



مشہور قرآنی سورتوں، ذرودوں، روحانی و طبی علاجوں
اور خوشبودار مَدَنی پھولوں کا دلچسپ مَدَنی گلدستہ

مَدَنی پَنج سُوْرہ

اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔

سُوْرَةُ الْمُرْزِقِ

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

سُوْرَةُ يٰسِ

دعائیں
اور
وظائف

دُرود پاک

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوالجال
محمد الیاس عطار قادری رضوی

مکتبۃ المدینہ

(دعوت اسلامی)

SC1286

[illegible]

[illegible]

مشہور قرآنی سورتوں، دُرودوں، رُوحانی و طیبی علاجوں اور
خوشبودار مَدَنی پھولوں کا دلچسپ مَدَنی گلدستہ

مَدَنی پنج سُوْرہ

مُؤَلَّف:

شیخ طریقت امیر اہلسنّت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا
ابوبلال محمد الیاس عطاء رقادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

ناشر:

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نام کتاب: مدنی بیخ سورہ

مؤلف: شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا

ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

سن طباعت: شوال المکرم ۱۴۲۹ھ، اکتوبر 2008ء

ناشر: مکتبہ المدینہ، فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی۔

مکتبہ المدینہ کی سات شاخیں:

- (1) مکتبہ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی
- (2) مکتبہ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور
- (3) مکتبہ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عید گاہ، راولپنڈی
- (4) مکتبہ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)
- (5) مکتبہ المدینہ نزد پٹیل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینہ الاولیاء ملتان
- (6) مکتبہ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد
- (7) مکتبہ المدینہ چوک شہید اہل میر پور کشمیر

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

فہرست

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|---|------|---------------------------------------|------|---------------------------------|
| 145 | ”لا حول“ شریف کے 3 فضائل | 100 | سورۃ واقعہ کے فضائل | | کچھ اس کتاب کے بارے میں... |
| 145 | (۱) جنت کا دروازہ | 108 | سورۃ السجدۃ | | کتاب پڑھنے کی 19 نکتیں |
| 145 | (۲) کنانوے پیاروں کے لیے دوا | 115 | سورۃ المزمل | | فیضان بسم اللہ شریف |
| 146 | (۳) نعمت کی حفاظت کا نسخہ | 119 | سورۃ کافرون کے 3 فضائل | 1 | دُرود پاک کی فضیلت |
| 146 | بیدار ہوتے وقت کے 3 اوراد | 121 | سورۃ الاخلاص کے 7 فضائل | 1 | بسم اللہ شریف کی فضیلت |
| 148 | صبح و شام کے 5 اذکار | 125 | سورۃ لقن اور سورۃ ناس کے 5 فضائل | 2 | اُذھور کا کام |
| 150 | کلہر تو حید کے 3 فضائل | 128 | سورۃ البقرۃ کی آخری آیات کے چار فضائل | 3 | ”بسم اللہ“ شریف کے 13 مدنی پھول |
| 152 | ایمان پر توجہ کے چار اوراد | 131 | سورۃ اعراس کی آخری آیات | 7 | بسم اللہ شریف کے 8 اوراد |
| 153 | گناہوں کی بخشش | 132 | آیت الکرسی کے چار فضائل | 7 | (1) گھر کی حفاظت کے لئے |
| 153 | چار کروڑ نیکیاں مکاتیں | | فیضان ذکر اللہ | 7 | (2) در دوسر کا علاج |
| 153 | شیطان سے بچنے کا عمل | 135 | دُرود شریف کی فضیلت | 8 | (3) تکبیر پھوٹنے کا علاج |
| 154 | غیبت سے بچنے کا مہذب فی نسخہ | 135 | ایمان مفضل | | (4) جنات سے سامان کی |
| 155 | پانچ مہذب فی پھول | 136 | ایمان مجمل | 8 | حفاظت کا طریقہ |
| 155 | ہاداد بالاکس سے حفاظت کے لئے پیش قفل | 136 | اول کلمہ طیب | 8 | (5) دشمنی ختم کرنے کا وظیفہ |
| 157 | نماز کے بعد پڑھے جانے والے اوراد | 136 | دوسر اکلمہ شہادت | 9 | (6) مرض سے شفا کا وظیفہ |
| 160 | منہوں میں چار قسم قرآن کا ثواب | 137 | تیسرا کلمہ پچھد | 9 | (7) چور اور چاک موت سے حفاظت |
| 161 | شیطان سے محفوظ رہنے کا عمل | 137 | چوتھا کلمہ توحید | 9 | (8) آتشیں دوزخ ہونے کا آسان ورد |
| | فیضان دُرود | 138 | پانچواں کلمہ استغفار | | فیضان تلاوت |
| 162 | دُرود شریف کے 7 فضائل | 138 | چھٹا کلمہ زکوٰۃ | 11 | دُرود شریف کی فضیلت |
| 165 | دُرود شریف کے 29 مدنی پھول | 139 | استغفار رکرنے کے 5 فضائل | 11 | سورۃ بختر کی آخری آیات کی فضیلت |
| 167 | دیباچہ کار کا ربیعہ کے 6 بار کیلئے تحفہ | 139 | (۱) دلوں کے زنگ کی صفائی | | سورۃ بقرۃ کی آخری آیات کے 3 |
| 168 | بخشش و مغفرت | 140 | (۲) پریشانئیں اور جنگیوں سے نجات | 12 | فضائل |
| 168 | بال میں خیر و برکت | 140 | (۳) خوش کرنے والا اعمال نامہ | 14 | آیہ الکرسی کے 4 فضائل |
| 169 | قوت حافظہ مضبوط ہو | 140 | (۴) خوشخبری! | 15 | آیہ الکرسی کی پانچ برکتیں |
| 169 | شب جمعہ کا دُرود | 141 | (۵) سید الاستغفار کی فضیلت | 16 | آیت الکرسی کی فضیلت |
| 170 | تمام گناہ معاف | 142 | کلمہ طیبہ کے 4 فضائل | | سوتے وقت پڑھے جانے |
| 170 | رحمت کے ستر دروازے | 142 | (۱) خوش نصیب کون | 16 | والے 5 وظائف |
| 170 | ایک ہزار دن کی نیکیاں | 142 | (۲) فضل ذکر و دعا | 19 | سورۃ فاتحہ کے 4 فضائل |
| 171 | چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب | 143 | (۳) آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں | 21 | سورۃ یسین شریف کے 16 فضائل |
| 171 | خریب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم | 143 | (۴) تہذیب ایمان | 37 | سورۃ کہف کے 4 فضائل |
| 171 | دُرود رضویہ | 143 | ”مستحان اللہ و بہائم“ کے 3 فضائل | 64 | سورۃ فتح کے 3 فضائل |
| 172 | بین و دنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے | 143 | (۱) گناہ و مٹا دیئے جاتے ہیں | 75 | سورۃ دخان کے 3 فضائل |
| 172 | دُرود حفاظت | 144 | (۲) سونے کا پھاڑ مہذب کرنے کا ثواب | 82 | سورۃ نمل کے 9 فضائل |
| 172 | دنیا و آخرت کی سُر خرونی | 144 | (۳) جنت میں مجبور کا درخت | 91 | سورۃ الرحمن کے 4 فضائل |

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|-------------------------------------|------|--|------|---|
| 220 | کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دعا | 204 | بیت الخلاء سے باہر آنے کے بعد کی دعا | 173 | گیارہ ہزار دُرُود کا ثواب |
| 221 | سخت خطرے کے وقت کی دعا | 204 | گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا | 173 | چودہ ہزار دُرُود پاک کا ثواب |
| 221 | زبان کی لکنت کی دعا | 295 | گھر سے نکلنے کے وقت کی دعا | 173 | ایک لاکھ دُرُود پاک کا ثواب |
| 222 | کفر و فحش سے پناہ کی دعا | 205 | کھانا کھانے سے پہلے کی دعا | 174 | ہر قسم کی پریشانی سے نجات کیلئے |
| 222 | عیادت کرتے وقت کی دو دعائیں | 206 | کھانا کے بعد کی دعا | 174 | آپ کو شر سے بھرا پیالہ |
| 222 | مصیبت کے وقت کی دعا | 206 | دودھ پینے کے بعد کی دعا | 175 | دُرُود تاج کے 8 مدنی پھول |
| 223 | تقریر کرتے وقت کی دعا | 206 | آئینہ دیکھتے وقت کی دعا | 176 | دُرُود تاج |
| 223 | کفن پر لکھنے کی دعا نہیں | 207 | کسی مسلمان کو سکڑا دیکر پرہنے کی دعا | | دُرُودِ تحنیتا کے بارے میں ایمان |
| 224 | دعا برائے روشنی چشم | 207 | شکریہ ادا کرنے کی دعا | 178 | افرو زجکایت |
| 225 | فرض نماز کے بعد کی دعائیں | 207 | ادائے قرض کی دعا | 180 | شفائے امراض |
| 226 | عہد نامہ | 208 | غصہ آنے کے وقت کی دعا | 180 | دُرُود ماہی کے بارے میں مچھلی کی حکایت |
| | فیضانِ آواراد | 208 | علم میں اضافے کی دعا | | فیضانِ دعا |
| 228 | رحمتوں کی برکات | 208 | شعاور کار کو دیکھ یا آواز سننے کی دعا پڑھے | 182 | دُرُود شریف کی فضیلت |
| 228 | یُورگوں سے معقول 38 نندنی وظائف | 209 | مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا | 182 | دعا کی اہمیت |
| 228 | ڈراؤنے خوابوں سے نجات | 210 | مرغ کی باغ بن کر پڑھنے کی دعا | 183 | دعا داخل بلا ہے |
| 228 | جانور کے کانے کا مکمل | 210 | بارش کی زیادتی کے وقت کی دعا | 183 | عبادات میں دعا کا مقام |
| 229 | برائے دفعِ بھیر خونی و بادامی | 211 | آدمی کے وقت کی دعا | 183 | دعا کے تین فائدے |
| 229 | فالج و لقمہ | 211 | ستارہ نوٹا دیکھتے وقت کی دعا | 184 | 5 مدنی پھول |
| 229 | برائے قوتِ حافظہ | 212 | بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعا | 185 | نہ جانے کون سا گناہ ہو گیا ہے؟ |
| 230 | ذہن کو لے کے لئے | 212 | بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو | 186 | نماز نہ پڑھنا گویا خطائی نہیں! |
| 230 | کوڑھ اور پھلیا | 213 | شپ قدر کی دعا | 187 | جس دوست کی بات نہ مانی |
| 231 | وسعِ رزق | 214 | اظہار کے وقت کی دعا | 188 | قبولِ دعا میں تاخیر کا ایک سبب |
| 231 | تلاشِ معاش | 214 | آپ زرم زم پیتے وقت کی دعا | 189 | جلدی چمانے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی |
| 231 | کبھی محتاج نہ ہو | 215 | نیالاس پہنچتے وقت کی دو دعائیں | 190 | افسروں کے پاس تو دھکے کھاتے ہو مگر..... |
| 231 | چوری سے محفوظ رہے | 215 | تیل لگاتے وقت کی دعا | 193 | دعا کی قبولیت میں تاخیر تو کرم ہے |
| 232 | گمشدہ شے کے ملنے کا عمل | 216 | لڑکے کے حقیقی کی دعا | 194 | مدنی قافلہ میں عرقِ التماس کا علاج ہو گیا |
| 232 | برائے نقصانے کا حاجت | 217 | لڑکی کے حقیقی کی دعا | 196 | دعا مانگنے کے 17 مدنی پھول |
| 232 | ہر حاجت و مراد پوری ہوگی | 217 | ساری پالمینان سے پیٹھ جانے پر دعا | 199 | 15 قرآنی دعائیں |
| 233 | برف باری روکنے کے لئے | | جب کوئی شگون دل میں کھلے اس | 203 | دین و دنیا کی بھلائوں والی 49 دعائیں |
| 233 | غائب ہو جانے والے شخص کی تلاش کیلئے | 218 | وقت کی دعا | 203 | دعا سے مصطفیٰ ﷺ |
| 233 | زہر کا اثر نہ ہو | 219 | زہر بد لگنے پر پڑھے | 203 | سوئے وقت کی دعا |
| 234 | بخار سے شفاء | 219 | جل جانے پر پڑھنے کی دعا | 203 | نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا |
| 234 | خالم اور شیطان کے شر سے پناہ کیلئے | 220 | زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دعا | 204 | بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا |

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|------------------------------------|------|------------------------------------|------|--------------------------------------|
| 305 | کیے کی تعریف | 277 | نماز اشراف | 236 | دعائے پڑنا (رضی اللہ عنہ) |
| | بدھ اور محرمات کے روزوں | 278 | نماز چاشت کی فضیلت | 237 | صبح و شام کی تعریف |
| 306 | 3 فضائل | 278 | صلوٰۃ الفجر | 237 | حجّت حافظ کیلئے |
| | بدھ محرمات اور جمعہ کے | 280 | استغاثہ | 238 | بیہوشی کی حفاظت کیلئے |
| 307 | روزوں کے 3 فضائل | 282 | صلوٰۃ ثلاثین کی فضیلت | 238 | زبان میں نکلتے |
| 308 | جمعہ کے روزوں کے 5 فضائل | 283 | خیر اللہ و اللہ | 238 | پیٹ کے درد کے لئے |
| | تہائے جمعہ کا روزہ رکھنے کی ممانعت | 284 | صلوٰۃ الاضرار | 238 | جلی بڑھ جانا |
| 310 | 3 کی روایات | 285 | صلوٰۃ النجا جات | 239 | ناف آتر جانا |
| | ہفتہ اور اتوار کے روزے کے فضائل | 289 | گہن کی نماز | 240 | سُجّر |
| 311 | پر مشتمل دور روایات | 290 | نماز توبہ | 240 | پھوڑا بھنسنے |
| 312 | روزہ بغل کے 12 مَدَنی پھول | 291 | عشاء کے بعد و نفل کا ثواب | 241 | پاکل کے کاٹ لینا |
| | مبارک مہینے | 292 | ظہر کے آخری دو نفل کے بھی کیا کہنے | 241 | بانجھ پن |
| 315 | دُرود شریف کی فضیلت | | فیضانِ روزہ | 242 | اگر بیت میں بچہ پڑھا ہو گیا ہو تو! |
| 315 | مُحَرَّم الحرام | 293 | دُرود شریف کی فضیلت | 242 | ہینہ |
| 316 | رمضان کے بعد افضل روزے | 293 | نفل روزوں کے دینی و دنیوی فوائد | 242 | تے، درد، درد شکم کے لئے |
| 316 | ایک مہینے کے روزوں کے برابر | | نفلی روزوں کے فضائل پر مشتمل | 243 | درِ اعضاء کے لئے |
| | عاشورہ کو واقع ہونے والے | 294 | 11 روایات | 243 | احتلام سے حفاظت |
| 316 | 25 اہم واقعات | 294 | جنت کا انوکھا درخت | 243 | آنکھیں کبھی نہ دیکھیں |
| 318 | عاشورہ کے دن اُنک و عیال | 294 | 40 سال کا قاصد روزہ سے دُوری | 244 | گھر میں مدنی ماحول بنانے کا نسخہ |
| 318 | پر خرچ کی بَرَکات | 295 | دُورِ 50 سال کی مسافت دُوری | 244 | شوگر کے مرض سے شفا |
| 319 | سارا سال اضرار سے حفاظت | 295 | زمین بھروسے سے بھی زیادہ ثواب | 245 | قرعہ اتارنے کا وظیفہ |
| 321 | عاشورہ کی خیرات کی بَرَکات | 295 | جہنم سے بہت زیادہ دُوری | 246 | 199 ساء لکھنی اور ان کے فضائل |
| 321 | شب عاشورہ کی نفل نماز | 296 | ایک روزہ رکھنے کی فضیلت | 260 | ختمِ قادریہ |
| | عاشورہ کے روزے کے 4 | 296 | بہترین عمل | 263 | قصیدہ غوثیہ |
| 322 | فضائل | 297 | روزے رکھتے ہو جاؤ گے | 265 | فضائل قصیدہ غوثیہ جبرک |
| 324 | دعائے عاشورہ | 297 | سونے کے دسترخوان | 266 | ختم خواجگان |
| 324 | ربیع الثانی شریف | 297 | ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں | | فیضانِ نوافل |
| 324 | دُرود شریف کی فضیلت | 298 | روزہ کی حالت میں مرنے کی فضیلت | 268 | دُرود شریف کی فضیلت |
| 325 | صبحِ بہا مراں | 298 | نیک کام کے دوران مرنے کی سعادت | 268 | اللہ کا پیارا بننے کا نسخہ |
| 326 | مُحَرَّمات | 299 | کالو چاچا کی ایمان افروز وفات | 269 | صلوٰۃ اللیل |
| 327 | شبِ قدر سے بھی افضل رات | 301 | ہر ماہ تین روزے رکھنے کا ثواب | 269 | تجدد اور رات میں نماز پڑھنے کا ثواب |
| 328 | جشنِ ولادت منانے کا ثواب | 302 | ایامِ بغل کے روزوں کے 8 فضائل | 270 | تہجد رکھنے جنت کے عالی شان بالا خانے |
| 329 | ریختہ المُرَجَّب | | چور شریف اور محرمات کے | 271 | تہجد رکھنے کی 8 حکایات |
| 329 | جنت کی نہر | 303 | روزوں کے 5 روایات | 271 | ساری رات نماز پڑھتے رہتے |

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|--|------|---|------|-------------------------------------|
| 395 | مقبول حج کا ثواب | 350 | عَنْ زَوْجِ الْوَلَدِ لِحُجَّةٍ لِحُرَامِ كَيْفَ تَحَقُّقِ 4 روایات | 329 | جنت کا ٹکٹ |
| 395 | دس حج کا ثواب | 350 | نیکیاں کرنے کے پسندیدہ ترین ایام | 329 | ستائیسویں شب کی فضیلت |
| 396 | والدین کی طرف سے خیرات | 351 | شبِ قدر کے برابر فضیلت | 330 | 27 ویں رجب کے روزے کی فضیلت |
| 396 | روزہ میں بے برکتی کی وجہ | 351 | عَزَّ وَكَلَّامُ رُزْهُ | 331 | سوسالہ کے روزے کا ثواب |
| 396 | تجسس کو زیارتِ قبر کی فضیلت | 352 | ایک روزہ ہزار روزوں کے برابر | 331 | حُجَّانِ الْمُحْظَمِ |
| 397 | کفن پھٹ گئے | | مختلف مدنی پھول | 331 | آقا ﷺ کا مہینہ |
| 397 | ایصالِ ثواب کے 13 ایام اور فضاہل | 353 | دُورِ شریف کی فضیلت | 331 | زنحان کے بعد کوں سہینہ افضل ہے؟ |
| 397 | دعاؤں کی برکت | 353 | کھجور کے 25 مدنی پھول | 332 | پندرہویں شب میں کھجی |
| 398 | ایصالِ ثواب کا انتظار | 360 | 30 غلطیوں کی نشاندہی | 332 | بھلائوں والی راتیں |
| | دوسروں کیلئے دعائے مغفرت کرنے | 362 | 49 انتہائی کارآمد مدنی پھول | 333 | مغرب کے بعد چھوٹا اہل |
| 398 | کی فضیلت | 370 | 16 گھریلو علاج اور کارآمد مدنی پھول | 334 | دعائے نصفِ شعبان المعظم |
| 398 | اریوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ | 373 | سانپ، بھدو، بھرہ سے نجات کے طریقے | 336 | نیک پر موم بتیاں جلانا |
| 399 | نورانی لباس | 374 | زمانہِ نیک کی 10 احتیاطیں | 336 | آتشِ بازی حرام ہے |
| 400 | نورانی طباہ | 378 | دودھ پینے سے 16 منہ کی پھول | 337 | زنحانِ اُمِّ زَكْر |
| 400 | مردوں کی تعداد کے برابر اجر | 380 | نیکار کے 5 منہ کی علاج | 337 | دُورِ شریف کی فضیلت |
| 400 | اہلِ کُفر و سفارش کریں گے | 381 | آدھے سر کے درد کے 6 علاج | 338 | سونے کے دروازے والا کُھل |
| 401 | سورۃِ اخلاص کا ثواب | 382 | دوسرے کے 7 مدنی علاج | 340 | میں فدا کرتا |
| 401 | اُمِّ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے کھواں | 384 | بد بھشی کے دودھ کی علاج | 342 | پانچ خصوصی کرم |
| 403 | ایصالِ ثواب کے 18 مدنی پھول | 385 | قبض کے طبی علاج | 343 | عَ تیرہ گنا ہوں کا کفارہ |
| 406 | ایصالِ ثواب کا طریقہ | 386 | قبض کے چار علاج | 343 | توبہ کا طریقہ |
| 407 | ایصالِ ثواب کا تکرارِ ذکرِ حریقہ | 387 | بے وقت نیند چڑھنے کا علاج | 344 | ہر شب ساٹھ ہزار کی بخشش |
| 410 | اطمینت رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حق کا طریقہ | 387 | موٹاپے کا سب سے بہترین علاج | | روزانہ دس لاکھ گنہگاروں کی |
| 411 | ایصالِ ثواب کیلئے دعا کا طریقہ | 387 | کھانسی کا علاج | 346 | دوزخ سے رہائی |
| 412 | خبردار! | 388 | حفاظتِ حمل کے 2 روحانی علاج | 346 | جسد کی ہر گھڑی میں دس لاکھ کی مغفرت |
| 413 | مزار پر حاضری کا طریقہ | 388 | عزق البُکاء کے 2 روحانی علاج | 348 | خرچ میں لٹکاؤ گی کرو |
| 414 | یوگان دین کے غرس کی تاریخیں | 389 | مدہ کی بدبو کا علاج | 349 | عُقُولِ الْفُکْرَمِ |
| | | 390 | مدہ کی بدبو کا مدنی علاج | 349 | غش عید کے روزوں کے تین فضاہل |
| | | 391 | مدہ کی بدبو معلوم کرنے کا طریقہ | 349 | نومولود کی طرح کُٹا ہوں سے پاک |
| | | 391 | مدہ کی صفائی کا طریقہ | 349 | گو یا کُھر بھر کا روزہ رکھا |
| | | 393 | علاجِ بالغذا کے منظوم مدنی پھول | 350 | سال بھر روزے رہ گئے |
| | | | فیضانِ ایصالِ ثواب | 350 | دُعا لِحُجَّاتِ الْحُرَامِ |
| | | 394 | نفاق و نثار سے نجات | 350 | ابتدائی دس دن کی فضیلت |

علاج و عملیات کے دلائل و شرائط

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم المرسلین، رَحْمَةُ لِّلْعَالَمِينَ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے زہرِ بد، دُک و نک اور پھوڑے پھنسیوں کی صورت میں دَم کروانے کی اجازت دی۔ (صحيح مسلم ص ۱۲۰۶ حدیث ۲۱۹۶)

مُحَقِّق عَلَی الْإِطْلَاق، خَاتِمُ الْمُحَدِّثِينَ، حضرت علامہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی أَشَقَّةُ اللَّمَعَاتِ (فارسی) جلد 3 صَفْحَہ 645 پر اس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: ”یاد رہے کہ تمام بیماریوں اور تکلیفوں میں دم کرنا جائز ہے، صرف ان تین کے ساتھ مخصوص نہیں، خاص طور پر ان کے ذکر کی وجہ یہ ہے کہ دوسری بیماریوں کی نسبت ان تین میں دَم زیادہ مناسب اور مفید ہے۔“

میرے آقا علی حضرت، امام اہلسنت، مولینا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ افریقہ صَفْحَہ 168 پر فرماتے ہیں: جائز تعویذ کہ قرآن کریم یا اسمائے الہیہ یا دیگر اذکار و دعوات (یعنی دُعَاوِی) سے ہو اُس میں اصلاً حرج نہیں بلکہ مستحب ہے۔ رسول اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ“ یعنی تم میں جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہنچا سکے پہنچائے۔“ (صحيح مسلم ص ۱۲۰۸ حدیث ۲۱۹۹)

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جنات اور انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے ﷺ کہ سُوْرَةُ فَلَقٍ وَ نَاسٍ نازل ہوئیں، پھر آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ان کو لے لیا اور ان کے مابوا (یعنی علاوہ) کو چھوڑ دیا۔ (مُسْنَدُ التِّرْمِذِيِّ ج ۴ ص ۱۳ حدیث ۲۰۶۵)

حکیمُ الْأُمَّتِ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ ان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: ”یعنی سورۃ فَلَقٍ اور سورۃ نَاسٍ نازل ہونے سے پہلے حضور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جن و انس کی نظر سے بچنے کے لئے مختلف دُعَائیں پڑھا کرتے تھے مثلاً

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْجَانِّ وَغَيْرِهِ، پھر (سورہ فلق و ناس نازل ہونے کے بعد) کو گیدڑ عاؤں کی کثرت چھوڑ دی (اور) زیادہ تر سورہ فلق و ناس ہی سے عمل فرمایا۔ (مراۃ المناجیح، ج ۶، ص ۲۳۵)

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ کتابِ مُسْتَطَابِ "مَدَنی بیچ سورہ" مشہور قرآنی سورتوں، دُرودوں، رُوحانی و طِبِّی علاجوں اور خوشبودار مَدَنی پھولوں کا دلچسپ مَدَنی گلدستہ ہے، اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ قرآنی آیات کا ترجمہ کنز الایمان سے لیا گیا ہے۔ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس کو نہ صرف خود پڑھیں بلکہ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ دوسروں کو بھی تحفے میں پیش کریں یا ہدیہ لیکر پڑھنے کا مشورہ دیں۔ نیز مساجد و مزاراتِ اولیا اور عام دارالطالعوں وغیرہ میں بھی رکھئے تاکہ نمازی، زائرین اور علمائے المسلمین استفادہ کر سکیں۔ یاد رکھئے کہ اَدَاہ و طائف کی تاثیر کے لئے کم از کم 3 شرائط کا پایا جانا ضروری ہے چنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَةُ رَبِّ الْعِزَّتِ فتاویٰ رضویہ جلد 23 کے صَفْحَہ 558 پر فرماتے ہیں: "وطائف و اعمال کے اثر کرنے میں تین شرائط ضروری ہیں:

(1) حُسْنِ اِعْتِقَاد، دل میں دَغْدَغَہ (یعنی خدشہ) نہ ہو کہ دیکھئے اثر ہوتا ہے یا نہیں؟ بلکہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے کرم پر پورا بھروسہ ہو کہ ضرور اجابت (یعنی قبول) فرمائے گا۔ حدیث میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اُدْعُوا اللہَ وَاَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْاِجَابَةِ یعنی اللہ تعالیٰ سے اس حال پر دعا کرو کہ تمہیں اجابت (یعنی قبولیت) کا یقین ہو۔

(سُنُّنُ التِّرْمِذِی ج ۵ ص ۲۹۲ حدیث ۳۴۹۰)

(2) صَبْرٌ وَتَحَمُّل، دن گزریں تو گھبرائیں نہیں کہ اتنے دن پڑھتے گزرے ابھی کچھ اثر ظاہر نہ ہوا! یوں اجابت (یعنی قبولیت) بند کر دی جاتی ہے بلکہ لپٹا رہے اور لو لگائے رہے کہ اب اللہ و رسول (عَزَّ وَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم) اپنا فضل کرتے ہیں۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ فرماتا ہے:

وَكُؤَانَهُمْ رَاٰ اَتَهُمُ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهُ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُّوْمُنَا
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُوْلُهُ اِنَّا اِلَى
اللّٰهِ رَاغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ
اس پر راضی ہوتے جو اللہ و رسول نے ان کو
دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے، اب دیتا ہے
ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول،
اللہ ہی کی طرف رغبت ہے۔ (پ ۱۰، التوبہ: ۵۹)

حدیث میں ہے: یُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ
يُسْتَجَبْ لِيْ یعنی تمہاری دعائیں قبول ہوتی ہیں جب تک جلدی نہ کرو کہ میں نے دعا کی اور
اب تک قبول نہ ہوئی۔ (صحیح مسلم ص ۶۳ ۱۴۶۳ حدیث ۲۷۳۵)

(3) میرے (یعنی اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربّ العزت) یہاں کی جملہ اجازات و وظائف
و اعمال و تعویذات میں شرط ہے کہ نماز پنجگانہ باجماعت مسجد میں ادا کرنے کی کامل
پابندی رہے۔ وبالله التوفیق۔

اللہ عزوجل اس کتاب کے مؤلف اور اس کا مطالعہ کرنے والوں کو اس کا ثواب
نفع پہنچائے۔ اللہ شکور عزوجل سب مدینہ غنی عنہ کی اس ناچیز سعی کو مشکور فرمائے اور اخلاص
کی لازوال دولت سے مالا مال کرے۔

مرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو کر اخلاص ایسا عطا یا الہی

دعائے عطار! یا اللہ عزوجل! جو اس کتاب کو اپنے عزیزوں کے ایصالِ ثواب کیلئے نیز دیگر اچھی اچھی
نیتوں کے ساتھ شادی غمی کی تقریبات و اجتماعات وغیرہ میں تقسیم کروائے، محلّے میں گھر گھر پہنچائے اُس کا اور
اُس کے طفیل میرا بھی دونوں جہاں میں پیرا پار کر دے۔ طالب غم مدینہ



و
بقیع
و
مغفرت

امین بجاہِ النَّبِیِّ الْأَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”مدنی پنج سورہ پڑھا کریں“ کے انیس حُرُوف کی

نسبت سے یہ کتاب پڑھنے کی 19 نیتیں

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ یعنی ”مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔“ (المعجم الكبير للطبراني، الحديث: ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

دو مدنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

{ 1 } ہر بار تہجد و { 2 } صلوٰۃ اور { 3 } تَعُوْذُ و { 4 } تَسْمِیَہ سے آغاز کروں گا (اسی صفحہ پر اوپر دی ہوئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہو جائے گا) { 5 } رِضَاۃِ الہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالعہ کروں گا { 6 } حَتّٰی الْوُسْعِ اِس کا باوُضُو اور { 7 } قَبْلَہ رُوْمُطَالَعہ کروں گا { 8 } قرآنی آیات اور { 9 } احادیثِ مبارکہ کی زیارت کروں گا { 10 } جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور { 11 } جہاں جہاں ”سرکار“ کا اِسْمِ مبارک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پڑھوں گا { 12 } (اپنے ذاتی نسخے پر) عِنْدَ الضَّرورت خاص خاص مقامات انڈر لائن کروں گا { 13 } (اپنے ذاتی نسخے پر) ”یادداشت“ والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا { 14 } دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا { 15 } اس حدیثِ پاک ”تَهَادَوْا تَحَابُّوْا“ یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دواپس میں محبت بڑھے گی۔“ (موطا امام مالک، ج ۲، ص ۴۰۷، رقم: ۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے (ایک یا

حسب توفیق تعداد میں) یہ کتابیں خرید کر دوسروں کو تحفہً دوں گا { 16 } جن کو دُوں گا حتیٰ الامکان انہیں یہ ہَدَف بھی دوں گا کہ آپ اتنے دن (مثلاً 40) دن کے اندر اندر مکمل پڑھ لیجئے { 17 } کم از کم ایک عدد مدنی پنج سورہ کسی مسجد یا مزار شریف پر مسلمانوں کے پڑھنے کیلئے رکھوں گا (صرف اسی مسجد و مزار پر رکھئے جہاں پہلے سے موجود نہ ہو) { 18 } اس کتاب کے مطالعہ کا ثواب ساری اُمت کو ایصال کروں گا۔ { 19 } کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا زبانی کہنایا کہلوانا خاص مفید نہیں ہوتا)

عمامہ اور سائنس

جدید سائنسی تحقیق کے مطابق مستقل طور پر عمامہ شریف سجانے
والا خوش نصیب مسلمان فالج اور خون کی وجہ سے جنم لینے والی بعض بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ عمامہ شریف سجانے کی برکت سے دماغ کی طرف جانے والی خون کی بڑی بڑی نالیوں میں خون کا دباؤ صرف ضرورت کی حد تک رہتا ہے اور غیر ضروری خون دماغ تک نہیں پہنچ پاتا! لہذا امریکہ میں فالج کے علاج کیلئے عمامہ ”مما“ (MASK) بنایا گیا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ بسم اللہ شریف

دُرودِ پاک کی فضیلت

اللہ عزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہ عَنِ الْعُیُوبِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ مشکبار ہے: جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہداء کے ساتھ رکھے گا۔

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۲۵۳ حدیث ۱۷۲۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بسم اللہ شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبیوں کے سلطان، سرورِ دُنیان، سرورِ دو جہان، صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (کی فضیلت) کبارے میں استفسار (اس - تف - سار) کیا، تو اللہ عزَّوَجَلَّ کے محبوب،

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

دائے غُیُوب، مُزَّہ عَنْ الْغُیُوبِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اسمِ اعظم اور اسکے درمیان ایسا ہی قُرب ہے جیسے آنکھ کی سیاہی (پُٹلی) اور سفیدی کے درمیان۔“

(مستدرک للحاکم ج ۲ ص ۲۵۰ حدیث ۲۰۷۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ”اسمِ اعظم“ کی بہت برکتیں ہیں، اسمِ اعظم کے ساتھ جو دُعا کی جائے وہ قبول ہو جاتی ہے، ”سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والد ماجد حضرت رئیسُ الْمُتَکَلِّمِینِ مولینا نقی علی خان علیہ رحمۃ الختان فرماتے ہیں، ”بعض علما نے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اسمِ اعظم کہا۔ سرکارِ بغداد حضورِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے، بِسْمِ اللہِ رَبَّانِ عَارِفِ (عارف یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کو پہچاننے والا) سے ایسی ہے جیسے کلامِ خَالِقِ عَزَّوَجَلَّ سے ”کُنْ“ (یعنی ہو جا) (أَحْسَنُ الْوَعَاءِ ص ۶۶)

اَدھورا کام

سرکارِ مَکَّہ مَکَرَّمہ، سردارِ مَدِیْنۂ منوّرہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو بھی اَہَمَّ کام بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ شروع نہیں کیا جاتا وہ اَدھورا رہ جاتا ہے۔“

(الدُّرُ الْمَشْهُورُ ج ۱ ص ۲۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے نیک اور جائز کاموں میں برکت داخل

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کرنے کیلئے ہمیں پہلے بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ضرور پڑھ لینا چاہئے۔ کھانے کھلانے، پینے پلانے، رکھنے اُٹھانے، دھونے پکانے، پڑھنے پڑھانے، چلنے (گاڑی وغیرہ) چلانے، اُٹھنے اُٹھانے، بیٹھنے بٹھانے، بتی جلانے، پنکھا چلانے، دسترخوان بچھانے بڑھانے، نکھونا لپٹنے بچھانے، دکان کھولنے بڑھانے، تالا کھولنے لگانے، تیل ڈالنے عطر لگانے، بیان کرنے نعت شریف سنانے، جوتا پہننے عمامہ سجانے، دروازہ کھولنے بند فرمانے، اَلْغَرَضُ ہر جائز کام کے شروع میں (جبکہ کوئی مانع شرعی نہ ہو) بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کی عادت بنا کر اس کی برکتیں لوٹنا عین سعادت ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”بِسْمِ اللہ کی برکت“ کے تیرہ حُرُوف کی نسبت

سے ”بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کے 13 مدنی پھول

﴿1﴾ حضرت سیدنا احمد بن علی البونی علیہ رحمۃ اللہ الخ شمس المعارف (مترجم) کے صفحہ

37 پر لکھتے ہیں: جو بلا ناغہ سات دن تک ”بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 786

بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ اس کی ہر حاجت پوری ہو۔

اب وہ حاجت خواہ کسی بھلائی کے پانے کی ہو یا برائی دور ہونے کی یا کاروبار چلنے کی۔

(شمس المعارف مترجم، ص 37)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

﴿2﴾ جو کسی ظالم کے سامنے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 50 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھے اس ظالم کے دل میں پڑھنے والے کی ہیبت پیدا ہو اور اس کے شر سے بچا رہے۔ (ایضاً ص 37)

﴿3﴾ جو شخص طلوع آفتاب کے وقت سورج کی طرف رُخ کر کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 300 بار اور دُرُود شریف 300 بار پڑھے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہوگا اور (روزانہ پڑھنے سے) اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ایک سال کے اندر اندر امیر و کبیر ہو جائے گا۔ (ایضاً ص 37)

﴿4﴾ کند ذہن اگر ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 786 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کا حافظہ مضبوط ہو جائے اور جو بات سنے یاد رہے۔ (ایضاً ص 37)

﴿5﴾ اگر قحط سالی ہو تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 61 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھیں (پھر دعا کریں) اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بارش ہوگی۔ (ایضاً ص 37)

﴿6-7﴾ ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کا غز پر 35 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) لکھ کر گھر میں لٹکا دیں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ شیطان کا گزرنہ ہو اور خوب برکت ہو۔

اگر دکان میں لٹکائیں تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کاروبار خوب چمکے۔ (ایضاً ص 38)

﴿8﴾ کیم مُحَرَّمُ الْحَرَامِ کو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 130 بار لکھ کر (یا کھوا کر)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

جو کوئی اپنے پاس رکھے (یا پلاسٹک کوٹنگ کروا کر کپڑے، ریگزمین یا چمڑے میں سلوا کر پہن لے)

إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عمر بھراس کو یا اس کے گھر میں کسی کو کوئی برائی نہ پہنچے۔ (ایضاً ص ۳۸)

مسئلہ: سونے یا چاندی یا کسی بھی دھات کی ڈبیا میں تعویذ پہننا مرد کو جائز نہیں۔ اسی طرح کسی بھی دھات کی زنجیر خواہ اس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مرد کو پہننا ناجائز و گناہ ہے۔

اسی طرح سونے، چاندی اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات کی تختی یا کڑا جس پر کچھ لکھا ہوا ہو یا نہ لکھا ہوا ہو اگرچہ اللہ کا مبارک نام یا کلمہ طیبہ وغیرہ کھدائی کیا ہوا ہو اس کا پہننا مرد کے لیے ناجائز ہے۔ عورت سونے چاندی کی ڈبیا میں تعویذ پہن سکتی ہے۔

9 ﴿جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں وہ ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“

61 بار لکھ کر (یا لکھوا کر) اپنے پاس رکھے (چاہے تو موم جامہ یا پلاسٹک کوٹنگ کر کے کپڑے، ریگزمین یا چمڑے میں سی کر گلے میں پہن لے یا بازو میں باندھ لے۔) إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بچے زندہ رہیں گے۔ (ایضاً ص ۳۸)

10 ﴿گھر کا دروازہ بند کرتے وقت یاد کر کے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھ لیجئے شیطان (سرکش جنات) گھر میں داخل نہ ہو سکیں گے۔

(ماخوذ از صحیح البخاری ج ۳ ص ۵۹۱ حدیث ۵۶۲۳)

11 ﴿رات کو کھانے پینے کے برتن بسم اللہ شریف پڑھ کر ڈھک دیجئے، اگر ڈھکنے

کیلئے کوئی چیز نہ ہو تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کہہ کر برتن کے منہ پر تنکا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ سبحان و دُود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

وغیرہ رکھ دیجئے۔ (ایضاً)

مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے، سال میں ایک رات ایسی آتی ہے کہ اس میں وبا اترتی ہے جو برتن چھپا ہوا نہیں ہے یا مشک کا منہ بندھا ہوا نہیں ہے اگر وہاں سے وہ وبا گزرتی ہے تو اس میں اتر جاتی ہے۔ (صحیح مسلم ص ۱۱۵ حدیث ۲۰۱۴)

﴿12﴾ سونے سے قبل ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھ کر تین بار بستر جھاڑ لیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ موزیات (یعنی ایذا دینے والی چیزوں) سے پناہ حاصل ہوگی۔

﴿13﴾ کاروبار میں جائز لین دین کے وقت یعنی جب کسی سے لیں تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھیں اور جب کسی کو دیں تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کہیں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ خوب برکت ہوگی۔

یارِ بَ مَ صَ طَ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہمیں ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کی برکتوں سے مالا مال فرما اور ہر نیک و جائز کام کی ابتدا میں ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔

امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُرد و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

”کعبۃ اللہ“ کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے بسم اللہ شریف کے 8 آوَراد (1) گھر کی حفاظت کے لئے

حضرت سیدنا امام فخر الدین رازی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں، ”جس نے اپنے گھر کے باہری دروازے (MAIN GATE) پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ لیا وہ (صرف دنیا میں) ہلاکت سے بے خوف ہو گیا خواہ کافر ہی کیوں نہ ہو، تو بھلا اُس مسلمان کا کیا عالم ہوگا جو زندگی بھر اپنے دل کے آگینے پر اس کو لکھے ہوئے ہوتا ہے۔“
(تفسیرِ کبیر جلد اول ص ۱۵۲)

(2) دردِ سر کا علاج

قیصرِ روم نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے دانِ می دردِ سر کی شکایت ہے اگر آپ کے پاس اس کی دوا ہو تو بھیج دیجئے! حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُس کو ایک ٹوپی بھیج دی قیصرِ روم اُس ٹوپی کو پہنتا تو اس کا دردِ سر کافور ہو جاتا اور جب سر سے اتارتا تو دردِ سر پھر لوٹ آتا۔ اسے بڑا تعجب ہوا۔ آخر کار اُس نے اس ٹوپی کو اُدھیڑا تو اس میں سے ایک کاغذ برآمد ہوا جس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا تھا۔

(تفسیرِ کبیر جلد اول ص ۱۵۵)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زور دیا کہ لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(3) نکسیر پھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو شہادت کی انگلی سے پیشانی پر سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھنا شروع کر کے ناک کے آخر پر ختم کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ خون بند ہو جائے گا۔

(4) جنّات سے سامان کی حفاظت کا طریقہ

حضرت سیدِ ناصفوان بن سلیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ”انسان کے ساز و سامان اور ملک و سوات کو جنّات استعمال کرتے ہیں۔ لہذا تم میں سے جب کوئی شخص کپڑا (پہنے کے لئے) اٹھائے یا (اتار کر) رکھے تو ”بسم اللہ شریف“ پڑھ لیا کرے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا نام مہر ہے۔“ (یعنی بسم اللہ پڑھنے سے جنّات ان کپڑوں کو استعمال نہیں کریں گے۔) (کِتَابُ الْعُظْمَةِ، الحدیث ۱۱۲۳، ص ۴۶۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اسی طرح ہر چیز رکھتے اٹھاتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کی عادت بنانی چائیے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ شریح جنّات کی دست برد سے حفاظت حاصل ہوگی۔

(5) دشمنی ختم کرنے کا وظیفہ

اگر پانی پر 786 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر مخالف (یعنی دشمن) کو پلا دیں تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وہ مخالفت چھوڑ دے گا اور محبت کرنے

نرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

لگے گا اور اگر مُوافِق (یعنی دوست) کو پلا دیں تو محبت بڑھ جائے گی۔

(جنتی زیور ص ۵۷۸)

(6) مرض سے شفا کا وظیفہ

جس دردیامرض پر تین روز تک سومرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضورِ دل سے پڑھ کر دم کیا جائے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس سے آرام ہو جائے گا۔

(جنتی زیور ص ۵۷۹)

(7) چور اور اچانک موت سے حفاظت

اگر رات کو سوتے وقت ۲۱ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لیں

تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مال و اسباب چوری سے محفوظ رہیں گے اور مرگ ناگہانی

(یعنی اچانک موت) سے بھی حفاظت ہوگی۔ (جنتی زیور ص ۵۷۹)

(8) آفتیں دُور ہونے کا آسان ورد

مولا مشکل کُشا حضرت سَیِّدُنا عَلٰی الْمُرْتَضٰی شَیْرِخُدَا کَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی

وَجْهَهُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ سلطانِ مِکَّہ مکرمہ، تاجدارِ مدینہ منورہ، مکینِ گنبدِ

خضر اعلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ”اے علی! (کَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم) میں

تمہیں ایسے کلمات نہ بتا دوں جنہیں تم **مَصِیْبَت** کے وقت پڑھ لو۔“ عرض کیا:

”خُصْر و ارشاد فرمائیے! آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر میری جان قربان! تمام اچھائیاں

ترجمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیڑا بڑھکتا ہے اور قیڑا واحد پہاڑ جتنا ہے۔

میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہی سے سیکھی ہیں۔‘ ارشاد فرمایا، ’جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اس طرح پڑھو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس اللہ عزَّوَجَلَّ اسکی برکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دُور فرما دے گا۔‘
(عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ لابن سُنَّی ص ۱۲۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب بھی بیماری، قرض داری، مقدمہ بازی دشمن کی طرف سے ایذا رسانی، بے روزگاری یا کوئی سی بھی آفتِ ناگہانی آن پڑے۔ کوئی چیز گم ہو جائے، کسی کی بات سُن کر صدمہ پہنچے، کوئی مارے، دل دکھ جائے، ٹھوکر لگے، گاڑی خراب ہو جائے، ٹریفک جام ہو جائے، کاروبار میں نقصان ہو جائے، چوری ہو جائے الغرض چھوٹی یا بڑی کوئی سی بھی پریشانی ہو۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھتے رہنے کی عادت بنالیجئے۔ نیت صاف ہوگی تو ان شاء اللہ عزَّوَجَلَّ منزل آسان ہوگی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ تلاوت

دُرود شریف کی فضیلت

امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ”دُعا آسمان وزمین کے درمیان مُعلق رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں چڑھتا، جب تک تُو اپنے نبی پر دُرود نہ بھیجے۔“ (سُنن التِّرْمِذِی ج ۲ ص ۲۹ حدیث ۴۸۶)

مفسرِ شہیر حکیمُ الْأُمّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ ان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا (کہ) دُرود دُعا کی قبولیت بلکہ بارگاہِ الٰہی میں پیش ہونے کا ذریعہ ہے۔ (مرآۃ المناجیح ج ۲، ص ۱۰۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سورۃ الحشر کی آخری آیات پڑھنے کی فضیلت

حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین بار اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہے اور سورۃ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن مرے تو شہید ہوگا اور شام کو پڑھے تو صبح

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

تک یہی فضیلت ہے۔ (سننُ التِّرْمِذِی ج ۴ ص ۴۲۳ حدیث ۲۹۳۱)

سورۃُ الْحَشْرِ کی آخری تین آیات

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ ٢٢ ۚ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ
أَبْلَكُ الْقُدُوسُ السَّلَامُ ۚ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ ٢٣ ۚ هُوَ اللَّهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْبَاطُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ٢٤

(پ ۲۸، حشر ۲۲-۲۴)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”كَرَم“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سورۃ

الْبَقَرَةِ کی آخری آیات پڑھنے کے 3 فضائل

(1) حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ،

قراری قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک

کتاب لکھی پھر اس میں سے سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں۔ جس

گھر میں تین راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

گ۔

(مُسْنَدُ التِّرْمِذِی ج ۴ ص ۴۰۴ حدیث ۲۸۹۱)

(2) حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نُوْر کے پیکر،

نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اپنے عرش کے نیچے کے خزانے میں سے ایسی دوا آیتیں عطا فرمائیں جنکے ذریعے سورہ بقرہ کا اختتام فرمایا، انہیں سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں

کو سکھاؤ بیشک یہ نماز اور قرآن اور دعائیں۔ (مُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِم ج ۲ ص ۲۶۸ حدیث ۲۱۱۰)

(3) حضرت سیدنا ابوسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ پاک،

صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دوا آیتیں رات میں پڑھے گا وہ اسے کفایت کریں گی۔

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۳ ص ۴۰۵ حدیث ۵۰۰۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سورہ بقرہ کی دوا آیتیں کفایت کرنے سے مراد

یہ ہے کہ یہ دوا آیتیں اس کے اس رات کے قیام (رات کی عبادت) کے قائم مقام ہو جائیں گی یا اس رات اسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ اس رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی۔ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ

(فَتْحُ الْبَارِی ج ۹ ص ۴۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

”قرآن“ کے چار حروف کی نسبت سے آیۃُ الكرسی کے 4 فضائل

(1) حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی آیتوں میں بہت ہی

عظمت والی آیت ہے۔

(الَّذِي الْمَشْهُورُ ج ۲ ص ۶)

(2) حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسن

اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوب رب اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اے

ابومنذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ قرآن پاک کی جو آیتیں تمہیں یاد ہیں ان میں کون سی

آیت عظیم ہے؟ میں نے عرض کیا: اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ پھر

رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے

ابومنذر! تمہیں علم مبارک ہو۔ (صَحِيح مُسْلِم ص ۴۰۵ حدیث ۸۱۰)

(3) مستدرک کی ایک روایت میں ہے کہ ”سورۃ بقرہ“ میں ایک آیت

ہے جو قرآن پاک کی تمام آیتوں کی سردار ہے، وہ آیت جس گھر میں پڑھی جائے اس

گھر سے شیطان نکل جاتا ہے اور وہ آیۃُ الكرسی ہے۔

(مُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِم ج ۲ ص ۶۴۷ حدیث ۳۰۸۰)

(4) امیر المؤمنین حضرت علی کَرَّمَ اللہ تعالیٰ وَجْهَهُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں کہ

میں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُز و دھوکہ نہ کرنا۔ یہاں تک پہنچتا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکتی اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا اللہ عزَّ وَّجَلَّ اسے، اس کے گھر کو اور آس پاس کے گھروں کو محفوظ فرمادے گا۔ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۲ ص ۴۵۸ حدیث ۲۳۹۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آیۃ الکرسی کی پانچ برکتیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو حسب ذیل برکتیں نصیب ہوں گی

- { 1 } وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّ وَّجَلَّ
- { 2 } وہ شیطان اور جن کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّ وَّجَلَّ
- { 3 } اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غربتی دور ہو جائے گی۔
- { 4 } جو شخص صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں خَلِدُوْنَ تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرق آبی (پانی میں ڈوبنے) اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّ وَّجَلَّ

- { 5 } اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے تو اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّ وَّجَلَّ اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ اور دس مرتبہ شام دُرود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

اور اس مکان میں کبھی چور نہ آ سکے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ (حتّٰی زیور ص ۵۸۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آیتِ کریمہ کی فضیلت

حضرت سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ خوش خصال،

پیکرِ حسن و جمال، ذافعِ رنج و ملال، صاحبِ جود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: حضرت ذوالنورین (یعنی حضرت یونس علیہ

السلام) نے مچھلی کے پیٹ میں یہ کلمات کہے: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي

كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ (ترجمہ کنز الایمان: کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ

کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا) (پ ۱۷، انبیاء: ۸۷) لہذا جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی

مقصد کے لیے دعا مانگے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔

(سُنُّنُ التِّرْمِذِيِّ ج ۵ ص ۳۰۲ حدیث ۳۵۱۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”مُصْطَفٰی“ کے پانچ حروف کی نسبت

سے سوتے وقت پڑھے جانے والے 5 وظائف

(1) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام

نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جب

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

تم اپنا پہلو بستر پر رکھ کر سورۃ فاتحہ اور 'قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ' (پوری سورت) پڑھ لو گے تو

موت کے علاوہ ہر چیز سے امان میں آ جاؤ گے۔ (مَجْمَعُ الزَّوْاِجِد ج ۱۰ ص ۱۶۵ حدیث ۱۷۰۳)

(2) حضرت سیدنا عراباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حسن

اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوب رب اکبر عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سونے

سے پہلے مَسِّحَات پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے

جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے۔ (سُنَنِ ابْنِ دَاوُد ج ۴ ص ۴۰۸ حدیث ۵۰۵۷)

حکیمُ الْأَمَّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ ان اس حدیث پاک

کے تحت فرماتے ہیں: یہ (یعنی مَسِّحَات) سورتیں کل سات ہیں سورۃ اسرٰی، سورۃ

حَدید، سورۃ حَشَر، سورۃ صَف، سورۃ جُمُعہ، سورۃ تَغَابُن اور سورۃ اَعْلٰی،

ظاہر ہے کہ سرکار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) پوری سورتیں نہ پڑھتے ہوں گے کہ یہ تو بہت زیادہ

ہیں بلکہ ان کی چیدہ چیدہ آیات تلاوت فرماتے ہوں گے۔ (مَزَاۃُ الْمَنَاجِج ج ۳ ص ۳۷۷)

(3) حضرت سیدنا نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرمؐ غُورِ مُجَسَّم،

رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: قُلْ يَا أَيُّهَا

الْكَافِرُونَ پوری پڑھ کر سویا کرو کیونکہ یہ شرک سے براعت ہے۔

(سُنَنِ ابْنِ دَاوُد ج ۴ ص ۴۰۷ حدیث ۵۰۵۵)

(4) حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ خاتم المرسلین،

رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العالمین،

جناب صادق و امین صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بستر پر آتے وقت تین

ترجمان مصطفیٰ: (ﷺ) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

مرتبہ یہ پڑھ لے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ (ترجمہ: میں اللہ عزَّوَجَلَّ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔) اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، اگرچہ درختوں کے پتوں کے برابر ہوں، اگرچہ ٹیلوں کی ریت کے ذرات کے برابر ہوں، اگرچہ دُنیا کے ایام کے برابر ہوں۔ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۵ ص ۲۵۵ حدیث ۳۴۰۸)

(5) نیچے دی ہوئی سورہ کہف کی آخری چار آیتیں یعنی اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سے ختم سورہ تک رات میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھیں آنکھ کھلے گی (اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝۱۲ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حَوْلًا ۝۱۳ قُلْ لَّوْكَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَلِمَتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِثَلٰثَةِ مَدَادٍ ۝۱۴ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى اِلٰى اَنْبَاِ الْهٰكُمِ الْاِلٰهِ وَوَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صٰلِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ ۚ اَحَدًا ۝۱۵ (پ ۱۵ کہف: ۱۰۷ تا ۱۱۰)

(سُنَنِ الدَّارِمِيِّ ج ۲ ص ۵۴۶ حدیث ۳۴۰۶، الوظيفة الكريمة ص ۲۹)

”رَحمت“ کے چار حُرُوف کی

نسبت سے سورہ فاتحہ کے 4 فضائل

(1) حضور پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ

سورہ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے اس سورت کا ایک نام ”شَافِیہ“ اور ایک نام ”سورہ الشفاء“ ہے اس لئے کہ یہ ہر مرض کے لئے شفا ہے۔

(سُنُّ الدَّارِمِی حدیث ۳۳۷۰ ج ۲ ص ۵۳۸۔ حاشیۃ الصاوی الفاتحۃ، ج ۱، ص ۱۳)

(2) مسند دارمی میں ہے کہ 100 مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر جو دعا مانگی

جائے اس کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ (جَنَّتِی زیور ص ۵۸۷)

(3) بُرُورگوں نے فرمایا ہے کہ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان میں 41 بار

سورہ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے آرام ہو جاتا ہے اور آنکھ کا درد بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے اور اگر اتنا پڑھ کر اپنا تھوک آنکھوں میں لگا دیا جائے تو بہت مفید ہے (ایضاً ص ۵۸۷)

(4) سات دنوں تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ صرف اتنا پڑھے اِنَّكَ تَعْبُدُ

وَاِنَّكَ تَسْتَعِينُ ۞ اوّل آخرتین تین بار درود شریف بھی پڑھے بیمار یوں اور بلاؤں

کو دور کرنے کے لئے بہت ہی مجرب عمل ہے۔ (جَنَّتِی زیور ص ۵۸۸)

سُوْرَةُ الْفَتْحَةِ

وہی پندرہ سب سے زیادہ آیتیں ہیں۔ ایک رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۲

سب توہیں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا

مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۳ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ

روزِ جزا کا مالک ہم تجھی کو پلوہیں اور تجھی سے

نَسْتَعِیْنُ ۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۵ صِرَاطَ

مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ

الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۶ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

ان کا جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا

عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۷

اور نہ بھٹے ہوؤں کا

”یسین شریف کی برکات“ کے سولہ حُرُوف کی

نسبت سے سورہ یسین شریف کے 16 فضائل

(1) حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: سورہ یسین قرآن کا دل ہے جو اسے اللہ عزوجل کی رضا اور آخرت کی بہتری کے لیے پڑھے گا اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

(الْمُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدِيثٌ ۲۰۳۲۲ ج ۷ ص ۲۸۶ ملقطاً)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بیشک ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یسین ہے اور جو ایک مرتبہ سورہ یسین پڑھے گا اس کے لیے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

(مُسْنَدُ التِّرْمِذِيِّ حَدِيثٌ ۲۸۹۶ ج ۴ ص ۴۰۶)

(3) حضرت سیدنا حسان بن عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ سردارِ مگہ مکرمہ، سرکارِ مدینہ منورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: تورات میں سورہ یسین کا نام مُعَمَّة ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی عطا کرتی ہے، اور دنیا و آخرت کی بلائیں اس سے دُور کرتی ہے۔ اور دنیا و آخرت کی ہولناکیوں سے نجات بخشی ہے۔ اور اس کا نام مُدَافِعَةُ الْقَاضِيَةِ بھی ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے سے ہر برائی کو دُور کر دیتی ہے اور اس کی ہر حاجت پوری کرتی ہے، جس شخص نے اس کی تلاوت کی یہ اس کے لئے بیس حج کے

برابر ہے، اور جس نے اس کو لکھا پھر اسے پیا تو اس کے پیٹ میں ہزار دوائیں، ہزار نور، ہزار یقین، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں داخل ہوں گی اور اس سے ہر دھوکہ اور ہر بیماری دُور ہو جائے گی۔
(الذُّرُّ الْمُنْشُورُ، ج ۷، ص ۳۷)

(4) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم، نور مجسم، سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ سورہ یٰسین میری امت کے ہر انسان کے دل میں ہو۔
(ایضاً ص ۳۸)

(5) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، رسولِ مختشم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ ہر رات یٰسین کی تلاوت کرتا رہا پھر مر گیا تو وہ شہید مرے گا۔
(ایضاً ص ۳۸)

(6) حضرت سیدنا عطاء بن ابورباح تابعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ سُورِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن کی ابتداء میں سورہ یٰسین کی تلاوت کرے گا، اس کی تمام حاجات پوری کر دی جائیں گی۔
(ایضاً ص ۳۸)

(7) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص بوقت صبح سورہ یٰسین کی تلاوت کرے اس دن کی آسانی اسے شام تک عطا کی گئی، اور جس شخص نے رات کی ابتداء میں اس کی تلاوت کی اسے صبح تک اس رات کی آسانی دی گئی۔
(ایضاً ص ۳۸)

(8) حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک حضورِ پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورہ یٰسین قرآن کا دل ہے، جو

شخص اس سورہ مبارکہ کی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے لئے تلاوت کرے گا، اس کے پہلے کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، تو تم اس کی تلاوت اپنے مرنے والوں کے پاس کرو۔
(ایضاً ص ۳۸)

(9) حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم،

شاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس مرنے والے کے پاس سورہ یٰسین تلاوت کی جاتی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر (اس کی روح قبض کرنے میں) نرمی فرماتا ہے۔
(ایضاً ص ۳۸)

(10) حضرت سیدنا ابوقلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے

ہیں: جس نے سورہ یٰسین کی تلاوت کی اس کی مغفرت ہو جائے گی، اور جس نے کھانے کے وقت اس کے کم ہونے کی حالت میں تلاوت کی تو وہ اسے کفایت کرے گا، اور جس نے کسی مرنے والے کے پاس اس کی تلاوت کی اللہ عَزَّوَجَلَّ (اس پر) موت کے وقت نرمی فرمائے گا، اور جس نے کسی عورت کے پاس اس کے بچے کی ولادت کی تنگی پر سورہ یٰسین کی تلاوت کی اس پر آسانی ہوگی، اور جس نے اس کی تلاوت کی گویا کہ اس نے گیارہ مرتبہ قرآن پاک کی تلاوت کی، اور ہر چیز کے لیے دل ہے، اور قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے۔
(ایضاً ص ۳۹)

(11) حضرت سیدنا ابوجعفر محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو

شخص اپنے دل میں سختی پائے تو وہ ایک پیالے میں زعفران سے یُس وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ لکھے پھر اسے پی جائے۔ (ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا دل نرم ہوگا)
(ایضاً ص ۳۹)

(12) امیر المومنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ باعثِ نزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر جمعہ کو اپنے والدین، دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کی اور ان کے پاس یسین کی تلاوت کی تو اللہ عزَّ وَّجَلَّ ہر حرف کے بدلے اس کی بخشش و مغفرت فرمادیتا ہے۔
(الَّذُرُّ الْمُنْتَوَّرُ، ج ۷، ص ۴۰)

(13) حضرت سیدنا صفوان بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: مشائخ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ جب آپ قریب المرگ شخص کے پاس سورہ یسین کی تلاوت کریں گے تو اُس سے موت کی سختی کو ہلکا کیا جائے گا۔ (ایضاً ص ۳۹)

(14) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنْزَہٌ عَنِ الْغُیُوبِ عَزَّ وَّجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے شبِ جمعہ سورہ یسین کی تلاوت کی اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔
(التَّرْغِیْبُ وَالتَّرْهِیْبُ حدیث: ۴، ج ۱، ص ۲۹۸)

(15) حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”قرآن حکیم میں ایک سورت ہے جسے اللہ تعالیٰ کے ہاں عظیم کہا جاتا ہے، اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے ہاں شریف کہا جاتا ہے، اس کو پڑھنے والا قیامت کے روز ربیعہ اور مضر قبائل سے زائد افراد کی شفاعت کرے گا، وہ سورہ یسین ہے۔“ (الَّذُرُّ الْمُنْتَوَّرُ، ج ۷، ص ۴۰)

(16) شیخ الحدیث مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے ”حبیبِ زیور“

صفحہ 594 پر سورہ یٰسین پڑھنے کی بہت سی برکتیں شمار کی ہیں:

- ﴿1﴾ بھوکا آدمی اس کو پڑھے تو آسودہ کیا جائے۔ ﴿2﴾ پیاسا پڑھے تو سیراب کیا جائے۔ ﴿3﴾ ننگا پڑھے تو لباس ملے۔ ﴿4﴾ مرد بے عورت والا پڑھے تو جلد اس کی شادی ہو جائے۔ ﴿5﴾ عورت بے شوہر والی پڑھے تو جلد شادی ہو جائے۔ ﴿6﴾ بیمار پڑھے تو شفا پائے۔ ﴿7﴾ قیدی پڑھے تو رہا ہو جائے۔ ﴿8﴾ مسافر پڑھے تو سفر میں اللہ عزّوجلّ کی طرف سے مدد ہو۔ ﴿9﴾ غمگین پڑھے تو اس کا رنج و غم دور ہو جائے۔ ﴿10﴾ جس کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو وہ پڑھے تو جو کھویا ہے وہ مل جائے۔ سورہ یٰسین کی ایک آیت سَلَّمَ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَاحِمٍ ﴿٥٨﴾ (آیت: ۵۸) کو ایک ہزار چار سو اہتر بار پڑھو، ان شاء اللہ تعالیٰ جس مقصد سے پڑھو گے مراد پوری ہوگی، خواجہ دیر بی لکھتے ہیں: یہ مجرب ہے۔ اور سَلَّمَ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَاحِمٍ ﴿٥٨﴾ (آیت: ۵۸) کو پانچ جگہ ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ باندھو تو حوادث اور چور وغیرہ سے حفاظت رہے گی جو شخص صبح کو سورہ یٰسین پڑھے گا اس کا پورا دن اچھا گزرے گا اور جو شخص رات میں اس کو پڑھے گا اس کی پوری رات اچھی گزرے گی۔ حدیث شریف میں ہے کہ یٰسین قرآن کا دل ہے۔ (جنتی زیور، ص ۵۹۴)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

یٰس وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا اُتارا ہوا

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝

تا کہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلًا فِى الْآذْقَانِ

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ

فَهُمْ مُّقْدَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی

سَدًّا أَوْ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ

اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو

لَا يُبْصِرُونَ ۝ ۹ وَسَاءَ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمَلَمَ

انہیں کچھ نہیں سوچتا اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

تُنذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ ۱۰ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

وہ ایمان لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت

وَحَتْنَى الرَّحْمَنِ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرُهُ بِغُفْرَةٍ وَأَجْرٍ

پر چلے اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے

کَرِيْمٍ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا

ثَوَابِ کی بشارت دو بیشک ہم مردوں کو جلا لیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو

وَاَنَّا لَهُمْ وَكُلِّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

انھوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک تائبوں کی کتاب میں

وَاصْرِبْ لَهُمْ مِّثْلًا لِّاصْحَابِ الْقَرْيَةِ اِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝

اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی جب انکے پاس فرستادے آئے

اِذْ اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا

بِثَالِثٍ فَقَالُوْا اِنَّا اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝

اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے تم تو نہیں

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا اَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ

مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ نہیں اتارا تم نے

اَنْتُمْ اِلَّا كَاذِبُونَ ۝

وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری

جھوٹے ہو۔

لَكُمْ سُلُونٌ ﴿١٥﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾ قَالُوا

طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا بولے

إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِسَنَّكُمْ

ہم تمہیں منجوس سمجھتے ہیں بیشک تم اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار

وَلَيَسَّيَنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ

کریں گے اور بیشک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو

إِن دُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ

تمہارے ساتھ ہے کیاں پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے پرلے

أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾

کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا بولا اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مَّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾

ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ نیک نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں۔

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَالَّذِي إِلَيْهِ أَرْجِعُونَ ﴿٢٢﴾

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے

أَتَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِذَا هُوَ الْرَحْمَنُ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر رحمن میرا کچھ بُرا چاہے تو ان کی

بُضْرًا تَعْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقَدُونَ ﴿٢٣﴾

سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں

إِنِّي إِذَا أَلْفَمُ ضَلِلْتُ مُبِينٌ ﴿٢٤﴾ إِنِّي أَمِنْتُ بِرَبِّكُمْ فَأَسْمَعُونَ ﴿٢٥﴾

بیشک جب تو میں کھلی گرا ہی میں ہوں مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالُ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ بِمَا غَرَّ

اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی جیسی میرے

لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرِمِينَ ﴿٢٦﴾ وَمَا أَرْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ

رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا اور ہم نے اس کے بعد

مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾

اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خِيدُونَ ﴿٢٩﴾ لِيَحْسَبُوا

وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جیسی وہ مجھ کر رہ گئے اور کہا گیا

عَلَى الْعِبَادَةِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ

ٹھٹھا ہی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں

اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلُّ لَنَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا

ہلاک فرمائیں کہ وہ اب انکی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے

مُخَضَّرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰیۃُ لَهُمُ الْاَرْضُ الْبَیِّنَةُ اُحْيٰیہَا وَآخَرُجْنَا

حضور حاضر لائے جائیں گے اور ان کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اُسے زندہ کیا اور

مِنْہَا حَبَّافِیْہَا یَا کُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِیْہَا جَنَّتٍ مِّنْ نَّجِیْلِ

پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں

وَاعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِیْہَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِّیَا کُلُوْا مِنْ ثَمَرِہَا وَاِذَا

اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے کہ اس کے پھلوں میں سے

عَمِلْتُمْہُ اَیَّدُ یَوْمَ الْاَفْلَاکِ یَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ

کھائیں اور یہ انکے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے پاکی ہے اسے جس نے سب جوڑے

کُلِّہَا مِمَّا تَنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِہُمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اُگاتی ہے اور خود اُن سے اور ان چیزوں سے جنکی انہیں خبر نہیں۔

وَاٰیۃُ لَهُمُ اللَّیْلُ نَسْلَخُ مِنْہَا النَّهَارَ فَاِذَا ہُمْ مُظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور اُنکے لئے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں جیسی وہ اندھیرے میں ہیں

وَالشَّمْسُ تَجْرٰی لِّیَسْتَقِرَّ لَہَا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ

اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے یہ حکم ہے زبردست علم

الْعَلِيمُ ۝ وَالْقُرْآنُ قَدْ رَزَقَهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

والے کا اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے کھجور

الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

کی پُرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن پر

الْيَلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَإِلَهُهُمْ

سبقت لے جائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں پیر رہا ہے اور ان کے لئے

أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں انکے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا اور ان کے لئے ویسی ہی

مِّنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَّشَأْ نَعْرِفَهُمْ فَلَا صِرَاطَ لَهُمْ

کشتیاں بنادیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی اُن کی فریاد کو پہنچنے

وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَ

والا ہوا اور نہ وہ بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے دینا اور

إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب اُن سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آئیوا ہے اس امید پر

تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

کہ تم پر مہر ہو تو تمھیں پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی اُنکے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی اُن کے پاس

عَنْهَا مَرْضِيْنَ ۚ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللّٰهُ

آتی ہے تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب اُن سے فرمایا جائے اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْطَعِمُ مِنْ لَّوْثِ شَآءِ اللّٰهِ

راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا

اَطْعَمَةٌ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا

تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی میں اور کہتے ہیں کب آئے

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۚ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا الصِّیْحَةَ وَّاحِدَةً

گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی کہ

تَاْخُذُھُمْ وَھُمْ یَخْصَبُوْنَ ۚ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّلَا

انہیں آ لے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوئے ہوں گے تو نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر

اِلٰی اٰھْلِھُمْ یَرْجِعُوْنَ ۚ وَ نَفَخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَاھُمْ مِّنْ

پلٹ کر جائیں اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں سے

الْاٰجِدَاتِ اِلٰی رَبِّھُمْ یَنْسِلُوْنَ ۚ قَالَ اُوْیَلٰیئٰنَا مِنْ بَعَثْنَا

اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے

مِنْ مَّرْقَدٍ نَّآمَھُمْ ۚ اَمَّا وَعَدَ الرَّحْمٰنِ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۚ

بہیں سوتے سے جگا دیا یہ ہے وہ جس کا رحمن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا

۵۳ اِنْ كَانَتْ اِلَاصِيْحَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ

وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چٹھاڑ جیسی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے

۵۴ فَالْيَوْمَ لَا تَطْلُمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے

۵۵ تَعْمَلُوْنَ اِنْ اَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاِكْبُوْنَ

کئے کا بے شک جنت والے آج دل کے بہلاؤں میں چین کرتے ہیں

۵۶ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِي ظُلُلٍ عَلٰى الْاَرَاكِ مُشْكُوْنَ لَمْ يَمْنُوا

وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ لگائے ان کے لئے

۵۷ فَالْكِهْ وَاِلَهُمْ مَّا يَدْعُوْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ رَحِيْمٍ

اس میں میوہ ہے اور انکے لئے ہے اس میں جو مانگیں ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا

۵۸ وَامْتَاٰزُوا الْيَوْمَ اِيَّهَا الْمُجْرِمُوْنَ اَلَمْ اَعْمَدُ لَكُمْ بُيُوتَیْ

اور آج الگ چھٹ جاؤ اے مجرمو اے اولادِ آدم کیا میں نے تم سے عہد

۵۹ اَدَمُ اَنْ لَا تَعْبُدُوْا الشَّیْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ وَّ

نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور

۶۰ اِنْ اَعْبُدُوْنِیْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ وَّلَقَدْ اٰخُلَّ مِنْكُمْ

میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بیشک اس نے تم میں

جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا تم

کُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٣﴾

سے وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

آج ہم ان کے منہوں پر مہر کر دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے

أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ

اور ان کے پاؤں ان کے کئے کی گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

أَعْيُنُهُمْ فَاستَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُصِرُّونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر ہم چاہتے

لَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٦﴾

تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا

اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں الٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم

عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ

نے اُن کو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور

مُبِیْنٌ ۙ لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ جَبًا وَیُخَبِّرَ الْقَوْلَ عَلَی الْكَافِرِیْنَ ۝۴۹

روشن قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے

أَوَلَمْ یَذَرْنَا لَهُمْ مَّا عَمِلَتْ أَیْدِیْنَا أَنْعَامًا فَهُمْ

اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے پیدا

لَهُمْ مَلِكُوْنَ ۝۵۰ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

کیے تو یہ ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی

یَا کُلُوْْنَ ۝۵۱ وَلَهُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ۝۵۲

کو کھاتے ہیں اور ان کے لئے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے

وَاتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اِلٰهَةً لَّعَلَّهُمْ یَنْصَرُوْنَ ۝۵۳

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لیے کہ شاید ان کی مدد ہو

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرُهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝۵۴

وہ اُن کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے

فَلَا یَحْزَنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝۵۵

تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں

أَوَلَمْ یَذَرِ الْاِنْسَانُ اِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ تَطْفَءٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ

اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اُسے پانی کی بوند سے بنایا جیسی وہ صریح جھگڑالو

مُبْدِیْنَ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

ہے اور ہمارے لیے کہات کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کریگا جس نے

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿۷۹﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے

مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقَدُونَ ﴿۸۰﴾

پیڑ میں سے آگ پیدا کی جہی تم اس سے سلگاتے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا

أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ ۖ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۱﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ

کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنیوالا سب کچھ جانتا اس کا

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي

کا م تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اُس سے فرمائے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے تو پا کی ہے اسے

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾

جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھرے جاؤ گے

”رَحْمَت“ کے چار حُرُوف کی

نسبت سے سُوْرَہ کَہْف کے 4 فضائل

(1) حضرت سیدنا براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص سُوْرَہ کَہْف کی تلاوت کر رہا تھا، ان کے گھر میں ایک جانور بندھا ہوا تھا اچانک وہ جانور بدکنے لگا۔ اس شخص نے دیکھا کہ ایک بادل نے اس کو ڈھانپا ہوا ہے اس شخص نے حضور اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے اس واقعہ کا ذکر کیا، تو آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اے فلاں! تلاوت کیا کرو، کہ یہ سیکھنے ہے جو تلاوت قرآن کرتے وقت نازل ہوتا ہے۔ (صَحیح مُسْلِم حدیث ۷۹۵ ص ۳۹۹)

(2) حضرت سیدنا معاذ بن انسؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ عزوجل صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو سُوْرَہ کَہْف کی اوّل اور آخر سے تلاوت کرے گا اس کے سر تا پا نور ہی نور ہوگا، اور جو اس کی مکمل تلاوت کرے گا، اس کے لیے آسمان اور زمین کے درمیان نُور ہوگا۔

(الْمُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْحَدِيثُ ۱۵۶۲۶ ج ۵ ص ۳۱۱)

(3) حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو جمعہ کے دن سُوْرَہ کَہْف پڑھے اس کے لئے دو جمعوں کے درمیان ایک نُور روشن کر دیا جاتا ہے۔“ ایک روایت میں ہے: ”جو شب جمعہ کو پڑھے اس کے اور بیٹِ العقیق (یعنی کعبۃ اللہ شریف) کے درمیان ایک نُور روشن کر دیا جاتا ہے۔“

(شُعَبُ الْإِيمَانِ حَدِيثُ ۲۴۴۴ ج ۲ ص ۴۷۴)

(4) حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم، رءوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو سورہ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے گا دَجَّال سے محفوظ رہے گا اور ایک روایت میں ہے، جو سورہ کہف کی آخری دس آیتیں یاد کرے گا دَجَّال سے محفوظ رہے گا۔ (صحیح مسلم، الحدیث: ۸۰۹، ص ۴۰۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهٖ الْکِتٰبَ وَلَمْ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں

یَجْعَلُ لَّہٗ عَوَجًا ۝۱ فَبِیِّنٰی لَیْنَدِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا

اصلاً کبھی نہ رکھی عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب سے

مَنْ لَّدُنْہٗ وِیْبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ

ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں بشارت دے کہ

الصّٰلِحٰتِ اِنَّ لَہُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۲ مَا کُنْتَ فِیْہِ اَبَدًا ۝۳

اُن کے لئے اچھا ثواب ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے

وَبِیِّنٰی الَّذِیْنَ قَالُوْا اَتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۝۴ مَا لَہُمْ بِہٖ

اور اُن کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں

مِنْ عِلْمٍ وَلَا اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ اُن کے باپ دادا کتنا بڑا بول ہے کہ اُن کے منہ

اَوْ اِهْمُ ط اِنْ يَقُولُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۚ فَلَعَلَّكَ باخِعٌ

سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں تو کہیں تم اپنی جان

نَفْسِكَ عَلٰۤی اَثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ

پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں

اَسْفَاۗ۟اۤ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلٰی الْاَرْضِ زِیْنَةً لِّهَا لِنَبْلُوْهُمْ

غم سے بے شک ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں

اِیُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا

آزمائیں ان میں کس کے کام بہتر ہیں اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اُسے

صَعِیْدًا اَجْرًا ۚ اَمْ حَسِبْتَ اَنْ اَصْحٰبُ الْکُھْفِ

پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے

وَالرَّقِیْمِ لَا کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا ۚ اِذْ اَوٰی الْفِتِیۃُ

کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھے جب اُن جوانوں نے

اِلٰی الْکُھْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

غار میں پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے

وَهَيَّيْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۵ فَضَرْبَنَا عَلَىٰ أَذَانِهِمْ فِي

اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس غار میں اُن کے کانوں پر

الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝۱۶ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ

گنتی کے کئی برس تھپکا پھر ہم نے انہیں جگایا کہ دیکھیں دو گروہوں

أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝۱۷ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ

میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں

بِالْحَقِّ ۖ إِنَّهُمْ فِي بُيُوتٍ مُّؤَمَّرَاتٍ لِأَيِّمَانٍ ۝۱۸ وَرَزَقْنَاهُمْ هُنَا مِمَّا

سنائیں وہ کچھ جو ان تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور

رَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ

ہم نے اُنکے دلوں کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان

وَالْأَرْضِ لَنْ نَبْدُعُ أَوْ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُنْنَا إِذَا

اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور

شَطَطًا ۝۱۹ هُوَ الَّذِي قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً

حد سے گزری ہوئی بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے

لَوْلَا يَاتُوكُمْ عَلَيْهِمْ مُّسَلِّطِينَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ أَظْلَمُ مِنْ

ہیں کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی روشن سند تو اس سے بڑھ کر ظالم کون

اَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ وَاِذَا عَتَلْتُمْ وُجُوْهُكُمْ وَاَيَعْبُدُوْنَ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب تم اُن سے اور جو کچھ وہ اللہ

اِلَّا اللّٰهُ فَاَوَّالِی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رُكْبَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں چلے لو تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت

وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۚ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان بنادے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو

طَلَعَتْ تُّرُوْرُ عَنْ كُهُفِهِمْ ذَاتَ الْيُسْبَیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

گئی کہ جب نکلتا ہے تو اُن کے غار سے دہنی طرف فوج جاتا ہے اور جب ڈوبتا

تَقْرَضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذٰلِكَ مِّنْ

ہے تو انہیں بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ

اٰیٰتِ اللّٰهِ ۚ مَن يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ بِالْهُدٰی ۚ وَمَن يَّضِلُّ

اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے

فَلَن يَّجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْسِدًا ۚ وَنَحْسِبُكُمْ اٰیٰتًا ۚ وَهُمْ

تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور وہ سوتے

رُقُوْدًا ۚ وَنُقَبُّهُمْ ذَاتَ الْيُسْبَیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ

ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں

وَكَلَّاهُمْ بِأَسْطِ ذُرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ

اور ان کا کتا اپنی کلاںیاں پھیلانے ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر اسے سننے والے اگر تو

لَوَيْتَ مِنْهُمْ فَرَارًا وَلَكِلَيْتَ مِنْهُمْ رُعْيًا ۝۱۸ وَكَذَلِكَ

انہیں جھانک کر دیکھے تو اُن سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور ان سے ہیبت میں بھرجائے اور یوں ہی ہم نے

بَعَثْنَاهُمْ لِبَتْسَاءٍ لِّوَابِيْنَهُمْ ۝۱۹ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ

اُن کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۝۲۰ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا

تم یہاں کتنی دیر رہے۔ کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا

لَبِثْتُمْ ۝۲۱ فَاْبْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْبَدْيَةِ

رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو

فَلْيَنْظُرِ إِلَيْهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

پھر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ ستھرا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝۲۲ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا

کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُسُكُمْ أَوْ يَبْعِدُكُمْ فِي مَلَّتُمْ وَلَنْ تُفْلَحُوا

تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہ

إِذَا أَبَدًا ۝ وَكَذَلِكَ أَعِزَّنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ

ہو گا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کردی کہ لوگ جان لیں کہ

اللَّهُ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ

اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں

بَيْنَهُمْ أَمْرُهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ

باہم جھگڑنے لگے تو بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب

قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَنْجِيَنَّ عَنْ عِيَالِهِمْ مَسْجِدًا ۝

جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد بنائیں گے

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

بے دیکھے الاؤ نکا بات اور کچھ کہیں گے سات ہیں

وَنَامُ عَنْهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا

اور آٹھواں ان کا کتا تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں

قَلِيلٌ ۚ فَلَا تَنَارِفِيهِمْ إِلَّا مَرَاءَ ظَاهِرٍ وَلَا تَسْتَفْتِ

نہیں جانتے مگر تھوڑے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی اور

فِيهِمْ مِّنْهُمْ أَحَدًا ۖ وَلَا تَقُولُ لِنَشَأِ إِلَىٰ فَاعِلٍ

انکے بارے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں کل یہ

ذَلِكَ غَدًا ۖ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا

کردوں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے اور اپنے رب کی یاد کر جب تو

نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِّي رَبِّي لِأَقْرَبٍ مِنْ

بھول جائے اور یوں کہہ کہ قریب ہے کہ میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر

هَذَا ارْشَادًا ۖ وَلْيَتَوَفَّىٰ كَهْفُهُمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ

راستی کی راہ دکھائے اور وہ اپنے غار میں تین سو برس

وَأَزْدَادًا وَتَسْعًا ۖ قُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لْيَتَوَفَّىٰ لَهُ غَيْبُ

ٹھہرے نو اوپر تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعُ ۚ مَا لَهُمْ مِّنْ

اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا

دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۖ

ہی سستا ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں وحی ہوئی اسکی باتوں

لِكَلِمَتِهِ ۖ وَلَنْ يُجَادَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۖ وَاصْبِرْ

کا کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اس کے سوا پناہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَ

ان سے مانوس رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی

الْعُشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ

رضا چاہتے اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں کیا

تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تَطْعَمَنْ أَغْفَلًا

تم دنیا کی زندگی کا سنگار چاہو گے اور اس کا کہا نہ مانو جس کا

قَلْبُهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۖ

دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اس کا کام حد سے گزر گیا

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ

اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے

شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۚ إِنَّا عْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۖ أَحَاطَ بِهِمْ

کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کے لئے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی

سَرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَسْتَعِثُّوا يُغَاثُّوا بِإِسَاءِ كَالْمُهْلِ

دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی

يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝

اس پانی سے کہ چرخ دیئے ہوئے دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دیگا کیا ہی برا پینا

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ اِنَّآ لَا نُضِيعُ

اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ بیشک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ہم ان کے

اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنَّتٌ عَدْنٌ

نیک ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں ان کے لئے بسنے کے باغ ہیں ان کے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسْوٰرٍ

نیچے ندیاں بہیں وہ اس میں سونے کے گنگن پہنائے جائیں گے اور

مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خَضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ

سبز کپڑے کریں اور قنادیز کے پہنیں گے وہاں تختوں پر

وَاَسْتَبْرَقٍ مُّتَكِيْنَ فِيْهَا عَلٰى الْاَرَآئِكِ طِنْعَمَ

تکیہ لگائے کیا ہی اچھا ثواب اور

النَّوَابِ طوَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝ وَاَضْرَبَ لَهُمْ مِّثْلًا

جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو مردوں

رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

کا حال بیان کرو کہ ان میں ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَْا بِنَخْلٍ وَ

دیئے اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور

جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۝۲۲ كَلْتًا

ان کے بیچ بیچ میں کھیتی رکھی دونوں

الْجَنَّتَيْنِ اتَتْ أَكْطَٰهَآ وَلَمْ تَظْلِمِ

باغ اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ

مِّنْهُ شَيْءًا ۖ وَفَجَدْنَا خِلَٰلَهُمَا نَهْرًا ۝۲۳

کمی نہ دی اور دونوں کے بیچ میں ہم نے نہر بہائی

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَٰحِبِهِ

اور وہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا

وَهُوَ يُحَآوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَ

اور وہ اس سے ردو بدل کرتا تھا میں تجھ سے مال میں

أَعَزُّ نَفَرًا ۖ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ

زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۖ قَالَ مَا أَظُنُّ أَن تَبِيدَ

اپنے باغ میں گیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں

هَذِهِ آيَاتُهَا ۚ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدُّتْ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۚ قَالَ

کہ یہ کبھی فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں

لَهُ صَاحِبَةٌ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتُ بِاللَّهِ خَلَقَكَ

اپنے رب کی طرف پھر کر بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا اس کے

سَاحَتِي نَعَىٰ اس سے الٹ پھیر کرتے ہوئے جواب دیا کیا تو اس کے ساتھ

مِنْ تَرَابٍ ثُمَّ مِنْ تَفْطَةٍ ثُمَّ سَوَّيْتُكَ رَجُلًا ۚ لَكِنَّا

کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر تھڑے پانی کی بوند سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا لیکن میں تو

هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۚ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ

یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اور کیوں نہ ہوا

جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِنَّ تَرَنُّ

کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا

أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ مَا لَوْ وَلَدَا ۚ فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُوَفِّيَنَّ

اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا تھا تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ

باغ سے اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں اتارے تو وہ پٹ پر میدان

جَنَّةَ الْمَوْجِئَاتِ

مَدِينَةُ الْمُنَوَّرَةِ

مَكَّةَ الْمَكْرُمَةِ

جَنَّةَ الْمَوْجِئَاتِ

فَتُصْبِحُ صَعِيدًا اَزْلَقًا ۝۶۰ اَوْ يُصْبِحَ مَاءٌ وَّهَآغَرًا فَاَلْسِنُ

ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی زمین میں دھنس جائے

تَسْتَطِيعُ لَهٗ طَلَبًا ۝۶۱ وَاُحِيطَ بِشَرِّهٖ فَاُصْبِحَ يُقَلَّبُ

پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے اور اس کے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے ہاتھ

كَفَّيْهِ عَلٰی مَا اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰی عُرْوَشِهَا

مٹا رہ گیا اس لاگت پر جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹیوں

وَيَقُولُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اَشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝۶۲ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

پر گرا ہوا تھا اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور اس

فِتْنَةً يُّصْرُوْنَكَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُتَصَرًّا ۝۶۳

کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اسکی مدد کرتی نہ وہ بدلہ لینے کے قابل تھا

هٰذَاكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۝۶۴ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ

یہاں کھلتا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام

عُقْبًا ۝۶۵ وَاَضْرَبَ لَهُمْ مِّثْلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ

سب سے بھلا اور ان کے سامنے زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاَخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

آسمان سے اُتارا تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہو کر

فَاصْبِرْ هَشِيمًا تَذِروُهُ الرِّيحُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ

کلا کہ سوکھی گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اڑائیں اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۱۵۱ اَلْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

قابو والا ہے مال اور بیٹے یہ جیتی دنیا کا سنگار ہے

وَالْبَقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ اَمَلًا ۝۱۵۲

اور باقی رہنے والی اچھی باتیں انکا ثواب تمہارے رب کے یہاں بہتر اور وہ

وَيَوْمَ يُسَبِّرُ الْجِبَالُ وَتَرٰى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۚ وَحَشَرْنٰهُمْ

امید میں سب سے بھلی اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے

فَلَمْ نُنْعِدْهُمْ اَحَدًا ۝۱۵۳ وَعَرَضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا لِّقَدْ

اور ہم انھیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو چھوڑ نہ دیں گے اور سب تمہارے رب کے حضور پر اباندھے پیش

جِئْتُمْوُنَا کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ نَبْلُ زَعَمْتُمْ اَلْنِ

ہوں گے بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان

نَجْعَلُ لَّکُمْ مَّوْعِدًا ۝۱۵۴ وَوَضَعَ الْکِتٰبَ فِتْرٰی الْمُبْرَمٰیْنَ

تھا کہ ہم ہر گز تمہارے لئے کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے اور نامہ اعمال رکھا جائے گا تو تم

مُشْفِقٰیْنَ مِّنْ اَفْیَہِ وَيَقُولُوْنَ یٰوٰیلتَیْنَا مَا لَہٰذَا الْکِتٰبِ

مجموعوں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے

لَا يُعَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا

خرابی ہماری اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو

عَمَلُهُمْ أَحَاضِرًا ۖ وَلَا يُظْلَمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۚ وَإِذْ قُلْنَا

اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور یاد کرو جب

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدْ وَإِلَادَهُمْ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ كَانَ

ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کہ قوم جن سے

مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۖ أَفَتَتَّخِذُونَهُ

تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست

وَدُرِّيسَتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي ۚ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ

بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی

لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۚ مَا أَشْهَدُ تَهُمُ خَلْقَ السَّمَوَاتِ

بدا بدل ملا نہ میں نے آسمانوں اور زمین کے بناتے وقت انہیں

وَالْأَرْضِ ۖ وَآخَلَقْتُ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْفَاضِلِينَ

سامنے بٹھالیا تھا نہ خود اُن کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو

عَصْدًا ۚ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

بازو بناؤں اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو تم گمان کرتے تھے

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ۝۱۱

تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم اُنکے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ

اور مجرم دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور

يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۱۲ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ

اس سے پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ

ہر قسم کی مثل طرح طرح بیان فرمائی اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر

جَدَلًا ۝۱۳ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

جھگڑالو ہے اور آدمیوں کو کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب

الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ

ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر یہ کہ ان پر اگلوں کا

الْأُولَٰئِنِ أَوْيَاتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۱۴ وَمَا نُرْسِلُ

دستور آئے یا اُن پر قسم قسم کا عذاب آئے اور ہم رسولوں کو

الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ

نہیں بھیجتے مگر خوشی اور ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ

كُفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آلِيَّيْمٍ

جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جوڑا نہیں سنائے

وَمَا أُنذِرُوهُمْ وَأَهْرَؤًا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

گئے تھے اُن کی ہنسی بنالی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے

فَاعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدْ مَتَّ يَدُهُ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ

رب کی آیتیں یاد دلانی جائیں تو وہ اُن سے منہ پھیر لے اور اس کے ہاتھ جو آگے

قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ

بھیج چکے اسے بھول جائے ہم نے اُن کے دلوں پر غلاف کر دیئے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں

تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ

اور اُن کے کانوں میں گرانی اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے اور

الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَلُ لَكُمْ

تمہارا رب بخشنے والا مہر والا ہے اگر وہ انہیں ان کے کئے پر پکڑتا تو جلد اُن پر

الْعَذَابُ ۚ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ

عذاب بھیجتا بلکہ اُن کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے سامنے کوئی پناہ نہ

مَوْيِدًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا

پائیں گے اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی

لَمَلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۖ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَتْلِهِ أَلاَ أُنَبِّئُكَ بِمَا

بربادی کا ایک وعدہ رکھا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا

أَبْلَغُ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضَى حُقُبًا ۖ فَلَمَّا بَلَغَا

جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرونوں چلا جاؤں پھر

مَجْمَعَ يَنْدِيهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي

جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے سمندر میں

الْبَحْرِ سَرَبًا ۖ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِقَتْلِهِ إِتَيْنَاكَ آءِنًا

اپنی راہ لی سرگ بناتی پھر جب وہاں سے گزر گئے موسیٰ نے خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا

لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ۖ قَالَ أَرَأَيْتَ

لاؤ بیشک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا بولا بھلا دیکھئے تو

إِذَا وِينَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ ۚ وَمَا

جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی تھی تو بیشک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان

أَنْسَيْنِيهِ ۚ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ

ہی نے بھلا دیا کہ میں اس کا ذکر کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۖ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا

راہ لی اجنباً ہے موسیٰ نے کہا یہی تو

نَبِيعٌ فَأَرْتَدَّ عَلَيَّ آثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٣٦﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے اپنے قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں

مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ

میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا

مِّنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٣٧﴾ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ

علم لَدُنِّي عطا کیا اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں

عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٣٨﴾ قَالَ إِنَّكَ

اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی کہا آپ میرے ساتھ

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٣٩﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ

ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے اور اس بات پر کیونکر صبر کریں گے جسے آپ

تَحِطُ بِهِ خُبْرًا ﴿٤٠﴾ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنِ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا

کا علم محیط نہیں کہا عنقریب اللہ چاہے تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں

وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٤١﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا

تمہارے کسی حکم کا خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے

تَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٤٢﴾

کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ

اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اُسے چیر ڈالا موسیٰ

اَخْرَقَهَا لِنُغْرَقَ اَهْلُهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ﴿٤١﴾

نے کہا کیا تم نے اسے اسلئے چیرا کہ اسکے سواروں کو ڈبا دو بیشک یہ تم نے بڑی بات کی

قَالَ الْمَاقِلُ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٤٢﴾

کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہر گز نہ ٹھہر سکیں گے

قَالَ لَا تَوَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي

کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت نہ کرو اور مجھ پر میرے کام

مِنْ اَمْرِي عُسْرًا ﴿٤٣﴾ فَاَنْطَلَقَا حَتَّىٰ اِذَا الْبَقِیَا

میں مشکل نہ ڈالو پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا

عُلَمَا فَقْتَلَهُ قَالَ اَقْتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةً بِغَیْرِ

ملا اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ نے کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی

نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا ثَمَرًا ﴿٤٤﴾

جان کے بدلے قتل کر دی بیشک تم نے بہت بُری بات کی

قَالَ الْمَاقِلُ لَكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

کہا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہر گز میرے ساتھ نہ ٹھہر

صَبْرًا ۝ قَالَ اِنْ سَأَلْتِكِ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَٰذَا فَلَا

سکیں گے کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا

تُصَحِّبْنِي ۚ قَدْ يَلْغَتْ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا

بے شک میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا پھر دونوں چلے

حَتَّىٰ اِذَا آتٰیَا اَهْلَ قَرْيَةٍ اِسْتَطْعَمَا اَهْلُهَا فَاَبْوَاۤ اِنْ

یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے ان دھقانوں سے کھانا مانگا

يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا رَّيْرِيۡدًا اِنْ يَّتَقَضَّ

تو انہوں نے انہیں دعوت دینی قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ

فَاَقَامَهُ ۚ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ۝ قَالَ

گرا چاہتی ہے اس بندہ نے اسے سیدھا کر دیا میں نے کہا تم چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری لے لیتے کہا یہ

هٰذَا اِفْرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۚ سَابِئْتُكَ بَتَاوِيلَ مَا لَمْ

میری اور آپ کی جدائی ہے اب میں آپ کو ان باتوں کا پھر بتاؤں گا جن پر آپ سے

تَسْتَطِيعُ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ اَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِيۡنٍ

صبر نہ ہو سکا وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں

يَعْمَلُوۡنَ فِی الْبَحْرِ فَاَرَدْتُ اَنْ اُعِيَهَا وَاَوۡكَانَ وِرَآءَهُمْ

کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے غیب دار کردوں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ

مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝۹۰ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ

تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا اور وہ جو لڑکا تھا

أَبُوهُ مُؤْمِنٌ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور کفر

وَكُفْرًا ۚ فَآرَدْنَاهُ أَنْ يُوَدِّعَهُمَا خَيْرٌ مِّنْهُ زَكَاةً

پر چڑھاوے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر ستمرا اور اس سے

وَأَقْرَبَ رَحْمًا ۝۹۱ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَيْبٍ يَتِيمٍ

زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے رہی وہ دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا

اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور اُن کا باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب

صَالِحًا ۚ فَآرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيُخْرِجَا

نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

كَنْزَهُمَا ۚ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۖ

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا یہ پھیر ہے

ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۹۲ وَيَسْأَلُكَ

ان باتوں کا جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا اور تم سے

عَنْ ذِي الْقُرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا

ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں اس کا مذکور پڑھ کر سناتا ہوں

إِنَّا مَكْنَنَاهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا

بے شک ہم نے اسے زمین میں قابو دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا

فَاتَّبَعْ سَبَبًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اسے

تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا

ایک سیاہ کچڑ کے چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے

لَهُ الْقُرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا

فرمایا اے ذوالقرنین یا تو تو انہیں سزا دے یا اُن کے ساتھ بھلائی اختیار کرے

قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ

عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا اسے تو ہم عنقریب سزا دیں گے پھر اپنے رب کی طرف

فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكَرًا ۚ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

پھیرا جائیگا وہ اسے بُری مار دے گا اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس

فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرٍ آسِرًا

کا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم اسے آسان کام کہیں گے

ثُمَّ اتَّبِعْ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا اسے ایسی قوم

تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُم مِّنْ دُونِهَا سَبِيلًا ۝

پر نکلتا پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی

كَذٰلِكَ ۝ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ ثُمَّ اتَّبِعْ سَبَبًا ۝

بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے پھر ایک سامان کے

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا ۝

پیچھے چلا یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ پہنچا ان سے ادھر کچھ ایسے لوگ

لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا لَئِذَا الْقَرْنَيْنِ ۝

پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم نہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذو القرنین بیشک

يَاجُوجُ وَمَاجُوجُ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

یا جوج و ما جوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لیے کچھ مال مقرر کر دیں

لَكَ خَرْجًا عَلٰی اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا

اس پر کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک دیوار بنادیں کہا وہ جس پر

لَمْ يَكُنْ فِيْهِ رَيْبٌ خَيْرٌ فَاَعَيْنُونِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے بہتر ہے تو میری مددِ طاقت سے کرو میں تم میں

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۚ اَتُورُنِي زُبْرًا حُتِّدًا حَتَّىٰ اِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ

اور ان میں ایک مضبوط آثر بنادوں میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ وہ جب

الصَّدَافَيْنِ قَالَ اَنْفَخُوْا حَتَّىٰ اِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۚ قَالَ

دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کر دی کہا دھونکو یہاں تک کہ جب اُسے آگ کر دیا

اَتُورُنِي اُفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ۚ فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ يُّظْهِرُوْهُ

کہا لاؤ میں اس پر گلا ہوا تانبہ اونڈیل دوں تو یا جوج و ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے

وَمَا اسْطَاعُوْا اِلَهٗ تَقْبَلُ ۚ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيَّ

اور نہ اس میں سوراخ کر سکے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب

فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَّبِّيَّ جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَّبِّيَّ

میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ

حَقًّا ۚ وَتَرْكُنَا بَعْضُهُمْ يَوْمَئِذٍ يُّبْجُ فِي بَعْضٍ ۚ وَ

سچا ہے اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۚ وَعَرْضْنَا جَهَنَّمَ

ریلا دے گا اور صور پھونکا جائے گا تو ہم ان سب کو اکٹھا کر لائیں گے اور ہم اس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِيْنَ عَرْضًا ۚ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ

جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ

فِي غَطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝۱۰۱

پڑا تھا اور حق بات سن نہ سکتے تھے

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ

تو کیا کافر یہ سمجھے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنالیں گے بیشک ہم نے

دُونِي أَوْلِيَاءُ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا لَهُمْ لِلْكَفَرِينَ نَزْلًا ۝۱۰۲

کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار کر رکھی ہے

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝۱۰۳ الَّذِينَ

تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتادیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں ان

ضَلَّ سَعِيَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ

کے جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم گئی اور وہ اس خیال میں ہیں

أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝۱۰۴ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں یہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں

رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَوَحَّطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ

اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کے لیے قیامت

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَنَّا ۝۱۰۵ ذَلِكَ جَزَاءُ هُمُ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا

کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا اور

وَاتَّخِذُوا آيَتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝۱۸۱ إِنَّ الَّذِينَ

میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بنائی ہے شک جو ایمان لائے

أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ

اور اچھے کام کئے فردوس کے باغ

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝۱۸۲ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ

ان کی مہمانی ہے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے

عَنْهَا حَوْلًا ۝۱۸۳ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَالَمْتُ

جگہ بدلنا نہ چاہیں گے تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے سیاہی

رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفِدَ كَلِمَاتِي رَبِّي

ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم

وَلَوْ جُنَّا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝۱۸۴ قُلْ إِنَّمَا أَنَا

ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۝۱۸۵

تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو مجھے

فَنَنْبَغِي كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے

وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے

”فتح“ کے تین حُرُوف کی

نسبت سورہ فتح کے 3 فضائل

(1) حدیبیہ سے واپسی میں مکہ، مکہ، مدینہ منورہ کے راستے میں اس سورت

کا نزول ہوا۔ جب یہ سورت نازل ہوئی تو نبی کریم رءوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ

پیاری ہے۔ (صحیح البخاری کتاب التفسیر الحدیث ۴۸۳۳ ج ۳ ص ۳۲۸)

(2) جس وقت رمضان شریف کا چاند دیکھا جائے تو سورہ فتح کو تین بار

پڑھنے سے تمام سال رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ کشتی میں سوار ہوتے وقت پڑھنے سے غرق ہونے سے مامون رہتا ہے۔ جدال اور قتال کے وقت لکھ کر پاس رکھنے سے

حفاظت ہوتی ہے۔ (حتی زیور ص ۵۹۶)

(3) دشمنوں پر فتح پانے کے لئے اس کو 21 مرتبہ پڑھئے اگر رمضان کا چاند دیکھ

کر اس کے سامنے پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ سال بھر امن رہیگا۔ (حتی زیور، ص ۵۹۶)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۝ لِیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سب سے گناہ بخشے تمہارے گناہ

مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَبُيْتُمْ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ وَيَهْدِيكُمْ

کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝۳۰ وَيَبْصُرْكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝۳۱

دکھا دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

لِيُزَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۚ وَ لِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۳۲ لِيُدْخَلَ

اور زمین کے اور اللہ علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَحْتِ نَجْرٍ مِنْ تَحْتِهَا

مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفَّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ

رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے یہاں

ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝۳۳ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ

بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے منافق مردوں

وَالْمُنْفِقَتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَةِ الظَّالِمِينَ

اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر بُرا

بِاللَّهِ ظَنِّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ

گمان رکھتے ہیں انہیں پر ہے بری گردش اور اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ

نے ان پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت کی اور ان کے لئے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی

مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ

بُرا انجام ہے اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَبَشِيرًا

عزت و حکمت والا ہے بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوش اور

وَنَذِيرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَ

ڈرنا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر

تُوقِرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ

کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وہ جو تمہاری بیعت

يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ

کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے

أَيُّدِيهِمْ فَتَنْصِتْ فَإِنِّي آتِيكَ عَلَى نَفْسٍ

تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا

وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمِثْرُ يَدَيْهِ أَجْرًا

وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب

عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

دے گا اب تم سے کہیں گے جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے کہ ہمیں

شَغَلْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ

ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری

بِأَسْنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ

مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو

لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْءٌ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ

اللہ کے سامنے کس تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا برا چاہے یا تمہاری بھلائی

بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ بَلْ

کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے بلکہ تم تو

ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَتَقَلَّبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

یہ سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان ہرگز گھروں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں

إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيْنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنُّكُمْ

میں بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے بُرا گمان کیا

ظَنَّ السَّوْءَ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝۱۲ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمَرْ

اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝۱۳

اللہ اور اس کے رسول پر تو بیشک ہم نے کافروں کیلئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ

اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۴

اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَائِمٍ

اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے چلو تو

لِنَأْخُذْ بِهَا ذُرُوءًا نَتَّبِعُكُمْ يَرِيدُونَ أَن

ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام

يُبَدِّلْ لَوْ اكْلَمَهُ اللَّهُ قُلُوبَنَا لَنَنْتَبِعُوكُمُ كَذِبًا قَال

بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ نے پہلے

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُ عَلَيْنَا بَلْ

سے یونہی فرما دیا ہے تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وہ بات

كَانُوا لَا يَفْقَهُوْنَ إِلَّا قَلِيْلًا ۝۵ قُلْ لِلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ

نہ سمجھتے تھے مگر تھوڑی ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے

الْاَعْرَابِ سَتُدْعُوْنَ اِلَى قَوْمٍ اُولٰٓئِیْ بِاَسْ شَدِيْدٍ

فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان سے

تُقَاتِلُوْهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْٓا ۚ فَاِنْ طَبِعُوْا يَوْمَ تَكْمُلُ اللّٰهُ

لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر تم فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب

اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے تو تمہیں

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۶ لَيْسَ عَلٰی الْاَعْمٰی حَرَجٌ

دردناک عذاب دے گا اندھے پر تنگی نہیں اور نہ

وَلَا عَلٰی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلٰی الْمُرِيْضِ حَرَجٌ وَمَنْ

لنگڑے پر مضائقہ اور نہ بیمار پر مواخذہ اور جو اللہ

يُّطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَدْخُلْ خِلَّةً جَدَّتْ بِجَرٰی مِنْ تَحْتِهَا

اور اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے

الْأَنهَرُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يَعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ

گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اُو جو پھر جائے گا اسے دردناک عذاب فرمائے گا بیشک

رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ

اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان

وَأَنَابَهُمْ فَفَتَحْنَا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا

اتارا اور انہیں جلد آئیوالی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں اور اللہ

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَ اللَّهُ مَغَانِمَ

عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے

كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا فَجَعَلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ

بہت سی غنیمتوں کا کہ تم لوگ تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی اور لوگوں کے

النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيُخَدِّكُمْ

ہاتھ تم سے روک دیئے اور اس لیے کہ ایمان والوں کے لئے نشانی

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ

ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھاوے اور ایک اور جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ

أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝۷۰ وَلَوْ

کے قبضہ میں ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اگر

قَاتَلَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا تَوَلَّوْا الْآذِبَارِثُمْ لَا يَجِدُونَ

کافر تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے پھر کوئی حمایتی نہ

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۷۱ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ

پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝۷۲ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

کا دستور بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ

عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِطَّنْ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ

تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادی مکہ میں بعد اس کے

عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝۷۳ هُمُ الَّذِينَ

کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے وہ ہیں

كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ

جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور رکے پڑے

مَعَكُمْ فَإِنْ تَبْلُغْ مَجَلَّةً وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ

اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد

وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُنَّ أَن تَطَّوُّهُنَّ فَتُصِيبَكُمْ

اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو تو تمہیں اُن کی طرف سے

مِنْهُمْ مَّعَرَّةٌ بَغَيْرِ عِلْمٍ لَّيْدٌ خَلَّ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ

انجانی میں کوئی کمروہ پہنچے تو ہم تمہیں ان کی قتال کی اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لیے ہے کہ اللہ اپنی

يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا

رحمت میں داخل کرے جسے چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے تو ہم ضرور ان میں سے کافروں کو دردناک

أَلِيمًا ۖ اذْجَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ

عذاب دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی وہی زمانہ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے

حَبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ

اپنا اطمینان اپنے رسول اور ایمان والوں

وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا

پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس

أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَاهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّسُلَ بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ

بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب بے شک تم ضرور

السُّجْدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ

مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ چاہے امن و امان سے اپنے

رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ

سروں کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے خوف تو اُس نے جانا جو تمہیں معلوم

تَعْلَمُوا فَبَجَلْ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتَحًا قَرِيبًا ۝۱۰ هُوَ

نہیں تو اس سے پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح رکھی وہی

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۱۱ مُحَمَّدٌ

سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ محمد اللہ

رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں

رَحِمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا

اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں

مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا نَّيْسِبَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ

گرتے اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے

اَثَرَ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ

سجدوں کے نشان سے یہ اُن کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت

فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ

انجیل میں جیسے ایک بھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اسے طاقت دی پھر

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوْقِهِ يُعْجِبُ الزَّارِعَ لِيُغَيِّظَ بِهِمُ

دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پھر سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے

الْكُفَّارُ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

بخشش اور بڑے ثواب کا

دل میں نورِ ایمان پانے کا ایک سبب

حدیثِ پاک میں ہے، ”جس شخص نے غُصَّہ ضبط کر لیا باوجود اس کے

کہ وہ غُصَّہ نافذ کرنے پر قدرت رکھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے دل کو سکون

وایمان سے بھر دیگا۔“ (الجامع الصغیر للسيوطی ص ۵۴۱ حدیث ۸۹۹۷)

حکایت

کسی شخص نے حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی۔ انہوں نے فرمایا: ”اگر بروز قیامت میرے گناہوں کا پلہ بھاری ہے تو جو کچھ تم نے کہا میں اُس سے بھی بدتر ہوں اور اگر میرا وہ پلہ ہلکا ہے تو مجھے تمہاری گالی کی کوئی پرواہ نہیں۔“

(اتحاف السادة المتقين ج ۹ ص ۴۱۶ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

حکایت

کسی شخص نے سیدنا شعبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو گالی دی آپ نے فرمایا: اگر تو سچ کہتا ہے تو اللہ عزوجل میری مغفرت فرمائے اور اگر تو جھوٹ کہتا ہے تو اللہ عزوجل تیری مغفرت فرمائے۔“

(احیاء العلوم ج ۳ ص ۲۱۲ دار صادر بیروت)

مَدَنی پھول

اے کاش! روزی میں کثرت کی مَحَبَّت سے زیادہ ہم نیکوں میں برکت کی حسرت کرتے اور اس کے لئے بھی کوئی ورد کرتے۔

”دُعا“ کے تین خُروف کی نسبت سے سُوْرَہ دُخَانَ کے 3 فضائل

(1) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وبارک وسلم نے فرمایا: جو کسی رات میں سُوْرَہ دُخَانَ پڑھے گا تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے اُس کے لیے دُعاے مغفرت کرتے رہیں گے۔ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۴ ص ۴۰۶ حدیث ۲۸۹۷) (2) نبی اکرمؐ، نُورِ جَسَمِ صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے شبِ جمعہ میں سُوْرَہ دُخَانَ پڑھی اُس کی مغفرت کر دی جائیگی۔ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ حدیث ۲۸۹۸ ج ۴ ص ۴۰۷) (3) رسول اللہ ﷺ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے دن یا رات میں سُوْرَہ دُخَانَ پڑھے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا۔ (الْمُعْجَمُ الْكَبِيرُ)

الحديث ۸۰۲۶ ج ۸ ص ۲۶۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

حَمْدٌ ۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ

قسم اس روشن کتاب کی بے شک ہم نے اُسے برکت والی رات میں

مُبَارَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۳ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

اُتارا بے شک ہم ڈرسانے والے ہیں اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت

حَكِيْمٍ ۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۵

والا کام ہمارے پاس کے حکم سے بیشک ہم بھیجے والے ہیں

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۴ رَبِّ

تمہارے رب کی طرف سے رحمت بیشک وہی سنتا جانتا ہے وہ جو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۝۵

رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تمہیں یقین ہو

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝۸

اسکے سوا کسی کی بندگی نہیں وہ جلائے اور مارے تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا رب

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝۹ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں تو تم اس دن کے منتظر رہو جب آسمان ایک

بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝۱۰ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۱

ظاہر دھواں لائے گا کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ ہے دردناک عذاب

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝۱۲ أَتَى لَهُمُ

اِس دن کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر سے عذاب کھول دے ہم ایمان لاتے ہیں کہاں سے ہو

الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝۱۳ ثُمَّ تَوَلَّوْا

انہیں نصیحت ماننا حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانے والا رسول تشریف لا چکا پھر اس سے

عَنهُ وَقَالُوا مَعْلَمٌ يَّجْعَلُون ۝۱۴ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ

روگرداں ہوئے اور بولے کسکھایا ہوا دیوانہ ہے ہم کچھ دنوں کو عذاب کھولے دیتے

قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿٥٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ

ہیں تم پھر وہی کرو گے جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے

إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿٥٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو جانچا

وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿٥٧﴾ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ

اور ان کے پاس ایک معزز رسول تشریف لایا کہ اللہ کے بندوں کو مجھے سپرد کر دو

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿٥٨﴾ وَأَنْ لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ

بیشک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں اور اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو میں

إِنِّي أَنْتِكُمْ بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ﴿٥٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي

تمہارے پاس ایک روشن سند لاتا ہوں اور میں پناہ لیتا ہوں اپنے رب اور

وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجِعُونِ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا إِلَيَّ فَأَعْتَزَلُكُمْ

تمہارے رب کی اس سے کہ تم مجھے سگسار کرو اور اگر تم میرے یقین نہ لاؤ تو مجھ سے کنارے ہو جاؤ

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِ يَكْفُرْ قَوْمٌ مِّنْهُمْ ﴿٦١﴾ فَاسْرِ عِبَادِي

تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ مجرم لوگ ہیں ہم نے حکم فرمایا کہ میرے

لِيَلَا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٦٢﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ

بندوں کو راتوں رات لے نکل ضرور تمہارا پیچھا کیا جائیگا اور دریا کو یونہی جگہ جگہ سے

مُعْرِقُونَ ﴿٢٢﴾ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَوَعُيُونَ ﴿٢٣﴾ وَزُرُوعٍ

کھلا چھوڑ دے بیشک وہ لشکر ڈبویا جائے گا کتنے چھوڑ گئے باغ اور چشمے اور کھیت

وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٤﴾ وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَكِيهِينَ ﴿٢٥﴾ كَذَلِكَ

اور عمدہ مکانات اور نعمتیں جن میں فارغ البال تھے ہم نے یونہی

وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ

کیا اور ان کا وارث دوسری قوم کو کر دیا تو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور

وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿٢٧﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي

انہیں مہلت نہ دی گئی اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل

إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٢٨﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ

کو ذلت کے عذاب سے نجات بخشی فرعون سے بے شک وہ

كَانَ عَلِيًّا مِّنَ السُّرِفِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ

متکبر حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا اور بے شک ہم نے انہیں

عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٠﴾ وَآتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ

دانستہ چن لیا اس زمانہ والوں سے اور ہم نے انہیں وہ نشانیاں عطا فرمائیں

مُبِينٌ ﴿٣١﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٢﴾ إِنَّ هِيَ إِلَّا أَمْوَاتُنَا

جن میں صریح انعام تھا بیشک یہ کہتے ہیں وہ تو نہیں مگر ہمارا

الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِّينَ ﴿٥٠﴾ فَاتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنْتُمْ

ایک دفعہ کا مرنا اور ہم اٹھائے نہ جائیں گے تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر

صٰدِقِیْنَ ﴿٥١﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۗ وَالَّذِیْنَ مِنْ

تم سچے ہو کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو ان سے پہلے تھے

قَبْلِهِمْ اَهْلُكُنْهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا جُرْمِیْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَا خَلَقْنَا

ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بیشک وہ مجرم لوگ تھے اور ہم نے نہ بنائے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الْعِیْنَ ﴿٥٣﴾ مَا خَلَقْنٰہُمْ

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ہم نے انہیں

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ یَوْمَ

نہ بنایا مگر حق کے ساتھ لیکن اُن میں اکثر جانتے نہیں بے شک

الفَصْلِ مِیْقَاتُهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿٥٥﴾ یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلٰی

فیصلہ کا دن ان سب کی میعاد ہے جس دن کوئی دوست کسی

عَنْ مَّوْلٰی شَیْئًا وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿٥٦﴾ اِلَّا اَمَنْ رَّحِمَ

دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اُن کی مدد ہوگی مگر جس پر اللہ رحم

اللّٰہُ اِنَّہٗ ہُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿٥٧﴾ اِنْ شَجَرَتِ الزُّوْمُ ﴿٥٨﴾

کرے بے شک وہی عزت والا مہربان ہے بے شک تھوڑے کا پیڑ

طَعَامُ الْأَثِيمِ ۝ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۝

گناہگاروں کی خوراک ہے گلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں جوش مارے

كَغَلِي الْحَمِيمِ ۝ خَذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝

جیسا کھولتا پانی جوش مارے اُسے پکڑو ٹھیک بھڑکتی آگ کی طرف بزور گھسیٹے لے جاؤ

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝ ذُقْ إِنَّكَ

پھر اس کے سر کے اوپر کھولتے پانی کا عذاب ڈالو کچھ ہاں ہاں

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۝

تو ہی بڑا عزت والا کرم والا ہے بیشک یہ ہے وہ جس میں تم شبہ کرتے تھے

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝

بے شک ڈر والے امان کی جگہ میں ہیں باغوں اور چشموں میں

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝

پہنیں گے کریب اور قنادیز آنے سانے

كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۝ يُدْعَوْنَ فِيهَا

یوہیں ہے اور ہم نے انھیں بیاہ دیا نہایت سیاہ اور روشن بڑی آنکھوں والیوں سے اس میں ہر

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

قسم کا میوہ مانگیں گے امن و امان سے اس میں پہلی موت کے سوا

الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَ الْأُولَىٰ وَوَقَّهُمْ عَذَابَ

پھر موت نہ چکھیں گے اور اللہ نے انہیں آگ کے عذاب سے

الْجَحِيمِ ۖ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

بجایا تمہارے رب کے فضل سے یہی بڑی کامیابی

الْعَظِيمُ ۝ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

ہے تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کیا کہ وہ سمجھیں

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۝

تو تم انتظار کرو وہ بھی کسی انتظار میں ہیں

”مَدَنِيْ اِنْعَام“ کے نو حُرُوف کی نسبت

سے سورہ مُلک کے فضائل

(1) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مالک بنجر و بر،

حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

”بیشک قرآن میں تیس آیتوں پر مشتمل ایک سورت ہے جو اپنے قاری کیلئے شفاعت

کرتی رہے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور یہ تَبْرَكَ الَّذِي

بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔“ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ حَدِيث ۲۹۰۰ ج ۴ ص ۴۰۸)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالم، نورِ مجسم، رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: قرآنِ کریم میں ایک سورت ہے جو اپنے قاری کے بارے میں جھگڑا کرے گی یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کرادے گی اور وہ یہی سورہ مُلک ہے۔ (الدَّرُ الْمَشُورُ ج ۸ ص ۲۳۳)

(3) حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”جب بندہ قبر میں جائے گا تو عذاب اس کے قدموں کی جانب سے آئے گا تو اس کے قدم کہیں گے تیرے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورہ مُلک پڑھا کرتا تھا، پھر عذاب اس کے سینے یا پیٹ کی طرف سے آئے گا تو وہ کہے گا کہ تمہارے لئے میری جانب سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورہ مُلک پڑھا کرتا تھا، پھر وہ اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو سر کہے گا کہ تمہارے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورہ مُلک پڑھا کرتا تھا۔“

تو یہ سورت روکنے والی ہے، عذابِ قبر سے روکتی ہے، توراۃ میں اس کا نام سورہ مُلک ہے جو اسے رات میں پڑھتا ہے بہت زیادہ اور اچھا عمل کرتا ہے۔“

(المُسْتَدْرَك عَلَى الصَّحِيحَيْنِ حَدِيث ۳۸۹۲ ج ۳ ص ۳۲۲)

(4) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک قبر پر اپنا خیمہ لگایا مگر انہیں علم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے لیکن بعد میں پتا چلا

کہ وہاں کسی شخص کی قبر ہے جو سورہ ملک پڑھ رہا ہے اور اس نے پوری سورت ختم کی وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں نے ایک قبر پر خیمہ تان لیا مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے جبکہ وہاں ایک ایسے شخص کی قبر ہے جو روزانہ پوری سورہ الملک پڑھتا ہے۔“ تو رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”یہی روکنے والی ہے، یہی نجات دلانے والی ہے جس نے اسے عذابِ قبر سے محفوظ رکھا۔“

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ حَدِيثَ ۲۸۹۹ ج ۴ ص ۴۰۷)

(5) حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے کہ میری خواہش ہے کہ **تَبَرَّكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ** ہر مومن کے دل میں ہو۔

(كَتَبُ الْعَمَلِ حَدِيثَ ۲۶۴۵ ج ۱ ص ۲۹۱)

(6) چاند دیکھ کر اس کو پڑھا جائے تو مہینے کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ محفوظ رہے گا، اس لئے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لئے کافی ہیں۔ (تَفْسِيرُ رُوْحِ الْمَعَانِي سُوْرَةُ الْمَلِكِ ج ۱ ص ۴)

(7) حضرت سیّدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ بیٹھے بیٹھے آقا

مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میں قرآن میں 30 آیات کی ایک سورت پاتا ہوں، جو شخص سوتے وقت اس (سورت) کی تلاوت کرے،

اس کے لئے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کے 30 گناہ مٹائے جائیں گے، اور اس کے 30 درجات بلند کئے جائیں گے، اللہ رب العزت اپنے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ اس کی طرف بھیجے گا، تاکہ وہ اس پر اپنے پر بچھا دے اور اس کی ہر چیز سے جاگنے تک حفاظت کرے، اور یہ مُجَادِلَہ (یعنی جھگڑا) کرنے والی ہے، اپنے پڑھنے والے کی مغفرت کے لئے قبر میں جھگڑا کرے گی، اور یہ تَبَرَّکَ الَّذِیْ یَبْدِیْہِ الْمُلْکُ ہے۔

(الَّذُرُّ الْمُنْتَوْرُ، ج ۸، ص ۲۳۳)

(8) سرکارِ مدینہ منورہ، سردارِ مکہ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رات کو آرام فرمانے سے پہلے سورۃُ الملک اور الم تنزیل، السجدة تلاوت فرماتے تھے۔

(تَفْسِیْرُ رُوْحِ الْبَیْآن، سورۃ الملک، ج ۱۰، ص ۹۸)

(9) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ایک آدمی سے فرمایا: کیا میں تجھے ایک حدیث تحفے کے طور پر نہ دوں جس کے ساتھ تو خوش ہو جائے، اس نے عرض کی بیشک! تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ سورہ پڑھو: تَبَرَّکَ الَّذِیْ یَبْدِیْہِ الْمُلْکُ اور یہ سورت اپنے اہل و عیال، اپنے تمام بچوں، اپنے گھر کے بچوں اور اپنے پڑوسیوں کو سکھاؤ (اس کی انہیں تعلیم دو) کیونکہ یہ نجات دلانے والی ہے اور قیامت کے دن اپنے قاری کے لیے اپنے رب کے پاس جھگڑنے والی ہے، اور یہ اسے تلاش کرے گی تاکہ اسے جہنم کے عذاب سے نجات دلائے اور اس کے سبب اس کا قاری عذاب سے بھی نجات پا جائے گا۔

(الَّذُرُّ الْمُنْتَوْرُ ج ۸ ص ۲۳۱)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوَةَ لَیَبْلُوْكُمْ

قادر ہے وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو

اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِیْ

تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشش والا ہے جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَوٰتٍ طِبَاقًا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا تو رحمن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا

مِنْ تَفَوُّتٍ طَارِجٍ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝

ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخسہ نظر آتا ہے

ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتِیْنِ یَنْقَلِبُ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِاٌ

پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی

وَهُوَ حَسِیْرٌ ۝ ۱۰ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمٰوٰتِ الدُّنْیَا بِمَصٰرِیْحٍ وَجَعَلْنٰهَا

نہلی ماندی اور بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا

رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ⑤

اور انہیں شیطانوں کیلئے مار کیا اور ان کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑥

اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا انجام

إِذَا الْقَوَا فِيهَا سَبَعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ⑦ تَكَادُ

جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینگنا سنیں گے کہ جوش مارتی ہے معلوم ہوتا

تَبَيَّرُ مِنَ الْغَيْظِ كُلُّ آلِ الْفِرِّ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ⑧ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا

داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرسانے والا نہ آیا تھا کہیں گے کیوں نہیں بیشک

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

ہمارے پاس ڈرسانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اتارا تم تو نہیں مگر

كَبِيرٍ ⑨ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ

بڑی گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ

السَّعِيرِ ⑩ فَأَعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ

ہوتے اب اپنے گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغِیْبِ لَمْ یَغْفِرْ لَهُمْ وَاَجْرُ

بیشک وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے بخشش اور بڑا ثواب

کَبِیْرٌ ۝۱۴ وَاَسْرَوْا قَوْلَكُمْ اَوَا جَهْرًا بِهٖ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ

ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے وہ تو دلوں کی

بِذَاتِ الصُّدُوْر ۝۱۵ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللّٰطِیْفُ

جانتا ہے کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر

الْخَبِیْرُ ۝۱۶ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذُلُوْلًا فَامْشُوْا

باریکی جانتا خبردار وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین رام کردی تو اس کے رستوں میں

فِیْ مَنَاكِبِہَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِہٖ وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ۝۱۷ اٰمَنُتُمْ

چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے کیا تم

مَنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْفِیْ بِكُمْ الْاَرْضُ فَاِذَا هِیْ تَنْوُرُ ۝۱۸

اس سے نڈر ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھندلا دے

اَمْ اٰمَنُتُمْ مَنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ۝۱۹

جیسی وہ کانپتی ہے یا تم نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے ثواب

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِیْرٌ ۝۲۰ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ

جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا اور بے شک ان سے اگلوں نے جھٹلایا

قَبْلَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ۝۱۸ اَوْ لَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

تو کیسا ہوا میرا انکار اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ

صَفَتْ وَيَقْبِضُنْ مُبَاسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمَنُ اِنَّهُ بِكُلِّ

دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمن کے بیشک وہ سب کچھ

شَيْءٌ بَصِيرٌ ۝۱۹ اَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ

دیکھتا ہے یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے کہ رحمن کے مقابل تمہاری مدد کرے

مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ اِنَّ الْكَافِرُونَ اِلَّا فِي غُرُورٍ ۝۲۰

کافر نہیں مگر دھوکے میں

اَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا

یا کون سا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ

فِي غُرُورٍ وَنَفُورٍ ۝۲۱ اَمَّنْ يَتَنَبَّئُ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهِ اَهْدٰى

سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل اندھا چلے زیادہ راہ پر

اَمَّنْ يَتَنَبَّئُ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۲۲ قُلْ هُوَ الَّذِي

ہے یا وہ جو سیدھا چلے سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی

اَنْشَاكُمْ وَجَعَلَ لَّكُمْ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيلًا

جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم

وقف لازم

مَا تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں پھیلایا اور اسی

وَالِيهِ تُخْشَرُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ

کی طرف اٹھائے جاؤ گے اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

اگر تم سچے ہو تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے

وَأِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٣٩﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ

اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا پھر جب اسے پاس دیکھیں

وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

گے کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا یہ ہے جو تم

تَدَّعُونَ ﴿٤٠﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ

مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں

مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَسَنُيْحِيزُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ ﴿٤١﴾

کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمْتَابُهُ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسْتَغْلَبُونَ

بچالے گا تم فرماؤ وہی رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب

مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ

جان جاؤ گے کون کھلی گمراہی میں ہے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا

مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۝

پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا

”رحمن“ کے چار حُرُوف کی نسبت

سے سورہ رحمن کے 4 فضائل

(1) حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور

اکرم، نور مجسم، شاہ بنی آدم، رسول محتشم، شافع اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ”ہر چیز کے لئے زینت ہے اور قرآن پاک کی زینت

سورہ رحمن ہے۔“ (الذُّرُّ الْمُنْتَوَرُ ج ۷ ص ۶۹۰)

(2) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، باذنِ پروردگارِ دو عالم کے مالک

وُخْشَار، شہنشاہِ ابراہیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورہ حَديد، اِذَا وَقَعَتْ

الْوَاقِعَةُ اور الرَّحْمٰن کے پڑھنے والے کو زمین و آسمان کے فرشتوں میں ساکن

الفردوس (جنت الفردوس کا رہنے والا) پکارا جاتا ہے۔ (الذُّرُّ الْمُنْتَوَرُ ج ۷ ص ۶۹۰)

(3) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ،

راحت قلب وسینہ، باعث نزول سیکڑہ فیض گنجیہ، صاحب معمر پسیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس تشریف لائے اور سورۃ رحمن ابتدا سے آخر تک تلاوت فرمائی، اور سب خاموش رہے۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر یہ کیسا سکوت دیکھ رہا ہوں، میں نے یہی سورۃ جنوں کی ملاقات کی رات ان پر تلاوت کی تو انہوں نے تم سے انتہائی خوبصورت اور حسین جواب دیا، میں جب بھی اس آیت پر پہنچا: **فِيَا أَيُّهَا الْعَالَمِينَ كُنْتُمْ يُنَادِيهِمْ** ○ تو انہوں نے کہا: وَلَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعْمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ یعنی اے ہمارے رب! عزوجل ہم تیری نعمتوں میں سے کسی بھی شے کو نہیں جھٹلاتے، سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔

(الذُّرَّ الْمُنْشُورُ ج ۷ ص ۶۹۰)

(4) سورۃ رحمن گیارہ بار پڑھنے سے مقاصد پورے ہوتے ہیں، نیز اس سورہ کو لکھ کر اور دھو کر طحال (تلی کی بیماری) کے مریض کو پلانا بہت مفید ہے۔
(جنتی زیور، ص ۵۹۷)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الرَّحْمٰنِ ۱ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۲ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۳ عَلَّمَهُ

رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا ماکان وما یکون

الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ

کا بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں اور سبزے اور

وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ۝ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝

پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو

وَلَا تَخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝

اور وزن نہ گھٹاؤ اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس

فَاكِهَةٍ وَالنَّخْلِ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

میں میوے اور غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج

وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝ خَلَقَ

اور خوشبو کے پھول تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے آدمی

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ

کو بنایا بھتی مٹی سے جیسے ٹھیکری اور جن کو پیدا فرمایا آگ

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝

کے لوکے سے تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَيَا أَيُّهَا

دونوں پورب کا رب اور دونوں پچھم کا رب تو تم دونوں اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكذِّبَنِ ﴿١٨﴾ مَجَّ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا

کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے

بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَيَا أَيُّهَا الرَّبُّكُمَا تَكذَّبَنِ ﴿٢١﴾

اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللَّوْءُ وَالْمُرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَيَا أَيُّهَا الرَّبُّكُمَا

ان میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کوئی نعمت

تُكذَّبَنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ

فَيَا أَيُّهَا الرَّبُّكُمَا تَكذَّبَنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهِ مَقَالٍ ﴿٢٦﴾

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے

وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَيَا أَيُّ

اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب

الرَّبُّكُمَا تَكذَّبَنِ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے اسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں اور

وَالْأَرْضُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

زمین میں ہیں اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کوئی

رَبِّكُمَا تُكذِّبَانِ ﴿٦٩﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيَّهَ الثَّقَلَيْنِ ﴿٧٠﴾ فَبِأَيِّ

نعمت جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبھنا کر تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بھاری گروہ تو

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبَانِ ﴿٧١﴾ يَعْشَرُ الْجِنِّ وَالْإِنْسُ إِن

اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے اے جن و انسان کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ

فَأَنْفُذُوا وَلَا تَنْفُذُوا إِلَّا بِأَمْرِ السُّلْطَانِ ﴿٧٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكذِّبَانِ ﴿٧٣﴾ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ شَوَاظِمَ مِنْ نَارِهِ

سی نعمت جھٹلاؤ گے تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ

وَنُحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿٧٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبَانِ ﴿٧٥﴾

اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلانہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٧٦﴾ فَبِأَيِّ

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سرخ نری تو اپنے رب

اَلْاِرِّسٰكُمَا تُكٰذِبٰنِ ﴿۸۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْعٰلُ عَنْ ذَنْبِهٖ

کی کوئی نعت جھٹلاؤ گے تو اس دن گناہ گار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی

اِنْسُ وَاِلْحٰنُ ﴿۸۹﴾ فَاَيُّ الْاِرِّسٰكُمَا تُكٰذِبٰنِ ﴿۹۰﴾ يَعْرِفُ

کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعت جھٹلاؤ گے مجرم اپنے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَتِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْاَقْدَامِ ﴿۹۱﴾

چہرے سے پہچانیں جائیں گے تو ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے

فَاَيُّ الْاِرِّسٰكُمَا تُكٰذِبٰنِ ﴿۹۲﴾ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

تو اپنے رب کی کون سی نعت جھٹلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم جسے

يَكٰذِبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۳﴾ يَطُوْفُوْنَ فِيْهَا وَبَيْنَ

مجرم جھٹلاتے ہیں پھیرے کریں گے اس میں اور انتہا کے

حَبِيْرٰنِ ﴿۹۴﴾ فَاَيُّ الْاِرِّسٰكُمَا تُكٰذِبٰنِ ﴿۹۵﴾ وَلٰيِنْ خَافَ

جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کوئی نعت جھٹلاؤ گے اور جو اپنے رب کے حضور

مَقَامَ رَبِّهِ جٰتِنِ ﴿۹۶﴾ فَاَيُّ الْاِرِّسٰكُمَا تُكٰذِبٰنِ ﴿۹۷﴾ ذٰوَاتَا

کھڑے ہونے سے ڈرے اسکے لئے دو جہتیں ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعت جھٹلاؤ گے بہت سی

اَفْنٰنٍ ﴿۹۸﴾ فَاَيُّ الْاِرِّسٰكُمَا تُكٰذِبٰنِ ﴿۹۹﴾ فِيْهَا عَيْنٰنِ

ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کوئی نعت جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے

تَجْرِدِينَ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥١﴾ فِيهِمَا مِنْ

بہتے ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں ہر میوہ دو دو

كُلٍّ فَآكِهَةٌ زَوْجَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٢﴾

قسم کا تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَكِّينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَّا

ایسے پچھونوں پر تکیہ لگائے جن کا استر قناویز کا اور دونوں کے

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٣﴾ فِيهِمَا

میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان پچھونوں

فُصْرَتِ الْأُطْرَفِ لَمْ يَطْفِئْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ۚ

پروہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آگ نہ کھٹا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انھیں نہ چھو کسی آدمی اور نہ جن نے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٤﴾ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل

وَالْمَرْجَانُ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٥﴾ هَلْ جَزَاءُ

اور مونگا ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے نیکی کا بدلہ کیا

الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٦﴾

ہے مگر نیکی تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ﴿٩٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٩٧﴾

اور انکے سوا دو جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

مُدْهَامَتَيْنِ ﴿٩٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٩٩﴾

نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيهِمَا عَيْنُتَيْنِ نَضَّاحَتَيْنِ ﴿١٠٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

تُكَذِّبِينَ ﴿١٠١﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿١٠٢﴾

ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠٣﴾ فِيهِنَّ خَيْرٌ حَسَنٌ ﴿١٠٤﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠٥﴾ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے حوریں ہیں خیموں میں پردہ

الْخِيَامِ ﴿١٠٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠٧﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

نشین تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے انہیں

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿١٠٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠٩﴾

ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَّكِئِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرَ وَعَبَقَرِيٍّ حَسَانٍ ﴿٤٦﴾

مکھیہ لگائے ہوئے سبز پتھوئوں اور منقش خوبصورت چاندنیوں پر

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے بڑی برکت والا ہے تمہارے رب

ذِي الْجَلِيلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٤٨﴾

کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

روزی کا ایک سبب

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دور اقدس میں دو بھائی تھے، جن میں ایک تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت بابرکت میں (علم دین سیکھنے کے لیے) آتا تھا، (ایک روز) کاریگر بھائی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے اپنے بھائی کی شکایت کی (یعنی اس نے سارا بوجھ مجھ پر ڈال دیا ہے، اس کو میرے کام کاج میں ہاتھ بٹانا چاہیے) تو اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غیب، مُنَزَّہٌ عَنْ اَلْعُیُوبِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ((لَعَلَّكَ تُرَزِّقُ بِهِ)) شاید! ”تجھے اس کی برکت سے روزی مل رہی ہے۔“

”سنن الترمذی“، أبواب الزهد، باب فی التوکل علی اللہ، الحدیث:

۲۳۵۲، ج ۴، ص ۱۵۴۔

و ”اشعة اللمعات“، کتاب الرقاق، باب التوکل و الصبر، الفصل

الثالث، ج ۴، ص ۲۶۲۔

سُوْرہ واقعہ کے فضائل

(1) یہ سورت بہت ہی بابرکت ہے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: سُوْرہ واقعہ تو نگر (یعنی خوشحالی) کی سورت ہے لہذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(رُوْحُ الْمَعَانِی ج ۷ ص ۱۸۳)

(2) حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سُوْرہ واقعہ پڑھا کریں، میں نے رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سُوْرہ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱ لَیْسَ لَوْفَعَتِهَا کَاذِبَةٌ ۝۲

جب ہو لے گی وہ ہونیوالی اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی

خَافِضَةً رَّافِعَةً ۖ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۖ

کسی کو پست کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی تھر تھرا کر

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ۖ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّكْبَنًا ۖ وَكُنْتُمْ

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائینگے چھوٹا ہو کر تو ہو جائینگے جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے

أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۖ فَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ

ہوئے اور تین تین قسم ہو جاؤ گے تو دہنی طرف والے کیسے دہنی طرف والے

وَأَصْحَابُ الشُّعْبَةِ ۖ مَا أَصْحَابُ الشُّعْبَةِ ۖ وَالسَّابِقُونَ

اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے اور جو سبقت لے

السَّابِقُونَ ۖ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۖ ۚ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۖ

گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے وہی مقرب بارگاہ ہیں چین کے بانوں میں

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۖ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ ۚ عَلَى سُرُرٍ

اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے جڑاؤ تختوں پر

مَوْضُونَةٍ ۖ مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۖ يُطُوفُ عَلَيْهِمْ

ہوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے ان کے گرد لیے پھریں

وَلَدَانِ مُّخَلَّدُونَ ۖ ۚ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۖ وَكَأْسٍ

گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے کوزے اور آقا بے اور جام آنکھوں کے سامنے

مِّن مَّعِينٍ ۝۱۸ لَا يُصَدَّ عُونَهَا وَلَا يَنفُذُونَ ۝۱۹

بہتی شراب کے اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝۲۰ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝۲۱

اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں

وَحُورٌ عِينٌ ۝۲۲ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝۲۳ جَزَاءُ بِمَا

اور بڑی آنکھ والیاں حوریں جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی صلہ ان

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۲۴ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝۲۵

کے اعمال کا اس میں نہ سنیں گے کوئی بیکار بات نہ گناہ گاری

الْأَقْيَلِ سَلَامًا سَلَامًا ۝۲۶ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝۲۷ مَا أَصْحَابُ

ہاں یہ کہنا ہو گا سلام سلام اور دہنی طرف والے کیسے دہنی

الْيَمِينِ ۝۲۸ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝۲۹ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۝۳۰

طرف والے بے کانٹے کی پیروں میں اور کیلے کے گچھوں میں

وَظِلِّ مَمْدُودٍ ۝۳۱ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۝۳۲ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝۳۳

اور ہمیشہ کے سایے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے میووں میں

لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝۳۴ وَفَرِيشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝۳۵ إِنَّا

جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند بچھونوں میں بیشک

اَنْشَاْنَهُنَّ اِنْشَاءً ۙ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ عُرْبًا اَتْرَابًا ۙ

ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انھیں بنایا کواریاں اپنے شوہروں پر پیاریاں انھیں پیار

لَا صُحْبَ الْبَیِّنِ ۙ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۙ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ

دلاتیاں ایک عمر والیاں وہی طرف والوں کیلئے اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں

الْاٰخِرِیْنَ ۙ وَاصْحَابُ الشِّمَالِ ۙ مَا اصْحَابُ الشِّمَالِ ۙ

سے ایک گروہ اور بائیں طرف والے اور کیسے بائیں طرف والے

فِی سَبُوءٍ وَّسَمِیْمٍ ۙ وَظِلٌّ مِّنْ یَّحْمُومٍ ۙ لَا بَارِدٍ وَلَا

جلتی ہوا اور کھولتے پانی میں اور جلتے دھوکے کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ عزت

کَرِیْمٍ ۙ اِنَّهُمْ کَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ ۙ وَکَانُوْا

کی بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے اور اس بڑے

یُجْرَوْنَ عَلٰی الْحَنْثِ الْعَظِیْمِ ۙ وَکَانُوْا یَقُولُوْنَ ۙ

گناہ کی ہٹ رکھتے تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم

اِذَا امْتَنَّا وَکُنَّا تُرَابًا وَّعِظَمَاءِ اِنَّا لَسَبْعُوْنَ نُوْنَ ۙ

مر جائیں اور ہڈیاں اور مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے

اَوْ اَبَاؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۙ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ۙ

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ کہ بے شک سب اگلے اور پچھلے

لَجَبُوْهُ عَوْنَ ۙ اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۵ ثُمَّ اَنۡکَرۡتُمْ اَیَّهَا

ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر پھر بے شک تم اسے

الضَّالُّوْنَ الْمُکَذِّبُوْنَ ۝۱۱ لَا کُلُوْنَ مِنْ ثَمَرِہِمْ مِنْ رَّوْمٍ

گمراہو جھٹلانے والو ضرور تھوہڑ کے پیڑ میں سے کھاؤ گے

فَمَا لُوْنَ مِنْہَا الْبُطُوْنَ ۝۱۲ فَشَرِبُوْنَ عَلَیْہِہِ مِنْ اَیۡمِہِمْ

پھر اس سے پیٹ بھرو گے پھر اس پر کھوتا پانی پیو گے

فَشَرِبُوْنَ شَرَبَ الْہِیۡمِ ۝۱۳ هٰذَا اَنۡزَلۡنَا لَہُمۡ یَوْمَ الدِّیۡنِ

پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پیئیں یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن

لَحْنٌ خَلَقۡنَاکُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُوْنَ ۝۱۴ اَفَرۡءَیۡتُمَا

ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے تو بھلا دیکھو تو وہ منی

نُتۡمُوْنَ ۝۱۵ اَنۡتُمۡ تَخْلُقُوْنَہٗ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝۱۶ نَحْنُ

جو گراتے ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں ہم نے

قَدَرۡنَا بَیۡنَکُمُ الْمَوۡتَ وَمَا نَحْنُ بِمُسۡبِقِیۡنِ ۝۱۷ عَلٰی اَنۡ

تم میں مرنا ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے

بَدِّلَ اٰمَنَّا لَکُمۡ وَنُنۡشِکُمۡ فِیۡ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۸ وَلَقَدۡ

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں اور بیشک

عَلِمْتُمْ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَأَيْتُمْ

تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے تو بھلا بتاؤ

مَا تَحْرَتُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾

تو جو بوتے ہو کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾

ہم چاہیں تو اسے روندن کردیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پر چٹی پڑی

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾

بلکہ ہم بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾

کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَأَيْتُمْ

ہم چاہیں تو اسے کھاری کردیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو

النَّارَ الَّتِي تُوْرُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَهَا أَمْ نَحْنُ

وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے

الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَمَتَاعًا لِلْمُقِيمِينَ ﴿٧٣﴾

ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا فائدہ

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِوَقْعِ الْخُومِ ۝

تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے

وَأِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّا تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝

دوست ہے اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے بیشک یہ عزت والا قرآن ہے

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝ لَا يَسْهَوْنَ إِلَّا الْبَاطِلُونَ ۝ تَنْزِيلُ

محفوظ نوشتہ میں اُسے نہ چھوئیں مگر باطلوں اتارا ہوا

مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفِيهِذَا الْحَدِيثُ أَنتُمْ

ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس بات میں تم سستی کرتے

مُدْهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَتْكَدِبُونَ ۝

ہو اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ جھٹلاتے ہو

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۝ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۝

بھر کیوں نہ ہو کہ جب جان گلے تک پہنچے اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ۝

اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِنْ

کیوں نہ ہو اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں کہ اسے لوٹا لاتے

كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۝۱۵ فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُتَقَرِّبِينَ ۝۱۶

اگر تم سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۝۱۷ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ۝۱۸ وَاَمَّا اِنْ كَانَ

تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ اور اگر دہنی طرف

مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝۱۹ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝۲۰

والوں سے ہو تو اے محبوب تم پر سلام ہے دہنی طرف والوں سے

وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝۲۱ فَنُزُلٌ

اور اگر جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہو تو اس کی

مِّنْ حَمِيمٍ ۝۲۲ وَتَصْلِيَةٌ جُحِيمٍ ۝۲۳ اِنَّ هَذَا لَهُوَ

مہمانی کھولتا پانی اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ بیشک اعلیٰ

حَقُّ الْيَقِينِ ۝۲۴ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝۲۵

درجہ کی یقینی بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

سورة السجدة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَلَمْ تَنْزِلْ الْکِتٰبَ الْاَرِیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱

کتاب کا اتارنا ہے شک پروردگار عالم کی طرف سے ہے

اَمْ یَقُولُوْنَ اَفْتَرٰهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ لِتُنْذِرَ

کیا کہتے ہیں ان کی بٹائی ہوئی ہے بلکہ وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے

قَوْمًا مَّا اَنْتُمْ مِنْ نَّذِیْرِ مِّنْ قَبْلِکَ لَعَلَّهُمْ

کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا

یَهْتَدُوْنَ ۝۲ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں اللہ ہے جس نے آسمان اور

الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی

زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش

عَلِ الْعَرْشِ ۚ مَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا

پر استوا فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی نہ سفارش

شَفِیْعٍ ۚ اَفَلَا تَتَذٰکَّرُوْنَ ۝۳ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يُعْجِبُ الْيَهُودَ فِي يَوْمِهِمْ كَانَ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن کہ جس

مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۚ ذَٰلِكَ عِلْمُ

کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں یہ ہے ہر نہاں

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ الَّذِي

اور عیاں کا جاننے والا عزت و رحمت والا وہ جس نے جو

أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ

چیز بنائی خوب بنائی اور پیدائش انسان کی ابتدا مٹی سے

طِينٍ ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طَآءٍ مَّهِينٍ ۚ

فرمائی پھر اس کی نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِيهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

پھر اُسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں کان

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۚ وَقَالُوا

اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تھوڑا حق مانتے ہو اور بولے

عِٰذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ

کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وہ

بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ﴿١٠﴾ قُلْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا

الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾

ہے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس جاؤ گے

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُرْسَلُونَ نَاكِسُو أَعْيُنِهِمْ عَنِ رُؤُوسِهِمْ

اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے

رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَبَّحْنَا فَاَرْجِعْنَا عَمَلُ صَالِحًا إِنَّا

اے ہمارے رب اب ہم نے دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم

مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى بَٰهَا

کو یقین آ گیا اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت عطا فرماتے مگر

وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

میری بات قرار پا چکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا ان جنوں اور

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾ فَذُوقُوا بِأَنسَيْنَا لِقَاءَ

آدمیوں سب سے اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے

يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

اس دن کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا

کا عذاب چکھوا اپنے کئے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ

ذَكَرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اسکی پاکی

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٨﴾ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے اُنکی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خوابگاہوں سے

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٩﴾

اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے کچھ خیرات کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً

تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی ہے صلہ ان

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ

کے کاموں کا تو کیا جو ایمان والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے

فَاسْقَا لَا يَسْتَوُونَ ﴿٢١﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا

بسنے کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں

يَعْمَلُونَ^{۱۹} وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا

مہمانداری۔ رہے وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب بھی اس میں

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ

سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا

ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ^{۲۰}

چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے

وَلَنْذِيْقَهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الَّاٰذَنِيْ دُونَ الْعَذَابِ

اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے

الَّاٰكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ^{۲۱} وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

پہلے جسے دیکھنے والا اُمید کرے کہ ابھی باز آئیگی اور اس سے بڑھ کر

بَايْتَ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْجَرْمِيْنَ

ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے اُن سے منہ پھیر

مُنْتَقِبُونَ^{۲۲} وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسٰٓى الْكِتٰبَ فَلَا

لیا بیشک ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تو تم

تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى

اس کے ملنے میں شک نہ کرو اور ہم نے اسے

لَبْنَىٰ إِسْرَءِیْلَ ۖ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ إِبْرَہِیْمَ یَہْدٰوُنَ

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کیا اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ

بِأَمْرِ نَا لِمَا صَبَرُوا ۚ وَكَانُوا بِآیَاتِنَا یُوقِنُونَ ﴿۲۳﴾

ہمارے حکم سے بتاتے جب کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے

إِنَّ رَبَّکَ هُوَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ فِیْمَا

بیشک تمہارا رب ان میں فیصلہ کرے گا قیامت کے دن جس بات

كَانُوا فِیْہِ یَخْتَلِفُونَ ﴿۲۴﴾ أَوَلَمْ یَہْدِیْہِمْ کَمْ

میں اختلاف کرتے تھے اور کیا انہیں اس پر ہدایت

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِہُمْ مِّنَ الْقُرُونِ یَمْشُونَ فِی

نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک کر دیں کہ آج یہ ان

مَسٰکِنَہُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ اَفَلَا یَسْمَعُونَ ﴿۲۵﴾

کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے نہیں

أَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی طرف پھر اس سے کھیتی

بِہِ زُرْعَاتِہُمْ اَکَلُ مِنْہِ اَنْعَامُہُمْ وَاَنْفُسُہُمْ اَفَلَا

نکالتے ہیں کہ اس میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا

يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِن كُنْتُمْ

انہیں سوچتا نہیں اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا اگر تم

صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ

سچے ہو تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا

كُفْرًا وَآيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرَضَ

ایمان لانا نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے تو اُن سے منہ

عَنْهُمْ وَانْتَظَرِ إِنَّهُمْ مُّنتَظَرُونَ ﴿٣٠﴾

پھر لو اور انتظار کرو بیشک انہیں بھی انتظار کرنا ہے

اہل بیت سے حسن سلوک

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی

وَجْهَهُ الْكَرِيم سے روایت ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانا، غُیُوب،

مُنَزَّہ عَنِ الْغُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں:

”جو میرے اہل بیت میں سے کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا،

میں روزِ قیامت اس کا صلہ اسے عطا فرماؤں گا۔“

(الجامع الصغير للسيوطي الحديث ۸۸۲۱ ص ۵۳۳)

سُوْرہ مُزَمِّل



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمْ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ تَضَفَّةً أَوْ

اے ٹھہر مٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے آدمی رات یا اس

انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ

سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر

تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سُلِّفَىٰ عَلَيْكَ قَوْلًا تَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ

کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات ڈالیں گے بیشک رات

الَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

کا اٹھنا وہ زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک دن میں تو تم کو

سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَئِلُ إِلَيْهِ يَتَّبِعُكَ

بہت سے کام ہیں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝

وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۝ وَ

اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور

ذَرْنِي وَالْمَكَدَّيْنِ أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهْلَهُمْ قَلِيلًا ۝۱۱

مجھ پر چھوڑو ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو بیشک

لَدَيْنَا أَنْكَالٌ وَجَحِيبٌ ۝۱۲ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَنْدَ آبَا

ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنتا کھانا اور دردناک

الْبِمَاءِ ۝۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتْ

عذاب جس دن تھر تھرائیں گے زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے

الْجِبَالُ كَنَبِيٍّ مَّهْيَلًا ۝۱۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا

کا ٹیلہ بہتا ہوا بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے

عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝۱۵ فَعَصَىٰ

کر تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے تو فرعون نے

فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝۱۶ فَكَيْفَ

اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پھر کیسے بچو

تَتَّقُونَ إِنِ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝۱۷ السَّمَاءُ

گے اگر کفر کرو اس دن سے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا آسمان اس

مُنْفِطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝۱۸ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ

کے صدمہ سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ ہو کر رہنا بے شک یہ نصیحت ہے

فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ

تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے لے شک تمہارا رب جانتا

تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِّ اللَّيْلِ وَنُصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَآئِفَةٌ

ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی اور

مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُفَقِّرُ الْغَلِيلَ ۚ وَاللَّهُ عَالِمُ

ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم

لَّنْ تَحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ

ہے کہ اے مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع

عَلِمَ أَنَّ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۖ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي

فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہوتا پڑھو اسے معلوم ہے کہ عنقریب

الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۚ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ

کچھ تم میں بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

کی راہ میں لڑتے ہو گے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو اور نماز قائم رکھو

وَاتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَقَرِّضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تَقَدَّمُوا

اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لئے جو بھلائی

لَا تُفْسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَوْعَظَمُ

اے بھیجو گئے اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گئے اور

أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اللہ سے بخش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

علماء کی شان

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہ عَنِ الْعُیُوبِ صَلَّی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم کا فرمانِ پُر نور ہے:

جنتی جنت میں علماء کرام کے محتاج ہوں گے، اس لئے کہ وہ ہر جمعہ کو

اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تَمَنُّوْا عَلَیَّ مَا شِئْتُمْ یعنی مجھ سے مانگو، جو چاہو۔

وہ جنتی علماء کرام کی طرف متوجہ ہوں گے کہ اپنے رب کریم سے کیا

مانگیں؟ وہ فرمائیں گے: ”یہ مانگو وہ مانگو۔“ جیسے وہ لوگ دنیا میں علماء کرام کے

محتاج تھے، جنت میں بھی ان کے محتاج ہوں گے۔

(”الْفَرْدُوسُ بِمَا تُورِ الْخَطَابُ“ حدیث ۸۸۰ ج ۱ ص ۲۳۰)

و ”الْجَامِعُ الصَّغِيرُ“ للسیوطی لحدیث ۲۲۳۵ ص ۱۳۵)

”بُری“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سُوْرہ کافرون کے 3 فضائل

(1) حضرت سیدنا فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم مجھے ایسی چیز بتائیں جسے میں بستر پر جاتے وقت پڑھا کروں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اَقُلْ يَا كُفْرًاوْنَ پڑھا کرو، یہ شرک سے براءت (یعنی آزادی) ہے۔ (سُنَنِ التِّرْمِذِي حَدِيث ۳۴۱۴ ج ۵ ص ۲۵۷)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قر اِ قلب وسینہ، صاحبِ مَعْرَ پَسینہ، باعثِ نَزولِ سِکینہ، فیضِ گنجِ حِیَی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ”اے فلاں! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟“ تو اس نے عرض کی: ”یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم خدا کی قسم! نہیں کی، میرے پاس شادی کرنے کے لئے کچھ نہیں“ فرمایا: ”کیا تمہیں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں“ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”یہ تہائی قرآن کے برابر ہے“ پھر فرمایا: ”کیا تمہیں اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں“ فرمایا: ”یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے“ پھر دریافت فرمایا: ”کیا تمہیں اَقُلْ يَا كُفْرًاوْنَ یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں“ فرمایا: ”یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے“ پھر فرمایا: ”کیا تمہیں اَقُلْ يَا كُفْرًاوْنَ یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں“ فرمایا: ”یہ چوتھائی قرآن ہے“ پھر فرمایا: ”شادی کرو“، ”شادی کرو“۔

(سُنَنِ التِّرْمِذِي حَدِيث ۲۹۰۴ ج ۴ ص ۴۰۹)

(3) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نور کے

پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: إِذَا ذُلِّتِ نَصْفُ قُرْآنٍ كُفِرُوا بِكَ وَأَنْتَ بَرَاءٌ مِّنْهُمْ ۚ وَإِنِ اسْتَفْزَفُوا فَاسْتَفْزِغْ عَنَّهُمْ وَلَا تُجِثْ لَیْلًا ۚ (سُورَةُ الْاَنْعَامِ: ۱۱۰) قرآن کے برابر ہے اور قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْکٰفِرُوْنَ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔“

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ الْحَدِيثُ ۲۹۰۳، ج ۴، ص ۴۰۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۚ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۖ

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ ۚ وَلَاۤ اَنَا

اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں

عٰبِدُ مَاۤ عٰبِدْتُمْ ۚ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ

گا جو تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں

اَعْبُدُ ۚ لَكُمْ دِیْنُکُمْ وَلِی دِیْنِ ۚ

پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

”بسم اللہ“ کے سات حُرُوف کی نسبت سے سورۃِ الاخلاص کے 7 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابوذرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن کیوں نہیں پڑھتا؟“ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: کوئی شخص تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے۔**“ (صحیح مسلم، حدیث: ۸۱۱، ص ۴۰۵)

(2) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید المرسلین، خاتم النبیین، جنابِ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اکٹھے ہو جاؤ کیونکہ ابھی میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھوں گا۔“ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے جنہیں جمع ہونا تھا وہ جمع ہو گئے پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تشریف لائے اور **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** پڑھی اور واپس تشریف لے گئے۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”شاید آسمان سے کوئی خبر آئی ہے جس کی وجہ سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم واپس تشریف لے گئے ہیں۔“ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم دوبارہ تشریف لائے تو فرمایا: ”میں نے تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھنے کا کہا تھا تو سن لو! یہی سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔“

(صحیح مسلم، حدیث: ۸۱۲، ص ۴۰۵)

(3) حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”ایک شخص نے کسی کو بار بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے ہوئے سنا تو صبح کے وقت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس کا تذکرہ کیا وہ صاحب گویا اسے کم سمجھ رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔“

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ الْحَدِيثِ ۵۰۱۳ ج ۳ ص ۴۰۶)

(4) حضرت سیدنا معاذ بن انسؓ جُھنّی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، مُنَزَّہ عَنِ الْغُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے جنت میں ایک محل بنائے گا۔“ حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پھر تو ہم اسے کثرت سے پڑھا کریں گے۔“ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ بہت زیادہ عطا فرمانے والا اور پاک ہے۔“ (مُسْنَدُ اِمَامِ اَحْمَد بن حَنْبَلٍ حَدِیث ۱۵۶۱۰ ج ۵ ص ۳۰۸)

(5) اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ایک صاحب کو ایک سریہ کا امیر بنا کر بھیجایا یہ اپنے اصحاب کو نماز پڑھاتے تو اس میں اور سورت کے ساتھ اخیر میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے۔ سریہ سے لوٹنے کے بعد لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟“ لوگوں نے اس سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ ”میں اس کو ہر نماز میں اس لئے پڑھتا ہوں کہ یہ رحمٰن عزوجل کی صفت ہے اور میں اس کے پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔“ یہ سن کر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اس کو خبر دو کہ اللہ عزوجل بھی اس سے محبت فرماتا ہے۔“

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ الْحَدِيثِ ۷۳۷۵ ج ۴ ص ۵۳۱)

(6) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خاتمُ المرسلین، رحمة للعالمین، شفیعُ المذنبین، انیسُ الغریبین، سراجُ السالکین، محبوبِ ربِّ العالمین، جنابِ صادقِ اَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ کہیں جا رہا تھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے کسی شخص کو سورۃ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”واجب ہوگئی۔“ میں نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ! عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کیا چیز واجب ہوگئی؟“ فرمایا: ”جنت۔“

(الموطأ للإمام مالك الحديث ۴۹۵ ج ۱ ص ۱۹۸)

(7) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جود و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ ربِّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص روزانہ دوسو مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے گا اس کے پچاس برس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے مگر یہ کہ اس پر قرض ہو۔“ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ حَدِيثِ ۲۹۰۷ ج ۴ ص ۴۱۱)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



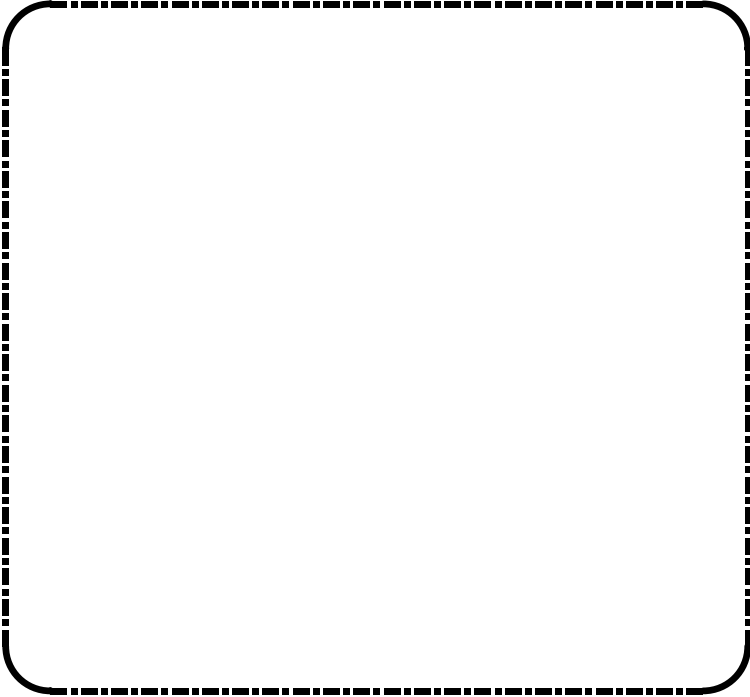
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اسکی کوئی اولاد اور نہ

يُولَدُ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی



”پنج تن“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے

سورہ فلق اور سورہ ناس کے 5 فضائل

(1) حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ سرکارِ والا

تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیب پروردگار
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ”اے جابر! پڑھو۔“ میں نے عرض کی: ”یا رسول اللہ!

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان! کیا پڑھوں؟“ فرمایا: **قُلْ**

أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ** پھر میں نے یہ دونوں

(سورتیں) پڑھیں تو فرمایا: ”ان دونوں کو پڑھا کرو کیونکہ تم ان کی مثل ہرگز نہ پڑھ سکو

گے۔“ (الأحسان بترئیب صحیح ابنِ حبان، الحدیث: ۷۹۳، ج ۲، ص ۸۴)

(2) حضرت سیدنا عقیبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں

ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے

فرمایا: ”اے عقیبہ! کیا میں تمہیں پڑھی جانے والی دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں؟“ پھر

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مجھے **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ**

سکھائیں۔“ (سنن أبی داؤد، الحدیث: ۱۴۶۲، ج ۲، ص ۱۰۳)

(3) حضرت سیدنا عقیبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ”میں

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ مجحفہ اور ابواء (دو مقامات) کے درمیان سے

گزر رہا تھا کہ ہمیں شدید آندھی اور تاریکی نے گھیر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کے ذریعے پناہ مانگنا شروع کی اور مجھ سے فرمایا: ”اے عقبہ! ان دونوں کے ذریعے پناہ مانگا کرو کسی پناہ چاہنے والے نے اس کی مثل کسی چیز کے وسیلہ سے پناہ نہیں مانگی۔“

(سُنَنِ ابِي دَاوُد، الْحَدِيث: ۱۴۶۳، ج ۲، ص ۱۰۳)

(4) اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ

جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آرام فرمانے کے لیے بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر سورۃ اخلاص، فلق اور ناس پڑھ کر دم کرتے اور بدن اقدس کے جس حصے تک ہاتھ پہنچتے وہاں ہاتھ پھیرتے مگر ہاتھ پھیرنے کی ابتدا سر اور چہرے سے ہوتی اور جسم اقدس کے اگلے حصے سے اور اسی طرح تین مرتبہ یہ عمل کرتے تھے۔

(صَحِيْحُ الْبُخَارِي، الْحَدِيث: ۵۰۱۷، ج ۳، ص ۴۰۷)

(5) حضرت سیدنا عبد اللہ بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ

سرکارِ دو عالم، نُورِ مَجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ان سے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور مَعُوْذَتَيْنِ (سورۃ فلق اور سورۃ ناس) روزانہ تین تین مرتبہ صبح و شام پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے ہر چیز سے کفایت کریں گی۔

(اَلْذُّرُ الْمُنْتَوَر، ج ۸، ص ۶۸۱)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ

تم فرمادیں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کر نیوالا ہے اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی

ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں

الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

تم کہو میں اسکی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں بڑے خطرے ڈالے

الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵

اور دھک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں دوسے ڈالتے ہیں

مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝۶

جن اور آدمی

”نماز“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے سورہ

بقرة کی آخری آیات کے چار فضائل

(1) شہنشاہِ مدینہ سُرورِ قلب و سیدہ صُلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی پھر اس میں سے بقرة کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں، جس گھر میں تین راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے گا۔

(سُنُّ التَّوْمِذِی الْحَدِیْث ۲۸۹۱ ج ۴ ص ۴۰۴)

(2) ایک روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں کہ ”جس گھر میں ان دو آیتوں کو

پڑھا جائے گا شیطان تین دن تک اس کے قریب نہ آئے گا۔“

(اَلْمُسْتَدْرَکْ حَدِیْث ۲۱۰۹ ج ۲ ص ۲۶۸)

(3) نُور کے پیکر، نبیوں کے سُرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صُلّی

اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”بیشک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اپنے عرش کے نیچے کے خزانے میں سے ایسی دو آیتیں عطا فرمائیں جن کے ذریعے سورۃ البقرة کا اختتام فرمایا، انہیں سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ کیونکہ یہ نماز اور قرآن اور دُعا

ہیں۔“

(اَلْمُسْتَدْرَکْ الْحَدِیْث ۲۱۱۰ ج ۲ ص ۲۶۸)

(4) سلطانِ دو جہان، مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سرورِ ذیشان

صُلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص (سورۃ) بقرة کی آخری دو آیتیں رات میں

پڑھے گا وہ اسے کفایت کریں گی۔“

(صَحِیحُ الْبُخَارِیْ حَدِیث ۵۰۰۹ ج ۳ ص ۴۰۵)

کفایت سے مراد یہ ہے کہ یہ دو آیتیں اس رات کے قیام کے قائم مقام ہو جائیں گی یا اس رات اسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی یا اس رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی یا اسے فضیلت و ثواب کے لئے کافی ہوگی۔ واللہ تعالیٰ اعلم



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَمِّنَ الدَّسُّوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ

رَسُولِ اِيْمَانِ لَایَا اس پر جو اسکے رب کے پاس سے

رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اَمِّنَ بِاللّٰهِ وَ

اس پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ تَلَا نَفَرَقُ

فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ تَلَا وَاسْمِعْنَا

ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے

وَاطْعَنَاهُ غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَابْنُكَ الْمَصِيْرُ لَا

سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ

يَكْلَفُ اللَّهُ نَفْسًا اِلاَّ وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ

کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا اِنْ نَسِينَا

جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو بُرائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں

اَوْ اَخْطَا نَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اَصْرًا كَمَا

یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا کہ

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ

طَاقَةُ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۖ وَاعْفِرْ لَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۚ

بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم

اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

پر مہر کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے

مدنی پھول

اے کاش! روزی میں کثرت کی مَحَبَّت سے زیادہ ہم نیکوں میں

برکت کی حسرت کرتے اور اس کے لئے بھی کوئی ورد کرتے۔

سورہ حشر کی آخری آیات

حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم،
 رءوف رحیم نے فرمایا: ”جو شخص صبح کے وقت تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ
 مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہے اور سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو اللہ تعالیٰ
 اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعائے
 رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن مرے تو شہید ہوگا اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی
 فضیلت ہے۔“ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ حَدِیْث ۲۹۳۱ ج ۴ ص ۴۲۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِیْمُ الْغِیْبِ وَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا

الشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝۱۶ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْبَلٰکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ ۝۱۷

کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا

امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی

يُشْرِكُونَ ۚ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت

الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ

زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے

”مدینہ“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے آیت الکرسی کے 5 فضائل

(1) حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی آیتوں میں بہت

ہی عظمت والی آیت ہے۔ (الذُّرُّ الْمُنْتَوَرُ ج ۲ ص ۶)

(2) حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسن

اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

”اے ابومنذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ قرآن پاک کی جو آیتیں تمہیں یاد ہیں ان میں

کون سی آیت عظیم ہے؟“ میں نے عرض کیا: ”اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ“

پھر رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا:
 ”اے ابومندثر! تمہیں علم مبارک ہو۔“ (صَحیح مُسْلِم حدیث ۸۱۰ ص ۴۰۵)

(3) ایک روایت میں ہے کہ سورۃ البقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآن کی تمام آیتوں کی سردار ہے، وہ جس گھر میں پڑھی جائے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے وہ آیت الکرسی ہے۔
 (الْمُسْتَدْرَك حدیث ۳۰۸۰ ج ۲ ص ۶۴۷)

(4) امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی کَرَّمَ اللہ تعالیٰ وَجْہُہُ الْکَرِیْمُ فرماتے ہیں کہ میں نے حُصُو را کرم عَلُوْرِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی وہ مرتے ہی جنت میں چلا جائے گا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ، اس کے پڑوسی اور آس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔
 (شُعَبُ الْإِيْمَان حدیث ۲۳۹۵ ج ۲ ص ۴۵۸)

(5) جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا اس کو حسب ذیل برکتیں نصیب ہوں گی: ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ

﴿1﴾ وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔

﴿2﴾ وہ شیطان اور جن کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔

﴿3﴾ اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غربتی دُور ہو جائے گی۔

﴿4﴾ جو شخص صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں

خَالِدُونَ تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرقِ آبی اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔

﴿5﴾ اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے تو ان

شاء اللہ تعالیٰ اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا

اور اس مکان میں کبھی چور نہ آسکے گا۔ (جنتی زیور، ص ۵۸۹)

آيَةُ الْكُرْسِيِّ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اور اوروں کا قائم رکھنے والا اُسے نہ اُدکھ آئے نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ

میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اُسکے یہاں سفارش کرے

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہُمْ وَمَا خَلْفَہُمْ وَّلَا یُحِیْطُوْنَ

بے اسکے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اسکی کرسی میں سمائے

وَالْاَرْضَ وَّلَا یُؤْدِہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اُسے بھاری نہیں اُنکی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ ذکرِ اللہ ﷻ

ذُرُودِ شریف کی فضیلت

سرکارِ دو جہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: جو میری
مَحَبَّت اور میری طرف شوق کی وجہ سے مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین بار دُرُودِ
شریف پڑھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ وہ اس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ
بخش دے۔
(الْمُعْجَمُ الْكَبِيرُ ج ۱۸ ص ۳۶۱ حدیث ۹۲۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ایمانِ مُفَصَّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ
وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبُعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور
قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد
اٹھائے جانے پر۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ایمان مُجَمَّل

أَمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ
جَمِيعَ أَحْكَامِهِ إِقْرَأْ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيقٌ بِالْقَلْبِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

اوّل کلمہ طیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زور و پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

تیسرا کلمہ تَمَجِید

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
اللہ سب سے بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے
ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ تَوْحِید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی
اور اسی کے لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہر گز کبھی موت نہیں آئے گی۔
بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ عَمَدًا اَوْ
خَطَا سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ
الَّذِي اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا، (اے اللہ) بیشک تو غیبیوں کا جاننے والا اور غیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ رَدِ کُفَر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَاَنَا
اَعْلَمُ بِهٖ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ ثَبَّتْ عَنْهُ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زور دو پڑھو کہ تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ
وَالْبُذْعَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ
وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسَلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

”مَغْفَرَت“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے
اِسْتِغْفَار کرنے کے 5 فضائل
(1) دلوں کے زنگ کی صفائی

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم النبیین، صاحبِ قرآنِ مُبین محبوبِ ربِّ العالمین، جنابِ صادقِ وامین عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے: بیشک لوہے کی طرح دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے اور اس کی جلاء (یعنی صفائی) اِسْتِغْفَار کرنا ہے۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۳۴۶ حدیث ۱۷۵۷۵)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ شام و دُود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

(2) پریشانیوں اور تنگیوں سے نجات

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ محبوب ربِّ ذوالجلال، صاحبِ جود و نوال، شہنشاہِ خوشِ خصال، سلطانِ شیریںِ مقال، بیکرو حسن و جمال عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے: جس نے استغفار کو اپنے اوپر لازم کر لیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ہر پریشانی دُور فرمائے گا اور ہر تنگی سے اسے راحت عطا فرمائے گا اور اسے ایسی جگہ سے رِزق عطا فرمایگا جہاں سے اسے گُمان بھی نہ ہوگا۔

(سُنن ابن ماجہ ج ۴ ص ۲۵۷ حدیث ۳۸۱۹)

(3) خوش کرنے والا اعمالِ نامہ

حضرت سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرَّم، نُورِ مجسم، رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مسرت نشان ہے: جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال اسے خوش کرے تو اسے چاہیے کہ اس میں استغفار کا اضافہ کرے۔

(مَجْمَعُ الزَّوَالِد ج ۱۰ ص ۳۴۷ حدیث ۱۷۵۷۹)

(4) خوشخبری!

حضرت سیدنا عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرأ قلب و سیدہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ گنجینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و دِیا کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوشخبری ہے اس کے لئے جو اپنے نامہ اعمال میں

استغفار کو کثرت سے پائے۔ (سُنن ابن ماجہ ج ۴ ص ۲۵۷ حدیث ۳۸۱۸)

(5) سَيِّدِ الاستِغْفَار کی فضیلت

حضرت سیدِ ناشدہ ابن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ خاتمُ المرسلین ،
رحمۃً للعالمین ، شفیعُ المذنبین ، انیسُ الغریبین ، سراجُ السالکین ،
محبوبِ ربِّ العلمین ، جنابِ صادق و امین عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے
فرمایا کہ یہ سَيِّدِ الاستِغْفَار ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ
بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: ”اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا میں تیرا
بندہ ہوں اور بقدر طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں ، میں اپنے کیے کے شر سے تیری پناہ مانگتا
ہوں ، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں مجھے بخش
دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔“

جس نے اسے دن کے وقت ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر اسی دن

ترجمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زور و دُکِاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے رات کے وقت اسے ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر صبح ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔
(صَحِیْحُ الْبُخَارِی ج ۴ ص ۱۹۰ حدیث ۶۳۰۶)

‘وَاحِد’ کے چار حروف کی نسبت سے کلمہ طیبہ کے 4 فضائل (1) خوش نصیب کون

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم قیامت کے دن آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شفاعت سے بہرہ مند ہونے والے خوش نصیب لوگ کون ہوں گے؟ فرمایا: اے ابو ہریرہ! میرا گمان یہی تھا کہ تم سے پہلے مجھ سے یہ بات کوئی نہ پوچھے گا کیونکہ میں حدیث سننے کے معاملہ میں تمہاری حرص کو جانتا ہوں، قیامت کے دن میری شفاعت پانے والا خوش نصیب وہ ہوگا جو صدق دل سے ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کہے گا۔

(صَحِیْحُ الْبُخَارِی ج ۱ ص ۵۳ حدیث ۹۹)

(2) افضل ذکر و دعا

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعِثِ نزولِ سکینہ، فیضِ گنجینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے افضل ذکر ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ ہے اور سب سے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھوئے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

افضل دعا ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ ہے۔ (سُنُّنُ ابْنِ ماجہ ج ۴ ص ۲۴۸ حدیث ۳۸۰۰)

(3) آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں

حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس بندے نے اخلاص کے ساتھ ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ“ کہا تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے جبکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (سُنُّنُ التَّیْرَمِذِی ج ۵ ص ۳۴۰ حدیث ۳۶۰۱)

(4) تجدیدِ ایمان

حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سَیِّدُ الْمُبَلِّغِیْنَ، رَحْمَۃُ لِلْعَالَمِیْنَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اپنے ایمان کی تجدید کر لیا کرو۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کیا کریں؟ فرمایا: ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ“ کثرت سے پڑھا کرو۔

(مُسْنَدُ لِإِمَامِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ج ۳ ص ۲۸۱ حدیث ۸۷۱۸)

”جَنّت“ کے تین حروف کی نسبت سے

”سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ“ پڑھنے کے 3 فضائل

(1) گناہ مٹا دیے جاتے ہیں

حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

ترمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جود و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ رَبِّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: جو سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِہٖ“ پڑھتا ہے اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (مُسْنَدُ التِّرْمِذِی ج ۵ ص ۲۸۷ حدیث ۳۴۷۷)

(2) سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے کا ثواب

حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم المرسلین، رَحْمَةُ الْعَالَمِیْنَ، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سرانج السالکین، محبوبِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، جنابِ صادق و امین عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے: جس کے لئے رات میں عبادت کرنا دشوار ہو یا وہ اپنا مال خرچ کرنے میں بخل سے کام لیتا ہو یا دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرتا ہو تو وہ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِہٖ“ کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ ایسا کرنا اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اپنی راہ میں سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۱۱۲ حدیث ۱۶۸۷۶)

(3) جنت میں کھجور کا درخت

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِہٖ“ پڑھتا ہے اس کے لئے جنت میں کھجور

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۱۱۱ حدیث ۱۶۸۷۵)

”آقا“ کے تین حروف کی نسبت سے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ پڑھنے کے 3 فضائل (1) جنت کا دروازہ

حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک، صاحبِ لُولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کی گئی: وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۱۱۸ حدیث ۱۶۸۹۷)

(2) ننانوے بیماریوں کے لیے دوا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ والا اعتبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ ہمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ کہا تو یہ (اسکے لئے) ننانوے بیماریوں کی دوا ہے ان میں سب سے ملکی بیماری رنج و الم ہے۔

(الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۲۸۵ حدیث ۲۴۴۸)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مُرسِلین (مبیم السلام) پر دُرودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

(3) نعمت کی حفاظت کا نسخہ

حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جسے اللہ عزوجل نے کوئی نعمت عطا فرمائی پھر وہ بندہ اس نعمت کو باقی رکھنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کی کثرت کرے۔

(الْمُعْجَمُ الْكَبِيرُ ج ۱۷ ص ۳۱۱ حدیث ۸۵۹)

بیدار ہوتے وقت کے 3 اوراد

(1) حضرت سیدنا عباده بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نیند سے بیدار ہو کر کہا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط الْحَمْدُ لِلَّهِ
وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

(ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تھا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی خوبیاں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ خوبیوں والا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کی طرف سے حاصل ہوتی ہے۔) پھر ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي“ کہایا کوئی دعا مانگی تو اسے قبول کر لیا جائے گا، پھر اگر وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول کر لی جائے گی۔

(صَحِیحُ الْبُخَارِی ج ۱ ص ۳۹۱ حدیث ۱۱۵۴)

(2) حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والاخبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیب پروردگار عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے نیند سے بیدار ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَمْنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ (ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، اللہ پاک ہے، میں اللہ پر ایمان لایا اور بت اور شیطان سے منکر ہوا۔) دس، دس مرتبہ پڑھا تو ہر اس گناہ سے بچا لیا جائے گا جس کا اسے خوف ہو اور کوئی گناہ اس تک نہ پہنچ سکے گا۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۱۷۴ حدیث ۱۷۰۶۰)

(3) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَاَنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاَلِیْہِ النَّشُورُ ۝

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُز و پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

(بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (صَحیحُ البُخاری ج ۴ ص ۱۹۲ حدیث ۶۳۱۲)

”یا خُدا“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے صبح و شام کے 5 اذکار

(1) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص

بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

وسلم میں نے ایسا کچھ کبھی نہیں دیکھا جس نے مجھے گزشتہ رات کا ٹا۔ سرکارِ والا تبار، ہم

بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ حُما، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ

و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے شام کے وقت

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں (یہاں)

مخلوق سے مراد وہ مخلوق ہے جس سے شر ہو سکے)) کیوں نہ پڑھ لیا کہ کچھ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا۔

(صَحیحُ ابْنِ حَبَّانِ ج ۲ ص ۱۸۰ حدیث ۱۰۱۶)

(2) حضرت سیدنا ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آقائے

مظلوم، سرورِ معصوم، حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ پڑھے گا، تو اسے کوئی چیز نقصان نہ

پہنچا سکے گی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُرد پاک نہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سنتا جانتا ہے۔) (سُنَنِ التِّرْمِذِ ج ۵ ص ۲۵۱ حدیث ۳۳۹۹)

(3) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرمؐ، نورِ مجسمؐ، رسول اکرمؐ، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح اور شام سو سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھا قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر آنے والا کوئی نہ ہوگا مگر وہ جو اس کی مثل کہے یا اس سے زیادہ پڑھے۔

(صَحِیح مُسْلِم ص ۱۴۴۵ حدیث ۲۶۹۲)

(4) حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے صبح

وشام سات سات مرتبہ پڑھا:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(ترجمہ: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔) اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی تمام پریشانیوں میں کفایت کرے گا۔

(سُنَنِ اَبِی دَاوُد ج ۴ ص ۴۱۶ حدیث ۵۰۸۱)

(5) حضرت سیدنا ثناء اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نور کے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُشور لیس نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبح کے وقت یہ پڑھے:

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا

(ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔) تو میں اسے اپنے ہاتھ سے پکڑ کر جنت میں داخل کرنے کی ضمانت دیتا ہوں۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۱۵۷ حدیث ۱۷۰۰۵)

”اَحَد“ کے تین حروف کی نسبت سے کلمہ توحید کے 3 فضائل

(۱) حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتمُ اُمِّ سَلِیْن، رَحْمَةُ اللّٰعِلْمِیْن، شَفِیْعُ الْمَذْنُبِیْن، اَنْیْسُ الْغَرِیْبِیْن، سِرَاجُ السَّالِکِیْن، مَحْبُوْبُ رَبِّ الْعِلْمِیْن، جنابِ صادق و امین عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہٗ الْمُلْکُ وَلَہٗ
الْحَمْدُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔) کہا تو اس کلمہ سے کوئی عمل آگے نہ بڑھ سکے گا اور اس کے ساتھ کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۹۴ حدیث ۱۶۸۲۴)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(2) حضرت سیدنا عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہما بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ شہنشاہِ خوش خصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جُو و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بہترین دعا یومِ عرفہ کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے کے انبیاء علیہم السلام نے کہا (وہ یہ ہے):

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(جامع ترمذی ج ۵ ص ۳۳۹ حدیث ۳۵۹۶)

(3) حضرت سیدنا نازبِ عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے چاندی یا دودھ صدقہ کیا یا اندھے کو راستہ بتایا تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے اور جس نے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کہا تو یہ بھی ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(اَلْمُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ ج ۶ ص ۴۰۸ حدیث ۱۸۵۴۱)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر رُود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ایمان پر خاتمہ کے چار اوراد

ایک شخص بارگاہِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں حاضر ہو کر ایمان پر خاتمہ بالخیر کیلئے دعا کا طالب ہوا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس کیلئے دعاء فرمائی اور ارشاد فرمایا:

{ 1 } { (روزانہ) 41 بار صبح کویا حَیَّ یَا قَیُّوْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ (اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے ہمیشہ قائم رہنے والے! کوئی معبود نہیں مگر تُو۔) اوّل و آخر رُود شریف نیز { 2 } سوتے وقت اپنے سب اوراد کے بعد سورۃ کافرون روزانہ پڑھ لیا کیجئے اس کے بعد کلام وغیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضرورت ہو تو کلام کرنے کے بعد پھر سورۃ کافرون تلاوت کر لیں کہ خاتمہ اسی پر ہو ان شاء اللہ عزّوجلّ خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ اور { 3 } تین بار صبح اور تین بار شام اس دُعاء کا ورد رکھیں: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ (”اے اللہ عزوجل ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ جان کر ہم تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں اور ہم اس سے استغفار کرتے ہیں جس کو نہیں جانتے۔“)

(المفوظ حصہ ۲ ص ۲۳۴ حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاہور) { 4 } بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ۔ (اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔) صبح و شام تین تین بار پڑھئے، دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔ (شجرہ قادریہ رضویہ ص ۱۲ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) (غروب آفتاب سے صبح صادق تک رات اور آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک صبح ہے)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو سو تیس نازل فرماتا ہے۔

گناہوں کی بخشش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَسُبْحَنَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

جو شخص یہ ورد پڑھتا ہے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ

کے برابر ہوں۔ (المُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَد بن حنبل ج ۲ ص ۶۶۲ حدیث ۶۹۷۷)

چار کروڑ نیکیاں کمائیں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً

وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب

وسینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان

عالی شان ہے کہ جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ کہے، ایسے آدمی کیلئے چار کروڑ نیکیاں لکھی

جاتی ہیں۔ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۵ ص ۲۸۹ حدیث ۳۴۸۴)

شیطان سے بچنے کا عمل

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زُور دو کہ تمہارا زُور دو مجھ تک پہنچتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرّم، نُورِ مجسم، رسول اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”جس نے یہ کلمات دن میں سو بار کہے تو اس کا یہ عمل دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا اور اس کے نامہ اعمال میں سونکیاں لکھی جائیگی اور اس کے سوغناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور یہ کلمات اس دن شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کریں گے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ جس نے اس سے زیادہ یہ عمل کیا۔“

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ حَدِيثُ ۳۲۹۳ ج ۲ ص ۴۰۲)

غیبت سے بچنے کا مدنی نسخہ

حضرت علامہ مجتہد الدین فیروز آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو اللہ عزَّوجلَّ تم پر ایک فرشتہ مقرر فرما دے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ پانچ اور دس مرتبہ شام و روپاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

تو وہ فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (الْقَوْلُ الْبَدِيعُ ص ۲۷۸)

پانچ مَدَنی پھول

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد سعادت بنیاد ہے: پانچ عادتیں ایسی ہیں کہ کوئی انہیں اختیار کر لے تو دنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جائے۔ {1} وَقَفَوْقَا "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ" صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کہتا رہے {2} جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو (مثلاً بیمار ہو یا نقصان ہو جائے یا پریشانی کی خبر سنے) تو "إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ" اور "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ" پڑھے {3} جب بھی نعمت ملے تو شکرانے میں "الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" کہے {4} جب کسی (جائز) کام کا آغاز کرے تو "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ" پڑھے اور {5} جب گناہ کر بیٹھے تو یوں کہے، "أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" (یعنی میں عظمت والے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مغفرت طلب کرتے ہوئے اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔)

(الْمُنْبَهَاتُ لِلْعَسْقَلَانِي ص ۵۷)

جادو اور بلاؤں سے حفاظت کے لئے شش قفل

ان چھ دعاؤں کو "شش قفل" کہتے ہیں جو شخص رات کو ہمیشہ شش قفل پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر خوف و خطر سے اور جادو سے اور ہر قسم کی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

بلاؤں سے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ (جنتی زیور ص ۵۸۲)

قفل اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّیِّعِ
الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کِیْثِلِہٖ شَیْءٌ وَہُوَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

قفل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلّٰقِ
الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کِیْثِلِہٖ شَیْءٌ وَہُوَ الْفَتّٰحُ الْعَلِیْمُ

قفل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّیِّعِ
الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کِیْثِلِہٖ شَیْءٌ وَہُوَ الْعَلِیْمُ الْبَصِیْرُ

قفل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّیِّعِ
الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کِیْثِلِہٖ شَیْءٌ وَہُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِیْرُ

ترجمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زور دیا کہ کھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

قفل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّیِّعِ
الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کِیْثِلْہٖ شَیْءٌ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ

قفل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّیِّعِ
الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کِیْثِلْہٖ شَیْءٌ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ
الْحَکِیْمُ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَہُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

نماز کے بعد پڑھے جانے والے آواراد

نماز کے بعد جو اذکارِ طویلہ (طویل آواراد) احادیثِ مبارکہ میں وارد ہیں، وہ ظہر و مغرب و عشا میں سنتوں کے بعد پڑھے جائیں، قبلِ سنتِ مختصر دُعا پر قناعت چاہیے، ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائے گا۔ (ردُّالمحتار، ج ۲، ص ۳۰۰، بہارِ شریعت حصہ ۳ ص ۱۰۷)

احادیثِ مبارکہ میں کسی دُعا کی نسبت جو تعداد وارد ہے اس سے کم زیادہ نہ کرے کہ جو فضائل ان اذکار کے لیے ہیں وہ اسی عَدَد کے ساتھ مخصوص ہیں ان میں کم زیادہ کرنے کی مثال یہ ہے کہ کوئی قُفْل (تالا) کسی خاص قسم کی کنجی سے کھلتا ہے اب اگر کنجی

نورمان مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

میں دندنے کم یا زائد کر دیں تو اس سے نہ کھلے گا، البتہ اگر شمار میں شک واقع ہو تو زیادہ کر سکتا ہے اور یہ زیادت (بڑھانا) نہیں بلکہ اتمام (مکمل کرنا) ہے۔ (ایضاً ص ۳۰۲، ایضاً)

پنج وقتہ نمازوں کے سُنن و نوافل سے فراغت کے بعد ذیل کے اُوراد پڑھ لیجئے

سہولت کے لیے نمبر ضرور دیئے ہیں مگر ان میں ترتیب شرط نہیں ہے۔ ہر ورد کے اوّل آخِر دُرُود شریف پڑھنا سونے پہ سہاگہ ہے۔

﴿1﴾ ”آیۃ الکرسی“ ایک ایک بار پڑھنے والا مرتے ہی داخلِ جنت ہو۔

(مشکاۃ المصابیح ج ۱ ص ۱۹۷ حدیث ۹۷۴)

﴿2﴾ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ﴿1﴾

(سُنن ابی داؤد ج ۲ ص ۱۲۳ حدیث ۱۵۲۲)

(2)

﴿3﴾ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاتُوْبُ اِلَیْهِ۔

(تین تین بار) اس کے گناہ معاف ہوں اگرچہ وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہوا ہو۔

(سُنن الترمذی، ج ۵ ص ۳۳۶ حدیث ۳۵۸۸)

﴿4﴾ تسبیحِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا: سُبْحَنَ اللّٰهِ تِینَتِیْسَ بَارَ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ تِینَتِیْسَ بَارَ،

اللّٰهُ اَكْبَرُ تِینَتِیْسَ بَارِیْہ 99 ہوئے، آخر میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَہُ ط

ادینہ

(1) اے اللہ عزّوجلّ! تو اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔

(2) ترجمہ: میں اللہ عزّوجلّ سے معافی مانگتا (مانگتی) ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا (کرتی) ہوں۔

ترجمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیڑا طر لکھتا ہے اور قیڑا طر ایک پہاڑ جتنا ہے۔

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (1) ایک بار پڑھ کر (100 کا عدد پورا کر لے) اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

﴿5﴾ ہر نماز کے بعد پیشانی کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (2) (پڑھنے کے بعد ہاتھ کھینچ کر پیشانی تک لائے) تو ہر غم و پریشانی سے بچے۔ میرے آقا علی حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے مذکورہ دعا کے آخر میں مزید ان الفاظ کا اضافہ فرمایا ہے، وَعَنْ أَهْلِ السُّنَّةِ یعنی اور اہلسنت سے۔

﴿6﴾ عَصْرٌ وَفَجْرٌ کے بعد، نیر پاؤں بدلے، نیر کلام لایا، إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (3) دس دس بار پڑھے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۳ ص ۱۰۷)

﴿7﴾ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت، شفیع امت،

دینہ

(1) یعنی اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بیکتا و یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا ملک ہے۔ اسی کی حمد ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ (2) اللہ کے نام سے شروع جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمن و رحیم ہے۔ اے اللہ عزوجل مجھ سے غم و ملال دور فرما (3) اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے ملک و حمد ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

شہنشاہِ نبوت، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کے بعد یہ کہا، ”سُبْحَنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔“ (1) تو وہ مغفرت یافتہ ہو کر اُٹھے گا۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۱۲۹ حدیث ۱۶۹۲۸)

﴿8﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، مُنَزَّہ عَنِ الْغُيُوبِ عَزَّ وَجَلَّ وُصِّلَ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورۃ) پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کیلئے اپنی رضا اور مغفرت لازم فرما دے گا۔ (تَفْسِيْرُ دُرِّ مَنثور ج ۸ ص ۶۷۸)

﴿9﴾ حضرت سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم، رحمتِ عالم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَمِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ (2) (۲۳ الصف ۱۸۰ تا ۱۸۲) تین بار پڑھے گا گویا اس نے اجر کا بہت بڑا پیانہ بھر لیا۔ (تَفْسِيْرُ دُرِّ مَنثور للسيوطی ج ۷ ص ۱۴۱)

مَنثور میں چار ختمِ قرآنِ پاک کا ثواب

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مدینے کے تاجدار، سلطانِ دو جہان،

مدینہ

(1) پاک ہے عظمت والا رب اور اسی کی تعریف ہے اور اسی کی عطا سے نیکی کی توفیق اور گناہ سے بچنے کی قوت (ملتی) ہے۔ (2) ترجمۂ کنز الایمان: پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو ان کی باتوں سے اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم رُکعتیں (علیم السلام) پڑھو پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

رحمتِ عالمیان، سرورِ ذیشان، محبوبِ رحمن عزَّوَجَلَّ وُصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: جو بعدِ فجر بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللہُ اَحَدَ (پوری سورۃ) پڑھے گا گویا وہ چار بار (پورا) قرآن پڑھے گا اور اس دن اس کا عمل اہل زمین سے افضل ہے جبکہ وہ تقویٰ کا پابند رہے۔
(شُعَبُ الْإِيْمَانِ لِلْبَيْهَقِيِّ ج ۲ ص ۵۰۱ حدیث ۲۵۲۸)

شیطان سے محفوظ رہنے کا عمل

سرکارِ مدینہِ راحتِ قلب و سیدہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مَعْرَ پِ سِیِّمَی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: جس نے نماز فجر ادا کی اور بات کئے، نَمِرَ قُلْ هُوَ اللہُ اَحَدَ (پوری سورت) کو دس مرتبہ پڑھا تو اُس دن میں اُسے کوئی گناہ نہ پہنچے گا اور وہ شیطان سے بچایا جائے گا۔
(تَفْسِیْرُ دُرِّ مَنثور ج ۸ ص ۶۷۸)

(نماز کے بعد پڑھنے کے مزید اور اہم مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت حصہ 3 صفحہ 107 تا 110 پر، الوظیفۃ الکریمہ اور شجرہ قادریہ میں ملاحظہ فرمائیے)۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

غصہ روکنے کی فضیلت

حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص اپنے غصے کو روکے گا اللہ عزَّوَجَلَّ قیامت کے روز اُس سے اپنا عذاب روک دے گا۔

(شُعَبُ الْاِيْمَانِ ج ۶ ص ۳۱۵ حدیث ۸۳۱۱)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ درود

”بسم اللہ“ کے سات حُرُوف کی نسبت
سے درود شریف کے 7 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر،
تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان
روح پرور ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس
رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (صحیح مسلم ص ۲۱۶ حدیث ۴۰۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(2) حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تاجدار
رسالت، شہنشاہ نبوت، مجازن جو دو سخاوت، پیکر عظمت و شرافت، محبوب رب العزت،
محسن انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ رحمت بنیاد ہے: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ
درود پاک پڑھا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اس کے دس گناہ
مٹا دے گا۔ (الْأَخْصَانُ بترتیبِ صحیح ابنِ حبان ج ۲ ص ۱۳۰ حدیث ۹۰۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(3) حضرت سیدنا ابوبردہ بن نیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرّم،
نورِ مجسم، رسول اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ برکت نشان ہے:
میری اُمت میں سے جس نے صدقِ دل سے ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا، اللہ
عَزَّوَجَلَّ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس
کے دس درجات بلند فرمائے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔

(الْمُعْتَمُ الْكُبَيْرِ ج ۲۲ ص ۱۹۵ حدیث ۵۱۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(4) حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ شہنشاہِ خوش
خصال، پیکرِ حسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جو دو نوال، رسولِ بے مثال، محبوبِ
ربِّ ذوالجلال، بی بی آمنہ کے لال عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا
فرمانِ باکمال ہے: ہر جمعہ کے دن مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کیا کرو بے شک میری
اُمت کا دُرود ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، (قیامت کے دن) لوگوں میں سے
میرے زیادہ قریب وہی شخص ہوگا جس نے (دنیا میں) مجھ پر زیادہ دُرود پڑھا ہوگا۔

(السُّنَنُ الْكُبْرٰی ج ۳ ص ۳۵۳ حدیث ۵۹۹۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(5) حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ والا تبار،

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر دُرود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ تضرُّبِ نشان ہے: بے شک قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔ (الإحسان بترتيب صحيح ابن حبان ج ۲ ص ۱۳۳ حدیث ۹۰۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(6) شہنشاہِ مدینہ، قرائِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ،

فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عافیتِ نشان ہے: اے لوگو! بیشک تم میں سے بروز قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھا ہوگا۔

(فُرُوْدُوسُ الْاَخْبَار ج ۲ ص ۴۷۱ حدیث ۸۲۱۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(7) حضورِ پاک، صاحبِ کواکب، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا

فرمانِ رحمتِ نشان ہے: ”مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔“

(الْجَامِعُ الصَّغِيرُ ص ۸۷ حدیث ۴۰۶۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

”الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیْدَ الْمُرْسَلِیْنَ“ کے تیس

حُرُوف کی نسبت سے دُرود شریف کے 30 مَدَنی پھول

{ 1 } اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔

{ 2 } ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

{ 3 } اس کے دس درجات بلند ہوتے ہیں۔

{ 4 } اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

{ 5 } اس کے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں۔

{ 6 } دُعا سے پہلے دُرود شریف پڑھنا دُعا کی قبولیت کا باعث ہے۔

{ 7 } دُرود شریف پڑھنا نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شفاعت کا سبب ہے۔

{ 8 } دُرود شریف پڑھنا گناہوں کی بخشش کا باعث ہے۔

{ 9 } دُرود شریف کے ذریعے اللہ تعالیٰ بندے کے غموں کو دور کرتا ہے۔

{ 10 } دُرود شریف پڑھنے کے باعث بندہ قیامت کے دن رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم کا قُرب حاصل کرے گا۔

{ 11 } دُرود شریف تنگ دُست کے لیے صدقہ کے قائم مقام ہے۔

{ 12 } دُرود شریف قضائے حاجات کا ذریعہ ہے۔

{ 13 } دُرود شریف اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فرشتوں کی دُعا کا باعث ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو کہ تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

{ 14 } دُرود شریف اپنے پڑھنے والے کے لیے پاکیزگی اور طہارت کا باعث ہے۔

{ 15 } دُرود شریف سے بندے کو موت سے پہلے جنت کی خوشخبری مل جاتی ہے۔

{ 16 } دُرود شریف پڑھنا قیامت کے خطرات سے نجات کا سبب ہے۔

{ 17 } دُرود شریف پڑھنے سے بندے کو بھولی ہوئی بات یاد آ جاتی ہے۔

{ 18 } دُرود شریف مجلس کی پاکیزگی کا باعث ہے اور قیامت کے دن یہ مجلس

باعثِ حسرت نہیں ہوگی۔

{ 19 } دُرود شریف پڑھنے سے فطر (تنگدستی) دور ہوتا ہے۔

{ 20 } یہ عمل بندے کو جنت کے راستے پر ڈال دیتا ہے۔

{ 21 } دُرود شریف پلِ صراط پر بندے کی روشنی میں اضافہ کا باعث ہے۔

{ 22 } دُرود شریف کے ذریعے بندہ ظلم و جفا سے نکل جاتا ہے۔

{ 23 } دُرود شریف پڑھنے کی وجہ سے بندہ آسمان اور زمین میں قابلِ تعریف ہو جاتا

ہے۔

{ 24 } دُرود شریف پڑھنے والے کو اس عمل کی وجہ سے اس کی ذات، عمل، عمر اور

بہتری کے اسباب میں برکت حاصل ہوتی ہے۔

{ 25 } دُرود شریف رحمتِ خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے۔

{ 26 } دُرود شریف محبوبِ رَبِّ الْعِزَّتْ عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے دائمی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

محبت اور اس میں زیادت کا سبب ہے اور یہ (محبت) ایمانی عُقُوْد میں سے ہے۔ جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

{ 27 } دُرود شریف پڑھنے والے سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم محبت فرماتے ہیں۔

{ 28 } دُرود شریف پڑھنا، بندے کی ہدایت اور اس کی زندہ دلی کا سبب ہے کیونکہ

جب وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر کثرت سے دُرود شریف پڑھتا ہے اور آپ کا ذکر کرتا ہے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی محبت اس کے دل پر غالب آ جاتی ہے۔

{ 29 } دُرود شریف پڑھنے والے کا یہ اعزاز بھی ہے کہ سلطانِ اَنام صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں اس کا نام پیش کیا جاتا ہے اور اس کا ذکر ہوتا ہے۔

{ 30 } دُرود شریف پل صراط پر ثابت قَدَمی اور سلامتی کے ساتھ گزرنے کا باعث

ہے۔ (جَلَاءُ الْاَنْفَہَامِ ص ۶، ۲۰۳ تا ۲۰۴ ملقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دیدار کے طلبگار کیلئے تحفہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی

جَسَدِہٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِي الْقُبُوْر

نبی اکرم، نُورِ مُجَسِّم، شافعِ اُمَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان

شفاعت نشان ہے: جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے اس کو خواب میں میری زیارت ہوگی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھ لے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوضِ کوثر سے پانی پئے گا اور اس کے جسم کو اللہ عَزَّوَجَلَّ دوزخ پر حرام کر دے گا۔

(كَشَفُ الْغَمَةِ عَنْ جَمِيعِ الْأُمَّةِ ج ۱ ص ۳۲۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بخشش و مَغْفِرَت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ

کسی شخص نے حضرت سیدنا امام شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس دُرود پاک کی بَرکت سے میری بخشش فرمادی۔ (أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۸۱ ملخصاً)

مال میں خیر و بَرَکَت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

صاحبِ روح البیان فرماتے ہیں: جو شخص اس دُرود پاک کو پڑھے گا اس

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

کمال و دولت بڑھتا رہے گا۔ (تَفْسِیْرُ رُوْحِ الْبَیَّانِ الاحزاب: ۵۶: ج ۷ ص ۲۳۳)

قُوَّتِ حَافِظِہ مضبوط ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْكَامِلِ وَعَلٰی اٰلِهٖ كَمَا لَا نِهَآیَةَ لِّكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ

اگر کسی شخص کو نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان اس دُرود پاک کو کثرت سے پڑھے، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ حَافِظِہ قُوَّتِ ہو جائے گا۔ (أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلٰی سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۹۱، ۱۹۲ ملقطاً)

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے
اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرود پاک
﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُورگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک

غیر مانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھوے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۵۱ ملخصاً)

﴿2﴾ تمام گناہ معاف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ایضاً ص ۶۵)

﴿3﴾ رحمت کے ستر دروازے

صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُود پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (الْقَوْلُ الْبَدِيعُ ص ۲۷۷)

﴿4﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اس دُرُود پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مَجْمَعُ الزَّوَالِدِ ج ۱۰ ص ۲۵۴ حدیث ۱۷۳۰۵)

ترجمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

﴿5﴾ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ
صَلَاةً دَائِمَةً يَدُوْمُ مُلْكُ اللّٰهِ

حضرت احمد صاوی علیہ رحمۃ اللہ الہادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (افضل الصلوات علی سید السادات ص ۱۴۹)

﴿6﴾ قُرْبِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (القول البدیع ص ۱۲۰)

دُرودِ رضویہ

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمْ صَلوٰةً وَسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

یہ دُرود شریف ہر نماز کے بعد خصوصاً بعد نماز جمعہ مدینہ منورہ زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً و تکریماً کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ (الْوُظَيْفَةُ الْكَرِيْمَةُ ص ۴۰) (پاک و ہند میں کعبہ شریف کی طرف رُخ کرنے سے مدینہ منورہ زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً و تکریماً کی طرف بھی منہ ہو جاتا ہے)

دین و دنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ انْعَامِ اللَّهِ وَافْضَالِهِ

اس دُرود پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(افْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۵۱)

دُرودِ شَفَاعَتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شفیعِ اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرود پاک پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹ حدیث ۳۱)

دنیا و آخرت کی سرخروئی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ بَعْدَ
مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مُسْلِمین (علیم السلام) دُرودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھے شُک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

قرآنِ کریم کی تلاوت کے بعد جو شخص اس دُرودِ پاک کو پڑھے گا وہ دنیا

و آخرت میں سرخرو رہے گا۔ (تفسیرِ رُوحِ البیان، الاحزاب: ۵۶ ج ۷ ص ۲۳۴)

گیارہ ہزار دُرود کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ
صَلٰوَةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَهِيَ لَهَا اَهْلٌ

حضرتِ سیدِ نا حافِظِ جلال الدین السیوطی الشافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی نے فرمایا:

اس دُرودِ پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کے برابر

ہے۔ (أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۵۳)

چودہ ہزار دُرودِ پاک کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِهِ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهِ

اس دُرود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار دُرودِ پاک کا ثواب

مِلتا ہے۔ (أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۵۰)

ایک لاکھ دُرودِ پاک کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ
الذَّاتِيَّ وَالسِّرِّ السَّارِيَّ فِي سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر دُرودِ جمعہ دُرود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

اس دُرودِ پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ بار دُرود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ دُرودِ پاک پانچ سو بار پڑھے۔
 ان شاء اللہ عزَّوَجَلَّ حاجت پوری ہوگی۔ (أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۱۳)

ہر قسم کی پریشانی سے نجات کیلئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 قَدْ صَاقَتْ حَيَلَتِيْ اَدْرِ كُنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
 سَيِّدِ ابْنِ عَابِدٍ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْمُبِيْن فرماتے ہیں کہ میں نے اسے ایک فتنہ عظیم
 میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا، اسے ابھی دو سو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص
 نے آکر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا۔ (أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۵۴)

آبِ کوثر سے بھرا پیالہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ
 وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلُ بَيْتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَنْصَارِهٖ
 وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ
 يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

حضرت سیدنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ جو شخص حوضِ کوثر
 سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ اس دُرودِ پاک کو پڑھے۔ (الْقَوْلُ الْبَدِيعُ ص ۱۲۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دُرودِ سوبار دُرودِ پاک پڑھا اُس کے دو سال کے کٹا مُعاف ہوں گے۔

”رسولِ رحمت“ کے آٹھ حروف کی

نسبت سے دُرودِ تاج کے 8 مدنی پھول

{ 1 } جو شخص عروجِ ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چودھویں تک) شبِ جمعہ میں بعد نمازِ عشا با وضو پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ایک سو ستر بار اِس دُرودِ پاک کو پڑھ کر سو رہے، گیارہ شب متواتر اسی طرح کرے اِن شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ حضورِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

{ 2 } احر و آسب جن و شیطان کے دفع کے لئے اور چچک کے لئے 11 بار پڑھ کر دم کرے اِن شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ فائدہ ہوگا۔

{ 3 } قَلْب کی صفائی کے لئے ہر روز بعد نمازِ صبح ساٹھ بار اور بعد نمازِ عصر تین بار اور بعد نمازِ عشا 3 بار وُر در رکھے۔

{ 4 } دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور غم و غربت دور ہونے کے لیے چالیس شب متواتر بعد نمازِ عشا 41 بار پڑھے۔

{ 5 } روزی میں بَرَکت کے لیے سات بار بعد نمازِ فجر ہمیشہ وُر در رکھے۔

{ 6 } عَقِیْمَہ (باجھ عورت) کے لیے 21 خُرموں (چھوہاروں) پر سات سات بار دم کر کے ایک خُرم (چھوہار) روز کھلا دے اور بعدِ حیض طُہر (یعنی پاکی کے ایام) میں ہمبستر ہو بفضلِ خدا عزَّ وَّجَلَّ نیک فرزند پیدا ہو۔

{ 7 } اگر حاملہ پر خُلل (یعنی تکلیف) ہو تو سات دن برابر سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے۔

{ 8 } واسطے مواصلتِ طالب و مطلوب (جائز محبت مثلاً میاں بیوی میں محبت) اور ہر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرود پاک نہ پڑھے۔

مقصود کے لیے آدھی رات کے بعد با وضو چالیس بار صدق و یقین کے ساتھ پڑھے
 اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مطلوب دلی حاصل ہوگا۔
 (اعمالِ رضا ص ۲۲)

دُرودِ تاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ
 وَالْمِعْرَاجِ وَالْبَرَقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ
 وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعٌ مَّشْفُوعٌ
 مَنقُوشٌ فِي اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهُ
 مُقَدَّسٌ مُّعَظَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ
 الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُورِ الْهُدٰى كَهْفِ
 الْوَرٰى مُصْبَاحِ الظُّلَمِ جَبِيْلِ الشِّيمِ شَفِيْعِ الْاَمَمِ
 صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهُ وَجَبْرِئِلُ خَادِمُهُ
 وَالْبَرَّاقُ مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى
 مَقَامُهُ وَقَابِ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهُ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهُ
 وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
 شَفِيْعِ الْمُنْذِبِيْنَ اَنْبِيَاسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ تجسّس ترین شخص ہے۔

رَاحَةُ الْعَاشِقِينَ مُرَادُ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسُ الْعَارِفِينَ
سِرَاجُ السَّالِكِينَ مُصْبِحُ الْمُقَرَّبِينَ مُحِبُّ الْفُقَرَاءِ وَ
الْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِينِ سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ نَبِيُّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامُ
الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيَّلْتَنَا فِي الدَّائِرَيْنِ صَاحِبُ قَابِ قَوْسَيْنِ
مَحْبُوبُ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدُّ الْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورٍ مِنْ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ بِنُورِ
جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ رحمت فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد، تاج و معراج والے، بُراق اور بلندی والے پر، ہلیات و قباء، قُط و مرض، دُکھ اور مصیبت کے دور کرنے والے پر، جن کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے بلند ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام کے ساتھ جڑا ہوا ہے لوح محفوظ اور قلم میں رنگ آمیزی کیا ہوا ہے، عرب اور عجم کے سردار، جن کا جسم مبارک ہر عیب سے مبرا، خوشبو کا منبج، انتہائی پاکیزہ، نور علی نور، اپنے گھر اور حرم میں (ان تمام احوال کے ساتھ آج بھی موجود ہے) صبح کے روشن اور خوشنما سورج، چودھویں رات کے چاند، بلندی کے ماخذ، ہدایت کے نور، مخلوق کی جائے پناہ، تاریکیوں کے چراغ، بہترین خلق و عادات والے، ائمتوں کی شفاعت کرنے والے، سخاوت اور کرم کے والی پر دُرود و سلام اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کا محافظ ہے جبریل

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

امین خادم ہیں اور بُراق سواری ہے معراج ان کا سفر ہے اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام ہے اور قابِ قوسین (کمالِ قربِ الہی) ان کا مطلوب ہے اور مطلوب یعنی کمالِ قربِ الہی وہی مقصود ہے اور مقصود حاصل ہو چکا ہے تمام رسولوں کے سردار، تمام انبیاء کے بعد انیوالے، گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے، مسافروں اور اجنبیوں کے غمگسار، تمام جہانوں پر رحم فرمانے والے، عاشقوں کی راحت اور مشتاقوں کی مراد، جملہ ہائے عارفوں کے سورج، سالکوں کے چراغ، مقررین کی شمع، فقیروں پر دیسیوں اور مسکینوں سے محبت و الفت رکھنے والے، جنات اور انسانوں کے سردار، حرم مکہ اور حرم مدینہ کے نبی، بیت المقدس اور خانہ کعبہ دونوں قبلوں کے امام، دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ، قابِ قوسین کی نوید والے، مشرقوں اور مغربوں کے رب کے حبیب، امام حسن اور امام حسین کے نانا، ہمارے آقا، جملہ جن و انس کے والی، یعنی ابوالقاسم محمد بن عبد اللہ، **اللہ عَزَّوَجَلَّ** کے نور میں سے عظمت و رفعت والے نور پر دُرود و سلام، ان کے نورِ جمال کے عاشق، خوب صلاۃ و سلام بھیجوان کی ذات والا صفات پر اور ان کی آل و اصحاب پر۔

دُرودِ تَنْحِیْنَا کے بارے میں ایمان افروز حکایت

علامہ ابن فاکہانی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کتاب ”الْفَجْرُ الْمُنِیرُ“ میں اس دُرود شریف کے بارے میں ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ پارسا شیخ موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ بذریعہ کشتی سمندری سفر پر روانہ ہوئے، راستے میں شدید طوفان نے آلیا جسے اِقْلَابِیْہ (الٹ پلٹ کر دینے والی) کہتے ہیں۔ بہت کم لوگ ہیں جو اس طوفان میں پھنس کر ڈوبنے سے بچتے ہیں، لوگ ڈوبنے کے خوف سے چیخ و پکار کرنے لگے، مجھے نیند آگئی، خواب میں نبی اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر دُرود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زیارت ہوئی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: کشتی والوں کو کہو کہ وہ ایک ہزار مرتبہ یہ دُرود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّينَا بِهَا سے لیکر بَعْدُ الْمَمَاتِ تک پڑھیں۔ میں بیدار ہوا اور کشتی والوں کو خواب بیان کیا۔ ہم نے مل کر تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے طوفان سے نجات عطا فرمادی۔ (مَطَالِعُ الْمُسَرَّاتِ ص ۴۷۱)

شیخ مجد الدین فیروز آبادی صاحبِ قاموس نے، شیخ حسن بن علی اسوانی کے حوالے سے بیان کیا کہ جو شخص یہ دُرود پاک (دُرُودِ تَنْجِيْنَا) کسی بھی مشکل، آفت یا مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس مشکل کو آسان فرمادے گا اور اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔ (مَطَالِعُ الْمُسَرَّاتِ ص ۴۷۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ
جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيعَ
الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا
بِهَا اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی الْغَايَاتِ مِنْ
جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو گنتیں نازل فرماتا ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تُو ان

کے سبب ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے نجات دے اور ان کے سبب تو ہماری تمام حاجتوں کو پورا

فرما اور ان کی بدولت تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر دے اور ان کے ذریعے تُو

ہمیں بلند درجات پر فائز فرما دے اور ان کی بَرَکت سے تو ہمیں تمام نیکیوں کی آخری انتہا تک

پہنچا دے، زندگی میں اور موت کے بعد اور بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

شفائے امراض

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا
وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَتَوْرِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

باوضو مریض کو لکھ کر دیں کہ زبان سے چائے یا پانی میں گھول کر پلا دیں۔

شفا ہونے تک یہ عمل برابر کرتے رہیں بِإِذْنِ اللہ موت کے سوا ہر مرض کو مُفید ہے۔

دُرود ماہی کے بارے میں مچھلی کی حکایت

ایک بزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دریا کے کنارے وضو کر رہے تھے کہ ایک مچھلی

آئی اور اُس نے یہ دُرود شریف پڑھا انہوں نے دریافت کیا کہ اسے کس سے سیکھا

اس مچھلی نے جواب دیا کہ ایک دفعہ دریا کے کنارے پر میں نے ایک فرشتہ کو پڑھتے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو کہ تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

سنا اور یاد کر لیا اُسی روز سے ہر آفت و بلا سے محفوظ ہوں۔ (اعمالِ رضا ص ۱۳۸)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرَ
الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحُشْرِ
وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی كُلِّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰی
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا
بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثَرُ يَا اَحَدُ يَا صَدُّ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ دُعا

دُرود شریف کی فضیلت

حُضُوْرِ یَا کَرَم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم، شافعِ اُمَم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو شخص بروزِ جمعہ مجھ پر سو بار دُرودِ پاک پڑھے،
جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر وہ ساری
مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کفایت کرے۔

(جِلْدِی الاولیاء ج ۸ ص ۴۹ حدیث ۱۱۳۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دُعا کی اہمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دُعا مانگنا بہت بڑی سعادت ہے، قرآن و
احادیثِ مبارکہ میں جگہ جگہ دُعا مانگنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ ایک حدیثِ پاک
میں ہے: ”کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دے اور
تمہارا رِزق وسیع کر دے، رات دن اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتے رہو کہ دُعا مومن کا
ہتھیار ہے۔“

(اَلْمُسْنَدُ اَبٰی یَعْلٰی ج ۲ ص ۲۰۱ حدیث ۱۸۰۶)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

دُعا دافعِ بلا ہے

مکی مدنی سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مشکبار ہے: ”بلا اُترتی ہے پھر دُعا اُس سے جالمتی ہے۔ پھر دونوں قیامت تک جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔“

(اَلْمُسْتَدْرَك ج ۲ ص ۱۶۲ حدیث ۱۸۵۶)

عبادات میں دُعا کا مقام

حضرت سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ”عبادات میں دُعا کی وہی حیثیت ہے جو کھانے میں نمک کی۔“

(تَنْبِيْهُ الْغَافِلِيْنَ ص ۲۱۶ حدیث ۵۷۷)

دُعا کے تین فائدے

اللہ کے محبوب، دانا، رُغْبُوْب، مُنْزَہ عَنِ الْعُيُوْب، بَعَزَّوَجَلَّ وِصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: جو مسلمان ایسی دعا کرے جس میں گناہ اور قطع رحمی کی کوئی بات شامل نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُسے تین چیزوں میں سے کوئی ایک ضرور عطا فرماتا ہے؛

{ 1 } یا اُس کی دعا کا نتیجہ جلد ہی اس کی زندگی میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ یا { 2 } اللہ تعالیٰ کوئی مصیبت اس بندے سے دُور فرما دیتا ہے۔ یا { 3 } اُس کے لئے آخرت میں بھلائی جمع کی جاتی ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ بندہ (جب آخرت میں اپنی دُعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دنیا میں مُسْتَجَاب (یعنی مقبول) نہ ہوئی تھیں تو) تمنا کرے گا، کاش!

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

دُنیا میں میری کوئی دُعا قبول نہ ہوتی۔

(المُسْتَذَرُّكَ لِلْحَاكِمِ ج ۲ ص ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۸۵۹، ۱۸۶۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دُعا رائگاں تو جاتی ہی

نہیں۔ اس کا دُنیا میں اگر اثر ظاہر نہ بھی ہو تو آخرت میں انْجَر و ثوابِ مِل ہی جائے گا۔ لہذا دُعا میں سُستی کرنا مُناسِب نہیں۔

”یا عَفُو“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے 5 مَدَنی پھول

(1) پہلا فائدہ یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حُکَم کی پیروی ہوتی ہے کہ اُس

کا حُکَم ہے مجھ سے دُعا مانگا کرو۔ جیسا کہ قرآنِ پاک میں ارشاد ہے:

أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

ترجمہ کنز الایمان: مجھ سے دُعا کرو

(پ ۲۴ المؤمن: ۶۰) میں قبول کروں گا۔

(2) دُعا مانگنا سُنَّت ہے کہ ہمارے پیارے پیارے آقا مَلِی مَدَنی

مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اکثر اوقات دُعا مانگتے۔ لہذا دُعا مانگنے میں اِتِّبَاعِ سُنَّت کا بھی شَرَف حاصل ہوگا۔

(3) دُعا مانگنے میں اطاعتِ رَسُول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بھی ہے کہ آپ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم دُعا کی اپنے غلاموں کو تاکید فرماتے رہتے۔

(4) دُعا مانگنے والا عابدوں کے زُمرہ (یعنی گُروہ) میں داخل ہوتا ہے کہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

دُعائِ اَتِ خود ایک عِبَادَتِ بلکہ عِبَادَتِ کا بھی مغز ہے۔ جیسا کہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے:-

الدُّعَاءُ مُخِّ الْعِبَادَةِ ترجمہ: دُعاء عِبَادَتِ کا مغز ہے۔

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۵ ص ۲۴۳ حدیث ۳۳۸۲)

(5) دُعَا مانگنے سے یا تو اُس کا گناہ مُعاف کیا جاتا ہے یا دُنیا ہی میں اُس

کے مسائل حل ہوتے ہیں یا پھر وہ دُعا اُس کے لئے آخِرَت کا دُخیرہ بن جاتی ہے۔

نہ جانے کون سا گناہ ہو گیا ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ دُعَا مانگنے میں اللہ رُبُّ

الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے حبیبِ ماہِ نبُوْتِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی اطاعت

بھی ہے، دُعاء مانگنا سُنَّتِ بھی ہے، دُعاء مانگنے سے عِبَادَتِ کا ثواب بھی ملتا ہے نیز

دُنیا و آخِرَت کے مُتَعَدَّد فَوَائِدِ حاصل ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ

دُعا کی قَبُولِ بَیْتِ کیلئے بہت جلدی مچاتے بلکہ مَعَاذِ اللہ! عَزَّوَجَلَّ باتیں بناتے ہیں کہ ہم

تو اتنے عرصہ سے دُعائیں مانگ رہے ہیں، بُوْرگوں سے بھی دُعائیں کرواتے رہے

ہیں، کوئی پیر فقیر نہیں چھوڑا، یہ وظائف پڑھتے ہیں، وہ اُوراد پڑھتے ہیں، فُلاں فُلاں

مزار پر بھی گئے مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری حاجت پوری کرتا ہی نہیں۔ بلکہ بعض یہ بھی کہتے

سُنے جاتے ہیں:

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

”نہ جانے ایسا کون سا گناہ ہو گیا ہے جس کی ہمیں سزا مل رہی ہے۔“
نماز نہ پڑھنا تو گویا خطا ہی نہیں!

اس طرح کی ”بُھڑاس“ نکالنے والے سے اگر دریافت کیا جائے کہ بھائی! آپ نماز تو پڑھتے ہی ہوں گے؟ تو شاید جواب ملے، ”جی نہیں۔“ دیکھا آپ نے! زبان پر تو بے ساختہ جاری ہو رہا ہے، ”نہ جانے کیا خطا ہم سے ایسی ہوئی ہے؟ جس کی ہم کو سزا مل رہی ہے!“ اور نماز میں ان کی غفلت تو انہیں نظر ہی نہیں آ رہی! گویا نماز نہ پڑھنا تو (مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) کوئی گناہ ہی نہیں ہے! ارے! اپنے مختصر سے دُجُود پر ہی تھوڑی نظر ڈال لیتے، دیکھئے تو سہی! سُر کے بالِ انگریزی، انگریزوں کی طرح سُر بھی بُرہنہ (ب۔ رَہ۔ نہ) لباس بھی انگریزی، چہرہ دُشمنانِ مُصْطَفَی آتش پرستوں جیسا یعنی تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی عظیم سُنَّتِ داڑھی مُبارک چہرے سے غائب! تہذیب و تمدنِ اسلام کے دُشمنوں جیسا، نماز تک بھی نہ پڑھیں۔ حالانکہ نماز نہ پڑھنا زبردست گناہ، داڑھی منڈانا حرام اور دن بھر میں جھوٹ، غیبت، چُغلی، وَعَدہ خَلائی، بدگمانی، بدنگاہی، والدین کی نافرمانی، گالی گلوچ، فلمیں ڈرامے، گانے باجے وغیرہ وغیرہ نہ جانے کتنے گناہ کئے جائیں۔ لیکن یہ گناہ ”جناب“ کو نظر ہی نہ آئیں۔ اتنے اتنے گناہ کرنے کے باوجود شیطان غافل کر دیتا ہے۔ اور زبان پر یہ اَلْفَاظِ شُکُوہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ اور دس مرتبہ شام و دُود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کیا خطا ہم سے ایسی ہوئی ہے؟ جس کی ہم کو سزا مل رہی ہے؟

جس دوست کی بات نہ مانیں

ذرا سوچئے تو سہی! آپ کا کوئی جگری دوست آپ کو کئی بار کچھ کام بتائے مگر آپ اُس کا کام نہ کریں۔ اور کبھی آپ کو اپنے اُسی دوست سے کام پڑ جائے تو ظاہر ہے آپ پہلے ہی سنبھ رہیں گے کہ میں نے تو اس کا ایک بھی کام نہیں کیا اب وہ بھلا میرا کام کیوں کرے گا! اگر آپ نے ہمت کر کے بات کر کے بھی دیکھی اور واقعی اُس نے کام نہ بھی کیا تب بھی آپ شکوہ نہیں کر سکیں گے کیوں کہ آپ نے بھی تو اپنے دوست کا کوئی کام نہیں کیا تھا۔

اب ٹھنڈے دل سے غور کیجئے کہ اللہ عزَّوَجَلَّ نے کتنے کتنے کام بتائے، کیسے کیسے احکام جاری فرمائے۔ مگر خود اُس کے کون کون سے احکام پر عمل کرتے ہیں؟ غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ اُس کے کئی احکامات کی بجا آوری میں نہایت ہی کوتاہ واقع ہوئے ہیں۔ اُمید ہے بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ خود تو اپنے پروردگار عزَّوَجَلَّ کے حکموں پر عمل نہ کریں۔ اور وہ اگر کسی بات (یعنی دُعاء) کا اثر ظاہر نہ فرمائے تو شکوہ، شکایت لے کر بیٹھ جائیں۔ دیکھئے نا! آپ اگر اپنے کسی جگری دوست کی کوئی بات بار بار بارٹا لیتے رہیں تو ہو سکتا ہے کہ وہ آپ سے دوستی ہی ختم کر دے۔ لیکن اللہ عزَّوَجَلَّ بندوں پر کس قدر مہربان ہے کہ لاکھ اُس کے فرمان کی خلاف ورزی کریں۔ پھر بھی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُرد و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

وہ اپنے بندوں کی فہرس سے خارج نہیں کرتا۔ وہ لُطف و کرم فرماتا ہی رہتا ہے۔ ذرا غور تو فرمائیے! جو بندے احسان فراموشی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اگر وہ بھی بطورِ سزا اپنے احسانات ان سے روک لے تو ان کا کیا بنے گا؟ یقیناً اُس کی عنایت کے بغیر ایک قدم بھی نہیں اُٹھا سکتا۔ ارے! وہ اپنی عظیم الشان نعمت ہوا کو جو بالکل مفت عطا فرما رکھی ہے اگر چند لمحوں کیلئے روک لے تو ابھی لاشوں کے انبار لگ جائیں!

قبولیتِ دُعا میں تاخیر کا ایک سبب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بسا اوقات قبولیتِ دُعا کی تاخیر میں کافی مصلحتیں بھی ہوتی ہیں جو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں۔ حضور، سراپا نور، فیض گنجور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ پرُسرور ہے، جب اللہ عزَّوجلَّ کا کوئی پیارا دُعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ جبرئیل (علیہ السلام) سے ارشاد فرماتا ہے، ”ٹھہرو! ابھی نہ دوتا کہ پھر مانگے کہ مجھ کو اس کی آواز پسند ہے۔“ اور جب کوئی کافر یا فاسق دُعا کرتا ہے، فرماتا ہے، ”اے جبرئیل (علیہ السلام) اس کا کام جلدی کر دو، تاکہ پھر نہ مانگے کہ مجھ کو اس کی آواز مکروہ (یعنی ناپسند) ہے۔“ (کنز العمال ج ۲ ص ۳۹ حدیث ۳۲۶۱)

حکایت

حضرت سیدنا یحییٰ بن سعید بن قطان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اللہ عزَّوجلَّ کو خواب میں دیکھا، عرض کی، الہی عزَّوجلَّ! میں اکثر دُعا کرتا ہوں۔ اور تُو

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

قبول نہیں فرماتا؟ حکم ہوا، ”اے یَحْیٰ! میں تیری آواز کو دوست رکھتا ہوں۔ اس واسطے تیری دُعا کی قبولیت میں تاخیر کرتا ہوں۔“ (أَحْسَنُ الْوَعَاءِ ص ۳۵)

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! ابھی جو حدیثِ پاک اور حکایت گزری اُس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اپنے نیک بندوں کی رگِ یہ وزاری پسند ہے تو یوں بھی بسا اوقات قبولیتِ دُعا میں تاخیر ہوتی ہے۔ اب اس مصلحت کو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں! بہر حال جلدی نہیں مچانی چاہئے۔ أَحْسَنُ الْوَعَاءِ صفحہ 33 میں آدابِ دُعا بیان کرتے ہوئے حضرت رئیسُ الْمُتَكَلِّمِينَ مولینا نقی علی خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ فرماتے ہیں:-

جلدی مچانے والے کی دُعا قبول نہیں ہوتی

(دُعا کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ) دُعا کے قبول میں جلدی نہ کرے۔ حدیث شریف میں ہے کہ خُدائے تعالیٰ تین آدمیوں کی دُعا قبول نہیں کرتا۔ ایک وہ کہ گناہ کی دُعا مانگے۔ دوسرا وہ کہ ایسی بات چاہے کہ قَطْعِ رَحْم ہو۔ تیسرا وہ کہ قبول میں جلدی کرے کہ میں نے دُعا مانگی اب تک قبول نہیں ہوئی۔

(الْفَرَّغِيبُ وَالتَّرْهِيْبُ ج ۲ ص ۴۳۱ حدیث ۹)

اس حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ ناجائز کام کی دُعا نہ مانگی جائے کہ وہ قبول نہیں ہوتی۔ نیز کسی رشتہ دار کا حق ضائع ہوتا ہو ایسی دُعا بھی نہ مانگیں اور دُعا کی قبولیت کیلئے جلدی بھی نہ کریں ورنہ دُعا قبول نہیں کی جائے گی۔

فرمانِ مصطفیٰ: (سَلِّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا گُنج پُر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

أَحْسَنُ الْوَعَاءِ لِأَدَابِ الدُّعَاءِ پُر اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مولینا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے حاشیہ تحریر فرمایا ہے۔ اور اس کا نام ذیل الْمُدَّعَا لِأَحْسَنِ الْوَعَاءِ رکھا ہے۔ اسی حاشیہ میں ایک مقام پُر دُعا کی قَبُولِیَّت میں جلدی مچانے والوں کو اپنے مخصوص اور نہایت ہی علمی انداز میں سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں:-

افسروں کے پاس تو بار بار دھکے کھاتے ہو مگر.....

سَكَانِ دُنْيَا (یعنی دُنوی افسروں) کے اُمید واروں (یعنی اُن سے کام نہ کھانے والے) کے آرزو مندوں کو دیکھا جاتا ہے کہ تین تین برس تک اُمید واری (اور انتظار) میں گزارتے ہیں، صُبح و شام اُن کے دروازوں پر دوڑتے ہیں، (دھکے کھاتے ہیں) اور وہ (افسران) ہیں کہ رُخ نہیں ملاتے، جواب نہیں دیتے، جھڑکتے، دل تنگ ہوتے، ناک بھوں پکڑھاتے ہیں، اُمید واری میں لگایا تو بیگا (بے کار محنت) سر پر ڈالی، یہ حضرت گرہ (یعنی اُمید وارجیب) سے کھاتے، گھر سے منگاتے، بیکار بیگار (فُضُولِ محنت) کی بلاء اُٹھاتے ہیں، اور وہاں (یعنی افسروں کے پاس دھکے کھانے میں) برسوں گزریں ہُنُوَز (یعنی ابھی تک گویا) روزِ اوّل (ہی) ہے۔ مگر یہ (دُنوی افسروں کے پاس دھکے کھانے والے) نہ اُمید توڑیں، نہ (افسروں کا) پیچھا چھوڑیں۔ اور اُحْكُمُ الْحَاكِمِينَ، اَكْرَمُ الْاَكْرَمِينَ، عَزَّوَجَلَّ کے دروازے پر اوّل تو آتا ہی کون ہے! اور آئے بھی تو اُکُتاتے، گھبراتے، کل کا ہوتا آج ہو جائے، ایک ہفتہ کچھ پڑھتے گزرا اور شِکَايَت ہونے لگی

ترمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط واحد پہاڑ جتنا ہے۔

صاحب! پڑھا تو تھا، کچھ اثر نہ ہوا! یہ احمق اپنے لئے اجابت (یعنی قبولیت) کا دروازہ خود بند کر لیتے ہیں۔ مُحَمَّد رَسُوْلُ اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں:

يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ ترجمہ: ”تمہاری دُعا قبول ہوتی ہے جب

يَقُوْلُ دَعْوَتٌ فَلَمْ يَسْتَعْجَلْ تک جلدی نہ کرو یہ مت کہو کہ میں نے دُعا

کی تھی قبول نہ ہوئی۔“ لی۔

(صَحِيْحُ الْبُخَارِي ج ۴ ص ۲۰۰ حدیث: ۶۳۴۰)

بعض تو اس پر ایسے جائے سے باہر (یعنی بے قابو) ہو جاتے ہیں کہ اُعمالِ وَاذَعِيَّہ (یعنی اوراد اور دُعاؤں) کے اثر سے بے اعتقاد، بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے وعدہ کرم سے بے اعتقاد ہو اَلْعِيَاذُ بِاللّٰهِ الْكَرِيْمِ الْجَوَادِ۔ ایسوں سے کہا جائے کہ اے بے حیا! بے شرمو!! ذرا اپنے گریبان میں منہ ڈالو۔ اگر کوئی تمہارا برابر والا دوست تم سے ہزار بار کچھ کام اپنے کہے اور تم اُس کا ایک کام نہ کرو تو اپنا کام اُس سے کہتے ہوئے اوّل تو آپ لجاؤ (شرماؤ) گے، (کہ) ہم نے تو اُس کا کہنا کیا ہی نہیں اب کس منہ سے اُس سے کام کو کہیں؟ اور اگر غرض دیوانی ہوتی ہے (یعنی مطلب پڑا تو) کہہ بھی دیا اور اُس نے (اگر تمہارا کام) نہ کیا تو اضْلًا مَحَلًّا شَكَايَت نہ جانو گے (یعنی اس بات پر شکایت کرو گے ہی نہیں ظاہر ہے خود ہی سمجھتے ہو) کہ ہم نے (اُس کا کام) کب کیا تھا جو وہ کرتا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُز و شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

اب جانچو، کہ تم مَالِکِ عَلٰی الْإِطْلَاق عَزَّوَجَلَّ کے کتنے اَحْکَامِ بجا لاتے ہو؟ اُس کے حُکْم بجا نہ لانا اور اپنی دَرخواست کا خواہی مُخَواہی (ہر صورت میں) قبول چاہنا کیسی بے حیائی ہے!

اَو اَحْمَق! پھر فرق دیکھ! اپنے سر سے پاؤں تک نَظَرِ غور کر! ایک ایک رُوئیں میں ہر وقت ہر آن کتنی کتنی ہزار دُر ہزار دُر ہزار صد ہزار بے شمار نعمتیں ہیں۔ تُو سوتا ہے اور اُس کے مَعْصُوم بندے (یعنی فرشتے) تیری حفاظت کو پہرہ دے رہے ہیں، تُو گناہ کر رہا ہے اور (پھر بھی) سر سے پاؤں تک صِحَّت و عَافِیَّت، بِلَاؤں سے حِفَاطَت، کھانے کا ہَضم، فضلات (یعنی جسم کے اندر کی گندگیوں) کا دَفْع، خُوْن کی رَوَانی، اَعْضاء میں طاقت، آنکھوں میں روشنی۔ بے حساب کرم بے مانگے بے چاہے نُجھ پر اُتر رہے ہیں۔ پھر اگر تیری بَعْضِ خواہشیں عطا نہ ہوں، کس مُنہ سے شِکَایَت کرتا ہے؟ تُو کیا جانے کہ تیرے لئے بھلائی کا ہے میں ہے! تُو کیا جانے کیسی سَخْتِ بِلَا آنے والی تھی کہ اس (بظاہر نہ قبول ہونے والی) دُعاء نے دَفْع کی، تُو کیا جانے کہ اس دُعاء کے عَوْض کیسا ثواب تیرے لئے ذَخِیرہ ہو رہا ہے، اُس کا وَعْدہ سچا ہے اور قَبُول کی یہ تینوں صُوَر تیں ہیں جن میں ہر پہلی، پچھلی سے اعلیٰ ہے۔ ہاں، بے اعتقادِی آئی تُو یقین جان کہ مارا گیا اور اِبْلِیسِ لَعِین نے تجھے اپنا سا کر لیا وَ الْعِیَاذُ بِاللّٰهِ سُبْحٰنَہٗ وَ تَعَالٰی۔ (اور اللہ کی پناہ وہ پاک ہے اور عظمت والا)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مُسْلِمین (مُتِمِ السَّلام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھوے۔ شُک میں تمام جہانوں کے رب کا رُسل ہوں۔

اے ذلیل خاک! اے آبِ ناپاک! اپنا مُنہ دیکھ اور اس عظیم شَرَف پر غور کر کہ اپنی بارگاہ میں حاضر ہونے، اپنا پاک، مُتَعَالی (یعنی بلند) نام لینے، اپنی طرف مُنہ کرنے، اپنے پُکارنے کی تجھے اجازت دیتا ہے۔ لاکھوں مُرادیں اس فَضْلِ عظیم پر مُثا۔

اوبے صبرے! ذرا بھیک مانگنا سیکھ۔ اس آستانِ رَفیع کی خاک پر لوٹ جا۔ اور لپٹا رہ اور ٹُکڑکی بندھی رکھ کہ اب دیتے ہیں، اب دیتے ہیں! بلکہ پُکارنے، اُس سے مُناجات کرنے کی لُذّت میں ایسا ڈوب جا کہ ارادہ و مُراد کچھ یاد نہ رہے، یقین جان کہ اس دروازے سے ہر گز مُحرّم نہ پھر یگا کہ مَنْ دَقَّ بَابَ الْكَرِيمِ انْفَتَحَ (جس نے کریم کے دروازے پر دستک دی تو وہ اس پر کھل گیا) وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ۔ (اور توفیق اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے)

(ذَبِلُ الْمُدَّعَا لِاحْسَنِ الْوَعَاءِ ص ۴ تا ۳۷)

دُعا کی قبولیت میں تاخیر تو کرم ہے

حضرت سَیِّدِنا مولینا نقی علی خان (عَلِیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن) فرماتے ہیں، اے عزیز! تیرا پروردگار عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے،

اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَا^۱ میں دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا

(پ ۲ البقرہ: ۱۸۶) ہوں جب مجھ سے دعا مانگے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

فَلَنِعْمَ الْمَجِيبُونَ ﴿٤٥﴾ ہم کیا اچھے قبول کرنے والے۔

(پ ۲۳، الصّٰفّٰت: ۷۵)

اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط مجھ سے دُعا مانگو میں قبول فرماؤں۔

(پ ۲۴، المؤمن: ۶۰)

پس یقین سمجھ کہ وہ تجھے اپنے دَر سے محروم نہیں کرے گا اور اپنے وعدے کو وفا فرمائے گا۔ وہ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے فرماتا ہے:

وَاَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْهَرْ ط سائل کو نہ جھڑک۔

(پ ۳۰ والضّٰحٰی: ۱۰)

آپ کس طرح اپنے خوانِ کرم سے دُور کرے گا۔ بلکہ وہ تجھ پر اُمرِ کرم رکھتا ہے کہ تیری دُعاء کے قبول کرنے میں دیر کرتا ہے۔ (اَحْسَنُ الْوَعَاءِ ص ۳۲، ۳۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر کر کے دُعا مانگنے والوں کے مسائل حل ہونے کے کافی واقعات سننے کو ملتے ہیں۔

مَدَنی قافلہ میں عِرْقِ النساء کا علاج ہو گیا

ایک اسلامی بھائی کا بیان اپنے انداز میں عرض کرنے کی سعادت حاصل

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُز و پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

کرتا ہوں۔ ہمارا مَدَنی قافلہ ٹھہرہ شہرِ وارد ہوا، شُرکاء میں سے ایک اسلامی بھائی کو عرقِ النساء کا شدید درد اُٹھتا تھا بے چارے شدتِ درد سے ماتھ بے آب کی طرح تڑپتے تھے۔ ایک بار درد کے سبب رات بھر سو نہ سکے۔ آخری دن امیرِ قافلہ نے فرمایا: آئیے! سب مل کر ان کیلئے دُعا کرتے ہیں۔ چنانچہ دُعا شروع ہوئی، ان اسلامی بھائی کا بیان ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دورانِ دُعا ہی درد میں کمی آنی شروع ہو گئی اور کچھ دیر کے بعد عرقِ النساء کا درد بالکل جاتا رہا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وقت کافی عرصہ ہو چکا ہے وہ دن آج کا دن مجھے پھر کبھی عرقِ النساء کی تکلیف نہیں ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ بیان دیتے وقت مجھے عکاسی مَدَنی قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے مَدَنی قافلوں کی دھو میں مچانے کی خدمت ملی ہوئی ہے۔

گر ہو عرقِ النساء، یا عارضہ کوئی سا پاؤ گئے صحتیں، قافلے میں چلو
دُور بیماریاں، اور پریشانیاں ہوں گی بس چل پڑیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے اَمَدَنی قافلے کی برکت سے عرقِ النساء جیسی مُؤذی بیماری سے نجات مل گئی۔ عرقِ النساء کی پہچان یہ ہے کہ اس میں چدّھے (یعنی ران کے جوڑ) سے لیکر پاؤں کے ٹخنے تک شدید درد ہوتا ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُرد پاک نہ پڑھے۔

”دُعا مومن کا ہتھیار ہے“ کے سترہ حُرُوف کی نسبت سے دُعا مانگنے کے 17 مَدَنی پھول

(تقریباً تمام مدنی پھول احسن الوعاء لاداب الدعاء مع شرح ذیل المُدعا لأحسن الوعاء مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ سے ماخوذ ہیں)

- { 1 } ہر روز کم از کم بیس بار دُعا کرنا واجب ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَمَّا زِلُوں کا یہ واجب، نماز میں سُورۃُ الفَاتِحَہ سے ادا ہو جاتا ہے کہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (ترجمہ کنز الایمان: ہم کو سیدھا راستہ چلا) بھی دُعا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (ترجمہ کنز الایمان: سب خُوبیاں اللہ کو جو مالِ سارے جہان والوں کا) کہنا بھی دُعا ہے (ص ۱۲۳) { 2 } دُعا میں حد سے نہ بڑھے۔ مثلاً اَنْبِیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مرتبہ مانگنا یا آسمان پر چڑھنے کی تمنا کرنا۔ نیز دونوں جہاں کی ساری بھلائیاں اور سب کی سب خُوبیاں مانگنا بھی مُنْع ہے کہ ان خُوبیوں میں مَرَاتِبِ اَنْبِیاءِ عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام بھی ہیں جو نہیں مل سکتے (ص ۸۰، ۸۱) { 3 } جو مُحَال (یعنی ناممکن) یا قریب بہ مُحَال ہو اُس کی دُعا نہ مانگے۔ لہذا ہمیشہ کے لئے تَیْنِدُ رُسْتی عاقبت مانگنا کہ آدمی عمر بھر کبھی کسی طرح کی تکلیف میں نہ پڑے یہ مُحَال عادی کی دُعا مانگنا ہے۔ یُوْنہی لبے قد کے آدمی کا چھوٹا قد ہونے یا چھوٹی آنکھ والے کا بڑی آنکھ کی دُعا کرنا ممنوع ہے کہ یہ ایسے امر کی دُعا ہے جس پر قلم جاری ہو چکا ہے (ص ۸۱) { 4 } گناہ کی دُعا نہ کرے کہ مجھے پرایا مال مل جائے کہ گناہ کی طلب کرنا بھی گناہ ہے۔ (ص ۸۲) { 5 } قَطْعِ رَحِم (مثلاً فلاں رشتے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُردِ شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ تجھس ترین شخص ہے۔

داروں میں لڑائی ہو جائے کی دُعا نہ کرے (ص ۸۲) { 6 } اللہ عَزَّوَجَلَّ سے صرف حقیر چیز نہ مانگے کہ پروردگار عَزَّوَجَلَّ غنی ہے بلکہ اپنی تمام توجُّہ اسی کی طرف رکھے اور ہر چیز کا اُسی سے سُوال کرے (ص ۸۴) { 7 } رنج و مصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی دُعا نہ کرے۔ خیال رہے کہ دُنیوی نقصان سے بچنے کے لئے موت کی تمنا ناجائز ہے اور دینی مُضَرَّت (یعنی دینی نقصان) کے خوف سے جائز (ص ۸۵، ۸۷) { 8 } بلا ضرورت شرعی کسی کے مرنے اور خرابی (بربادی) کی دُعا نہ کرے، البتہ اگر کسی کافر کے ایمان نہ لانے پر یقین یا ظن غالب ہو اور (اس کے) جینے سے دین کا نقصان ہو یا کسی ظالم سے توبہ اور ظلم چھوڑنے کی اُمید نہ ہو اور اُس کا مرنّا، تباہ ہونا مخلوق کے حق میں مُفید ہو تو ایسے شخص پر بددُعا کرنا دُرست ہے (ص ۸۷) { 9 } کسی مسلمان کو یہ بددُعا نہ دے کہ ”تو کافر ہو جائے“ کہ بعض علماء کے نزدیک (ایسی دُعاء مانگنا) کُفر ہے اور تحقیق یہ ہے کہ اگر کُفر کو اچھا یا اسلام کو بُرا جان کر کہے تو بے شک کُفر ہے ورنہ بڑا گناہ ہے کہ مسلمان کی بدخواہی (یعنی بُرا چاہنا) حرام ہے، خُصو صاً یہ بدخواہی (کہ فلاں کا ایمان برباد ہو جائے) تو سب بدخواہیوں سے بدتر ہے (ص ۹۰) { 10 } کسی مسلمان پر لعنت نہ کرے اور اسے مردود و مُلعون نہ کہے اور جس کافر کا کُفر پر مرنا یقینی نہیں اُس پر بھی نام لے کر لعنت نہ کرے۔ (ص ۹۰) { 11 } کسی مسلمان کو یہ بددُعا نہ دے کہ ”تجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اور تُو (بھڑا اور) آگ یا دوزخ میں داخل ہو“ کہ حدیث شریف میں اس کی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

مُمانَعَتِ وارد ہے (ص ۱۰۰) { 12 } جو کافر مرا اُس کے لئے دُعاے مغفرتِ حرام و

گھر ہے (ص ۱۰۰) { 13 } یہ دُعا کرنا، ”خدایا! سب مسلمانوں کے سب گناہ بخش

دے۔“ جائز نہیں کہ اس میں اُن احادیثِ مبارکہ کی تکذیب (یعنی ٹھٹھانا) ہوتی ہے

جن میں بعض مسلمان کا دوزخ میں جانا وارد ہوا (ص ۱۰۶) البتہ یوں دُعا کرنا ”ساری

اُمّتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مغفرت (یعنی بخشش) ہو یا سارے مسلمانوں کی مغفرت

ہو“ جائز ہے (ص ۱۰۳) { 14 } اپنے لئے اور اپنے دوستِ احباب، اہل و مال اور

اولاد کے لئے بدُوعانہ کرے، کیا معلوم کہ قبولیت کا وقت ہو اور بدُعا کا اثر ظاہر

ہونے پر ندامت ہو (ص ۱۰۷) { 15 } جو چیز حاصل ہو (یعنی اپنے پاس موجود ہو)

اس کی دُعا نہ کرے مثلاً مردیوں نہ کہے ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے مرد کر دے“ کہ

استہزاء (مذاق بنانا) ہے۔ البتہ ایسی دُعا جس میں شریعت کے حکم کی تعمیل یا عاجزی

و بندگی کا اظہار یا پروردگار عَزَّوَجَلَّ اور مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے

مَحَبَّتِ یا دین یا اہل دین کی طرف رغبت یا گھر و کافرین سے نفرت وغیرہ کے فوائد

نکلتے ہوں وہ جائز ہے اگرچہ اس امر کا حصول یقینی ہو۔ جیسے دُرُود شریف پڑھنا، وسیلے

کی، صراطِ مستقیم کی اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دشمنوں پر غُصَب

و لعنت کی دُعا کرنا (ص ۱۰۸) { 16 } دُعا میں تنگی نہ کرے مثلاً یوں نہ مانگے یا اللہ

عَزَّوَجَلَّ تنہا مجھ پر رحم فرمایا صرف مجھے اور میرے فلاں فلاں دوست کو نعمت بخش (ص ۱۰۹)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر رُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

بہتر یہ ہے کہ سب مسلمانوں کو دُعا میں شامل کر لے اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اگر خود اُس نیک بات کا حقدار نہ بھی ہوا تو چھ مسلمانوں کے طفیل پالے گا { 17 }
حُجَّةُ الْإِسْلَام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الٰہی فرماتے ہیں : مضبوط عقیدے کے ساتھ دُعا مانگے اور قَبُولِیت کا یقین رکھے۔ (احیاءُ الْعُلُوم ج ۱ ص ۷۷۰)

15 قرآنی دُعائیں

(1) رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰﴾ (پ ۲ البقرة: ۲۰۱)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت

میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔

(2) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نُسِيْنَا أَوْ آخَطْنَا

(پ ۳ البقرة: ۲۸۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑا اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔

(3) رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ﴿۳﴾ (پ ۳ البقرة: ۲۸۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم

سے اگلوں پر رکھا تھا۔

(4) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ (پ ۳ ال عمران: ۸)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں

ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بیشک تو ہے بڑا دینے والا۔

(۵) رَبَّنَا إِنَّا أَمَتْنَا غُفْرًا كَذُوبًا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾

(پ ۳ ال عمران: ۱۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر

اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

(۶) رَبَّنَا غُفْرًا كَذُوبًا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا

وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ (پ ۴ ال عمران: ۱۹۳)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں

محفوظ کر دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔

(۷) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۷﴾

(پ ۸ الاعراف: ۴۷)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر۔

(۸) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿۱۲۱﴾

(پ ۹ الاعراف: ۱۲۱)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہم پر صبر اونٹنیل دے اور ہمیں مسلمان اٹھا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو کہ تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

(9) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٣٠﴾ (پ ۱۳ ابراہیم: ۴۰)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کر نیوالا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور ہماری دُعا سن لے۔

(10) رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٣١﴾ (پ ۱۳ ابراہیم: ۴۱)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

(11) رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿٣٢﴾

(پ ۱۸ المؤمنون: ۱۰۹)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

(12) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ

أَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لَنَا لِمَتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٤٢﴾

(پ ۱۹ الفرقان: ۷۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری اولاد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ حج اور دس مرتبہ شام و روپاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

(13) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

(پ ۲۸ الحشر: ۱۰)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو

ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب ہمارے بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔

(14) رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝

(پ ۱۸ المؤمنون: ۹۷)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب تیری پناہ شیطان کے دوسوسوں سے۔

(15) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۝

(پ ۱۵ بنی اسرائیل: ۲۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے

مجھے چھٹپن (بچپن) میں پالا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُز و دِیا کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

دین و دنیا کی بھلائیوں والی 49 دعائیں

(1) دُعا ئے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اکثر یہ دُعا بھی مانگا کرتے تھے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

یعنی اے دلوں کے پھرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔

(مُسْنَدُ اِمَامِ اَحْمَد بن حَنْبَل، ج ۴ ص ۵۱۱ حدیث ۱۳۶۹۷)

یہ دُعا تعلیم امت کیلئے ہے تاکہ لوگ سن کر سیکھ لیں۔ (مراۃ ج ۱ ص ۱۰۹)

(2) سوتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور

جاگتا ہوں)۔ (صَحِيحُ البُخَارِي ج ۴ ص ۱۹۳ حدیث ۶۳۱۴)

(3) نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاَلَيْهِ التَّشَوُّرُ

(صَحِيحُ البُخَارِي ج ۴ ص ۱۹۳ حدیث ۶۳۱۴)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات

ترجمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زُور دیا کہ کھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

(4) بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَاثِثِ

(صَحِيْحُ الْبُخَارِی ج ۴ ص ۱۹۵ حدیث ۶۳۲۲)

ترجمہ: اے اللہ عزَّوَجَلَّ میں ناپاک جن اور خبیثوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

چونکہ پاخانے میں گندے جنات رہتے ہیں۔ اس لئے یہ دُعا پڑھنی چاہئے۔

(مراۃ المناجیح ج ۱ ص ۲۵۹)

(5) بیت الخلا سے باہر آنے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَ عَافٰنِیْ

(مُصَنَّفُ ابْنِ اَبِی شَیْبَةَ ج ۷ ص ۱۴۹ حدیث ۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھ سے اذیت دور کی اور مجھے عافیت دی۔

(6) گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: اے اللہ عزَّوَجَلَّ میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی جگہوں کی بھلائی

ترجمانِ مصطفیٰ: (سَلَّمَ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

طلب کرتا ہوں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے ہم اندر آئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے باہر نکلے اور ہم نے اپنے رب اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسہ کیا۔ (سُنُّنُ ابی داؤد ج ۴ ص ۴۲۱ حدیث ۵۰۹۶)

(7) گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

(سُنُّنُ ابی داؤد ج ۴ ص ۴۲۰ حدیث ۵۰۹۵)

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسہ کیا، گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کی طرف سے ہے۔

اس دُعا کے پڑھنے پر نبی فرشتہ پڑھنے والے سے کہتا ہے کہ تو نے بِسْمِ اللہ کی برکت سے ہدایت پائی اور تَوَكَّلْتُ عَلَى اللہ کے وسیلہ سے کفایت اور لَا حَوْلَ کے واسطہ سے حفاظت۔ (مَرَاةُ الْمَنَاجِح ج ۴ ص ۴۸)

(8) کھانا کھانے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

(كَتَبُ الْعَمَال ج ۱۵ ص ۱۰۹ حدیث ۴۰۷۹۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اے ہمیشہ زندہ وقائم رہنے والے۔

ترجمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیڑا برکت دے گا اور قیڑا حد پہاڑ بنتا ہے۔

شروع کرنے سے قبل یہ دُعا پڑھ لی جائے، اگر کھانے پینے میں زہر بھی ہوگا

تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اثر نہیں کرے گا۔ (کُنُزُ الْعَمَالِ ج ۱۵ ص ۱۰۹ حدیث ۴۰۷۹۲)

(9) کھانے کے بعد کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

(سُنَنِ أَبِي دَاوُدَ ج ۳ ص ۵۱۳ حدیث ۳۸۵۰)

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

(10) دودھ پینے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

(سُنَنِ أَبِي دَاوُدَ ج ۳ ص ۴۷۶ حدیث ۳۷۳۰)

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ ہمارے لئے اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ

عنایت فرما۔

(11) آئینہ دیکھتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

(اَلْحَصْنُ وَ اَلْخُصْنُ ص ۱۰۲)

ترجمہ: یا اللہ! عَزَّوَجَلَّ تو نے میری صورت تو اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُود و شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(12) کسی مسلمان کو مسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

أُضْحَكَ اللَّهُ سِتَّكَ

(صَحِيحُ الْبُخَارِي ج ۲ ص ۴۰۳ حدیث ۳۲۹۴)

ترجمہ: اللہ! اعزّو جَلّ آپ کو ہمیشہ مسکراتا رکھے۔

(13) شکریہ ادا کرنے کی دُعا

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا

(سُنَنِ التِّرْمِذِي ج ۳ ص ۴۱۷ حدیث ۲۰۴۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے جزائے خیر دے۔

اس مختصر سے جملہ میں اس کی نعمت کا اقرار بھی ہو گیا اپنے عجز کا اظہار بھی ہو گیا اور اس

کے حق میں دُعاے خیر بھی، شکریہ کا مقصد بھی یہی ہوتا ہے۔ (مرآۃ المناجیح ج ۴ ص ۳۵۷)

حدیث میں ہے کہ جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرے وہ اللہ کا شکریہ بھی ادا نہ

کرے گا۔ (مَشْكَاتُ الْمُبَاحِ ج ۲ ص ۵۵۷ حدیث ۳۰۲۵)

(14) ادائے قرض کی دُعا

اللَّهُمَّ أَكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي
بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ

(الْمُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۲ ص ۲۳۰ حدیث ۲۰۱۶)

ترجمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مُرسلین (علیم السلام) پر دُرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ مجھے حلالِ رزق عطا فرما کہ حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم

سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔

(15) غصہ آنے کے وقت کی دُعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

(صَحِيحُ الْبُخَارِي ج ۴ ص ۱۳۱ حدیث ۶۱۱۵)

ترجمہ: میں شیطانِ مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(16) علم میں اضافے کی دُعا

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝۱۳۳

(پ ۱۶، طہ: ۱۱۴)

ترجمہ: کنزِ الایمان: اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔

(17) شعارِ کفار کو دیکھے یا آواز سے تو یہ دُعا پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
الْهَآ وَاحِدًا لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر رُوحِ جبروتِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ معبود یکتا ہے ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے کہ مندروں کے گھنٹے اور سنگھ (ناقوس یعنی بڑی کوڑی جو مندروں میں بجائی جاتی ہے) کی آواز اور گرجا وغیرہ کی عمارت کو دیکھ کر بھی یہ دُعا پڑھے۔

(الملفوظ حصہ دوم ص ۲۳۵)

(18) مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي
عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۵ ص ۲۷۲ حدیث: ۳۴۴۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔

جو شخص کسی بلا رسیدہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ لے گا ان شاء اللہ عزَّوَجَلَّ اس بلا سے محفوظ رہے گا۔ ہر طرح کے امراض و بلا میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن تین قسم کی بیماریوں میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا نہ پڑھی جائے اس لیے کہ منقول ہے کہ تین بیماریوں کو مکروہ نہ رکھو:

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دوسو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

{ 1 } زکام کہ اس کی وجہ سے بہت سی بیماریوں کی جڑ کٹ جاتی ہے۔

{ 2 } کھجلی کہ اس سے امراضِ جلدیہ اور جذام وغیرہ کا انسداد ہو جاتا ہے۔

{ 3 } آشوبِ چشمِ نابینائی کو دفع کرتا ہے۔

(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ اول، ص ۷۸، ملخصاً)

(اس دُعا کو پڑھتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ مصیبت زدہ تک آواز نہ پہنچے کیونکہ اس

سے اس کی دل شکنی ہو سکتی ہے۔)

(19) مرغ کی بانگ سن کر پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(صَحیحُ البُخاری ج ۲ ص ۴۰۵ حدیث ۳۳۰۳ ماحوذاً)

ترجمہ: یا الہی اعزّوجلّ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

مرغِ رحمت کا فرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اس وقت کی دُعا پر فرشتے کے امین

کہنے کی امید ہے۔ (مراۃ المناجیح ج ۲ ص ۳۲)

(20) بارش کی زیادتی کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلٰی الْاَکَامِرِ
وَالظَّرَابِ وَبُطُونِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

(صَحیحُ البُخاری ج ۱ ص ۳۴۸ حدیث ۱۰۱۴)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ ٹیلوں پر اور پہاڑیوں پر اور وادیوں پر اور درخت اگنے کے مقامات پر برسا۔ (یعنی جہاں جانی و مالی نقصان ہونے کا اندیشہ نہ ہو)

(21) آندھی کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا
وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ

(صَحیح مُسْلِم ص ۴۴۶ حدیث ۸۹۹)

ترجمہ: یا الہی! اَعَزَّوَجَلَّ میں تجھ سے اس (یعنی آندھی) کی اور جو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس (آندھی) کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

(22) ستارہ ٹوٹا دیکھتے وقت کی دُعا

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ ص ۱۹۸ حدیث ۶۵۳)

ترجمہ: جو اللہ تعالیٰ چاہے، کوئی قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُشمنی نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ تجسّس ترین شخص ہے۔

(23) بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(سُنَنُ التِّرْمِذِي ج ۵ ص ۲۷۱ حدیث ۳۴۳۹)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں آئیگی، تمام بھلائیاں اسی کے دستِ قدرت میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ تعالیٰ اس (دُعا کے پڑھنے والے) کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس لاکھ گناہ مٹاتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔ (مرآۃ المناجیح ج ۲ ص ۳۹)

(24) بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو

بازار جائیں تو یہ دُعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ
وَأَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفَقَةً خَاسِرَةً

(اَلْمُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۲ ص ۲۳۲ حدیث ۲۰۲۱)

اِس دُعا کی برکت سے اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ بازار میں خوب نفع ہوگا اور کوئی گھانا نہیں ہوگا اس دُعا کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے پڑھا ہے۔

(جنتی زیور ص ۵۸۰)

(25) شبِ قدر کی دُعا

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں:
میں نے اپنے سرتاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمتِ بابرکت میں عرض
کی: ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اگر مجھے شبِ قدر کا علم ہو جائے تو کیا
پڑھوں؟“ سرکارِ ابد قرار، شفیعِ روزِ شمار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اِس طرح
دُعا مانگو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ بیشک تو معاف فرمانے والا، درگزر فرمانے والا ہے اور

معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے لہذا مجھے معاف فرما دے۔

(مُسْنَدُ التِّرْمِذِی ج ۵ ص ۳۰۶ حدیث ۳۵۲۴)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر رُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

(26) افطار کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

(سُننُ ابی داؤد ج ۲ ص ۴۴۷ حدیث ۲۳۵۸)

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی عطا کردہ

رزق سے افطار کیا۔

(27) آبِ زم زم پیتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا
وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

(المُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۲ ص ۱۳۲ حدیث ۱۷۸۲)

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ میں تجھ سے علمِ نافع کا اور رزق کی کثادگی کا اور ہر بیماری

سے شفا یابی کا سوال کرتا ہوں۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: آبِ زم زم جس کام کے لئے

پیا جائے (کارآمد ہے) آپ اس کو پیتے وقت شفاء طلب کریں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ شفاء

عطا فرمائے گا، اور اگر پناہ مانگیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے پناہ عطا فرمائے گا۔

(المُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۲ ص ۱۳۲ حدیث ۱۷۸۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(28-29) نیا لباس پہنتے وقت کی دُعا میں

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي
وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي

(سُنَنِ التِّرْمِذِي ج ۵ ص ۳۲۷ حدیث ۳۵۷۱)

ترجمہ: اللہ! عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا ستر

چھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ
اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

(سُنَنِ التِّرْمِذِي ج ۳ ص ۲۹۷ حدیث ۱۷۷۳)

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ تیرا شکر ہے تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا میں تجھ سے اس کی

بھلائی اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی بُرائی اور جس غرض

کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بُرائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

(30) تیل لگاتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُودِ بڑھو کہ تمہارا رُودِ مجھ تک پہنچتا ہے۔

ترجمہ: اللہ عزَّوَجَلَّ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو بغیرِ بِسْمِ اللہ پڑھے تیل لگائے تو اس کے ساتھ ستر شیطان تیل لگاتے ہیں۔

(عَمَلُ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ص ۶۲ حدیث ۱۷۴)

(31) لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمَها بِدَمِه
وَلَحْمَها بِلَحْمِه وَعَظْمَها بِعَظْمِه وَجِلْدُها بِجِلْدِه
وَسَعْرُها بِسَعْرِه اَللّٰهُمَّ اجْعَلْها فِدَاءً لِابْنِيْ مِنَ النَّارِ
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(دُعا ختم کر کے فوراً زنج کر دے) (فتاویٰ رضویہ، ج ۲۰، ص ۵۸۵)

ترجمہ: اے اللہ! عزَّوَجَلَّ یہ میرے فلاں بیٹے کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے خون، اس کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈی اس کی ہڈی، اس کا چمڑا اس کے چمڑے اور اس کے بال اس کے بال کے بدلے میں ہیں۔ اے اللہ! عزَّوَجَلَّ اس کو میرے بیٹے کیلئے جہنم کی آگ سے فدیہ بنادے۔ اللہ! عزَّوَجَلَّ کے نام سے، اللہ! عزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ سُبْحَانَکَ اور دس مرتبہ اے درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

(32) لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ بِنْتِيْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمَهَا بِدَمِهَا
وَلَحْمَهَا بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَسَعْرُهَا
بِسَعْرِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّبِنْتِيْ مِنَ النَّارِ
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(دُعا ختم کر کے فوراً ذبح کر دے) (فتاویٰ رضویہ، ج ۲۰، ص ۵۸۵)

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ یہ میری فلاں بیٹی کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے خون، اس کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈی اسکی ہڈی، اس کا چمڑا اس کے چمڑے اور اس کے بال اس کے بال کے بدلے میں ہیں۔ اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ اس کو میری بیٹی کیلئے جہنم کی آگ سے فدیہ بنادے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے۔

(33) سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لِهٰ
مُقَرَّرِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

(سُنَنِ ابْنِ دَاوُد ج ۳ ص ۴۹ حدیث: ۲۶۰۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے، پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کر دیا اور یہ ہمارے بوتے (طاقت) کی نہ تھی اور بیشک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

(34) جب کوئی شگون دل میں کھٹکے اس وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ
السَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

(سُنُّنُ أَبِي دَاوُد ج ۴ ص ۲۵ حدیث ۳۹۱۹)

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ تو ہی بھلائی عطا فرماتا ہے اور تو ہی برائی دور کرتا ہے اور

گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت تیری ہی مدد سے ہے۔

بدشگونی کی اسلام میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ مثلاً بعض لوگوں کو دیکھا گیا

ہے کہ اگر ان کے سامنے سے کالی بلی راستہ کاٹ کر گزر جائے تو کہتے ہیں کہ ہمارے

لئے برا ہوا، ہم جس مقصد کے لئے جا رہے تھے وہ پورا نہ ہوگا لہذا واپس گھر لوٹ

جاتے ہیں اور دوبارہ پھر جس مقصد کے لئے گھر سے نکلے تھے اس کام کے لئے روانہ

ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ اسلام میں ایسے توہمات (وہموں) اور بدشگونیوں کی کوئی

حقیقت نہیں ہے، ان سے اجتناب ضروری ہے، اگر دل میں کبھی ایسی بات کھٹکے تو یہ

دُعا پڑھے کہ اس دُعا میں مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ مؤثر حقیقی اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ

جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے یہی بات اگر بندہ مؤمن ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھے تو تمام

توہمات اور بدشگونیوں سے چھٹکارا ہو جائے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

ترجمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(35-36) نیر بد لگنے پر پڑھے

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ○

(پ ۲۹ القلم: ۵۱)

ترجمہ کنز الایمان: اور ضرور کافر تو ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا اپنی بد نظر لگا کر

تمہیں گرا دیں گے، جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ضرور عقل سے دور ہیں۔

یہ آیت نظر بد سے بچنے کے لیے اکسیر ہے۔ (نور العرفان ص ۹۷۱)

حضرت سیدنا حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جس کو نظر لگے اس پر یہ آیت

پڑھ کر دم کر دی جائے۔ (خَزَائِنُ الْعُرْفَان ص ۱۰۹)

اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

(اَلْمُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۵، ص ۳۰۵ حدیث: ۷۵۷۵)

ترجمہ: اے اللہ عزوجل اس (نظر بد) کی گرمی، سردی اور مصیبت اس سے دور کر دے۔

(37) جل جانے پر پڑھنے کی دُعا

اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ

(سُنَنِ الْكُبْرَى لِلنَّسَائِي ج ۶ ص ۲۵۴ حدیث: ۱۰۸۶۴)

ترجمہ: (سُلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

ترجمہ: اے تمام لوگوں کے رب اعزَّوَجَلَّ تکلیف دو فرما، شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

(38) زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دُعا

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ہر روز تین بار یہ دُعا پڑھے اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ عزَّوَجَلَّ کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔ (یہاں مخلوق سے مراد وہ مخلوق ہے جس سے شر ہو سکے) پھر یہ پڑھے:

یہ دُعا سفر و حضر میں ہمیشہ ہی صبح شام پڑھا کیجئے، زہریلی چیزوں سے محفوظ رہیں گے، بہت مجرب ہے۔ (مراۃ ج ۴ ص ۳۵)

سَلِّمْ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالِيْنَ ○ (پ ۲۳ الصف: ۷۹)

ترجمہ کنز الایمان: نوح پر سلام ہو جہان والوں میں۔

خدا عزَّوَجَلَّ نے چاہا تو زہریلے جانوروں سانپ بچھو وغیرہ سے محفوظ رہے

گا۔ نہایت مجرب ہے۔ (اسلامی زندگی ص ۱۲۸)

(39) کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

ترجمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیڑا اتر لکھتا ہے اور قیڑا واحد پہاڑ جتنا ہے۔

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

(سُنَنُ اَبی دَاوُد ج ۲ ص ۱۲۷ حدیث ۱۵۳۷)

ترجمہ: اے اللہ عزَّوَجَلَّ ہم تجھے دشمنوں کے مقابل کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں

سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(40) سخت خطرے کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا

(مُسْنَدُ اِمَامِ اَحْمَدُ بِنِ حَنْبَلٍ ج ۴ ص ۸ حدیث ۱۰۹۹۶)

ترجمہ: الہی! عَزَّوَجَلَّ ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی و اطمینان

سے بدل دے۔

(41) زبان کی لکنت کی دُعا

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝۲۵ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ۝۲۶

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝۲۷ يَفْقَهُوا قَوْلِيْ ۝۲۸

(پ ۱۶ طہ: ۲۵ تا ۲۸)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور

میرے لئے میرا کام آسان کر اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُود و شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(42) کفر و فقر سے پناہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

(سُنَنِ النَّسَائِي ص ۲۳۱ حدیث ۱۳۴۴)

ترجمہ: اے اللہ عز و جل میں کفر، فقر اور عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(43-44) عیادت کرتے وقت کی دو دُعائیں

لَا بَأْسَ طَهْوَرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

(صَحِيْحُ الْبُخَارِي ج ۲ ص ۵۰۵ حدیث ۳۶۱۶)

ترجمہ: کوئی حرج کی بات نہیں ان شاء اللہ عز و جل یہ مرض گناہوں سے پاک

کرنے والا ہے۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

(سُنَنِ اَبِي دَاوُد ج ۳ ص ۲۵۱ حدیث ۳۱۰۶)

ترجمہ: میں عظمت والے سے سوال کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا دے۔

(45) مصیبت کے وقت کی دُعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاْجِعُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ
مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

(صَحِيْحُ مُسْلِم ص ۴۵۷ حدیث ۹۱۸)

نذرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب ترمز سلین (علیہم السلام) پر زود پاک پر حوثو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

ترجمہ: بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ عزوجل میری مصیبت میں مجھے اجردے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔

(46) تعزیت کرتے وقت کی دُعا

إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا آعْطَىٰ وَكُلُّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ
مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

(صَحِيحُ الْبُخَارِي ج ۱ ص ۴۳۴ حدیث ۱۲۸۴)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور جو کچھ اس نے دیا ہے اور ہر چیز کی اس کی بارگاہ میں میعاد مقرر ہے پس چاہیئے کہ ٹھو صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے۔

(47) کفن پر لکھنے کی دُعا میں

جو یہ دُعا میت کے کفن پر لکھے اللہ تعالیٰ قیامت تک اس سے عذاب

اٹھالے۔ وہ دُعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا عَظِيمَ الْخَطَرِ
يَا خَالِقَ الْبَشَرِ يَا مُوَقِّعَ الظُّفْرِ يَا مَعْرُوفَ الْأَثْرِ يَا ذَا
الطُّوْلِ وَالْمِنَّ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْمِحْنَ يَا إِلَهَ
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَرِّجْ عَنِّي هُمُومِي وَاكْشِفْ
عَنِّي غُمُومِي وَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ

نفرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر رُوِ جمعہ رُوِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

جو یہ دُعا کسی پرچہ پر لکھ کر سینہ پر کفن کے نیچے رکھ دے اسے عذابِ قبر نہ ہونے منکر نکیر نظر آئیں اور وہ دُعا یہ ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

(فتاویٰ رضویہ مُخْرَجہ ۹ ج ص ۱۰۸، ۱۱۰)

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ یہ پرچہ (بلکہ عہد نامہ اور شجرہ وغیرہ) میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہار شریعت ج ۱ حصہ ۴ ص ۸۴۸)

مدنی مشورہ: کچھ پرچے اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں کی فوتگی کے مواقع پر پیش کر کے ثواب کمائیے نیز کفن فروشوں اور تجہیز و تکفین کرنے والے سماجی اداروں کو بھی پیش کیجئے کہ وہ ہر مسلمان کیلئے کفن کے ساتھ ایک پرچہ فی سبیل اللہ دے دیا کریں۔

(48) دُعا برائے روشنی چشم

آیۃ الکرسی ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھی جائے اور نماز چٹگانہ کی پابندی کرے جن دنوں میں عورت کو نماز کا حکم نہیں ان میں بھی پانچوں نماز کے وقت آیۃ الکرسی اس نیت سے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تعریف ہے نہ اس نیت سے کہ کلام اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دوسو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

ہے پڑھ لے اور جب اس کلمہ پر پہنچے وَلَا يَسُوْذُهُ حِفْظُهُمَا دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے پورے آنکھوں پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار کہے پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لے۔

(49) فرض نماز کے بعد کی دُعا میں

ہر نماز کے بعد پیشانی یعنی سر کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

(مَجْمَعُ الزَّوَاِئِد ج ۱۰ ص ۱۴۴ حدیث ۱۶۹۷۱) اور ہاتھ کھینچ کر ماتھے تک لائے۔

(بہار شریعت ج اول حصہ سوم ص ۵۳۹)

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ رحمن و رحیم ہے، اے

اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھ سے غم و رنج کو دور کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(سُنُّنُ أَبِي دَاوُد ج ۲ ص ۱۲۳ حدیث ۱۵۲۲)

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ تو اپنے ذکر و شکر اور حسن عبادت پر میری مدد فرما۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُرد پاک نہ پڑھے۔

(صحیح مُسلم ص ۲۹۸ حدیث ۵۹۲)

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ تو سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے جلال و بزرگی والے۔

عہد نامہ

جو ہر نماز (یعنی فرض و سنتیں وغیرہ پڑھنے) کے بعد عہد نامہ پڑھے، فرشتہ اسے لکھ کر مہر لگا کر قیامت کے لیے اٹھا رکھے، جب اللہ عَزَّوَجَلَّ اس بندے کو قبر سے اٹھائے، فرشتہ وہ نوشتہ (یعنی دستاویز) ساتھ لائے اور ندا کی جائے عہد والے کہاں ہیں، انہیں وہ عہد نامہ دیا جائے۔ امام حکیم ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے روایت کر کے فرمایا، امام طاووس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی وصیت سے یہ عہد نامہ ان کے کفن میں لکھا گیا۔

(الدُّرُ الْمَشْهُورُ ج ۵ ص ۵۴۲)

عہد نامہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِیْ
هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَحَدَّكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ
وَرَسُوْلُكَ فَلَا تُكَلِّبْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ اِنْ تُكَلِّبْنِیْ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا وہ مجھ پر زُور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ تجسّس ترین شخص ہے۔

إِلَى نَفْسِي تَقَرَّبُنِي مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ
وَإِنِّي لَا آتِي إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ لِي عَهْدًا
عِنْدَكَ تُؤَدِّيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ

(الذُّرِّ الْمُنْتَوَرُ ج ۵ ص ۵۴۲)

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ عہد نامہ (بلکہ شجرہ وغیرہ) میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہارِ شریعت ج اول حصہ ۳ ص ۸۳۸)

مَدَنی مشورہ

روزانہ ہی سونے سے قبل احتیاطی توبہ و تجدید ایمان کر لینا چاہیے۔
یاد رکھئے! مَعَاذَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ جس کا کفر پر خاتمہ ہوا وہ ہمیشہ ہمیشہ
کیلئے جہنم کی آگ میں جلتا اور عذاب پاتا رہے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ اُوراد

رحمتوں کی برسات

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”مجھ پر دُرود شریف پڑھو، اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔“

(الکامل فی ضعفاء الرجال ج ۵ ص ۵۰۵ حدیث ۱۱۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّدٍ

بزرگوں سے منقول 38 مدنی وظائف

(1) ڈراؤنے خوابوں سے نجات

”یَا مُتَكَبِّرُ“ 21 بار، اول آخر ایک ایک بار درود شریف سوتے وقت پڑھ لیں گے تو ان شاء اللہ غزو جَلِّ ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے۔

(فیضانِ سنت باب آداب طعام ج ۱ ص ۲۴۲)

(2) جانور کے کاٹے کا عمل

یہ آیت کریمہ ہر جانور کے کاٹے کے لیے اکسیر ہے، گیارہ بار پڑھ کر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کاٹنے کی جگہ پر دم کرے:

أَمَّا بَرْمُوٌّ أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٤٩﴾ (پ ۲۵ الزخرف: ۷۹)

(3) برائے دفعِ بواسیرِ خونی و بادی

ہر قسم کی بواسیرِ خونی و بادی کے لیے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۃ الم نشرح، دوسری میں سورۃ فیل اور سلام کے بعد ستر بار کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
سُبْحَنَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

چند روز اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بواسیر دفع ہو۔

(4) فالج و لقوہ

لقوہ و فالج: سورۃ زلزال لوہے (STEEL) کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلائی جائے۔
دیگر ترکیب: سورۃ زلزلت لوہے (STEEL) کے برتن میں لکھ کر دیں کہ مریض اس پر دیکھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

(5) برائے قوتِ حافظہ

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل ذیل میں دی ہوئی دعا (اول آخر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

دُرُودِ پاک (پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَاَنْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ترجمہ: اے اللہ عزَّوَجَلَّ! ہم پر علم و حکمت کے دروازے

کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے!

(المُستطرف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

(6) ذہن کھولنے کے لئے

ہر روز سبق سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سبق شروع کریں:

اِلٰهِيْ اَنْتَ اِلٰهٌ عَالِمٌ وَاَنَا عَبْدُكَ جَاهِلٌ اَسْأَلُكَ

اَنْ تَرْزُقْنِيْ عِلْمًا نَافِعًا وَفَهْمًا كَامِلًا وَطَبْعًا زَكِيًّا وَ

قَلْبًا صَفِيًّا حَتّٰى اَعْبُدَكَ وَلَا تَهْلِكْنِيْ بِالْجَهَالَةِ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(7) کوڑھ اور پیلہا

سورہ بینۃ پڑھ کر برص ویرقان (یعنی کوڑھ اور پیلہا) والے پر دم

کریں اور لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ کھانے پر دونوں وقت یہ سورۃ صحیح خواں (یعنی

دُرُست پڑھنے والے) سے پڑھوا کر دم کر کے کھلائیں خدا عزَّوَجَلَّ چاہے بہت زیادہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

فائدہ ہو۔

(8) وسعتِ رزق

”يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ“ پانچ سو بار اول و آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ بار بعد نماز عشا قبلہ روا وضو ننگے سر ایسی جگہ کہ سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو، یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو پڑھا کریں۔

(9) تلاشِ معاش

تلاشِ معاش کے لیے سورۃ اخلاص کو بسم اللہ شریف کے ساتھ ایک ہزار ایک بار، اول و آخر سو سو مرتبہ درود شریف، عُرُوجِ ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چودھویں تک کے زمانہ) میں پڑھنا نہایت مؤثر ہے۔

(10) کبھی محتاج نہ ہو

جو شخص ہر رات میں سورۃ واقعہ پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ان شاء اللہ

(مشکاۃ المصابیح ج ۱ ص ۴۰۹ حدیث ۲۱۸۱)

عَزَّوَجَلَّ

حضرت خواجہ کلیم اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ادائے قرض اور فاقہ دور کرنے کے لیے اس کو بعد مغرب پڑھو۔ (جنتی زیور ص ۵۹۷)

(11) چوری سے محفوظ رہے

سورۃ توبہ کو اپنے اسباب میں رکھے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ چوری

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُز و دہرہ کہ تمہارا رُز و دہرہ تک پہنچتا ہے۔

سے محفوظ رہے گا۔

(12) گمشدہ شے کے ملنے کا عمل

چالیس بار سورہ یسین شریف سات دن تک پڑھے۔

(13) برائے قضائے حاجات

حدیث شریف میں ہے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اگر لوگ اس پر عامل ہوں تو ان کی حاجتوں کو کافی ہے پھر یہ آیت کریمہ ارشاد فرمائی۔ (ادائے قرض اور روزی و روزگار کے لیے اس کی کثرت مفید و مجرب ہے۔)

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۖ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۖ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

(پ ۲۸ الطلاق: ۳۰۲)

(14) ہر حاجت و مراد پوری ہوگی

ہزار بار ”يَا شَيْخُ عَبْدَ الْقَادِرِ شَيْئًا لِلَّهِ“ پڑھے اول و آخر درود شریف 10,10 بار پڑھ کر دہانے ہاتھ پر دم کر کے زیرِ کلمہ (رخسار) رکھ کر سو جائے ہر حاجت و مراد پوری ہوگی۔ ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ چاند اور دس مرتبہ شام دُرود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

(15) برف باری روکنے کے لئے

لوہے کے توڑے پر سیاہی کی طرف (یعنی تُوڑے کی الٹی طرف) اس دعا کو انگلی سے لکھ کر آسمان کے نیچے رکھے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ برف باری بند ہو جائے گی:

يَا حَافِظُ يَا حَافِظُ

(16) غائب یا بھاگے ہوئے شخص کو بلانے کیلئے

﴿الم﴾ کسی بزرگ کے مزار کے پاس اور یہ ممکن نہ ہو تو مکان کے گوشہ میں بیٹھ کر آیت:

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ عَالًا فَأَغْنَىٰ ۝۸

(پ ۳۰ الضحیٰ: ۸، ۷) نو سونوے بار پڑھے پھر ایک بار پوری سورہ الضحیٰ پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ واپس آجائے گا۔

﴿ب﴾ بعد نماز عشا اکتالیس بار سورہ الضحیٰ مع بسم اللہ شریف کے پڑھ کر کھڑے ہو کر مکان کے دو گوشوں میں اذان اور دو گوشوں میں تکبیر کہہ کر واپسی کے لئے دعا کرے ایک ہفتہ کے اندر ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ واپس آجائے گا۔

(17) زہر کا اثر نہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُرد پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

ہمیشہ یہ دعا پڑھ کر کھانا کھائیں اور پانی وغیرہ پیئیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ زہر کا اثر دور ہو جائے گا اور زہر کوئی نقصان نہیں دے گا۔ (جنتی زیور ص ۵۷۹)

(18) بخار سے شفاء

جس کو بخار ہو سات بار یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
عِرْقٍ نَّعَارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

(المستدرک للحاکم ج ۵ ص ۵۹۲ حدیث ۸۳۲۴)

اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا نمازی آدمی سات بار پڑھ کر دم کر دے یا پانی پر دم کر کے پلا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار اتر جائے گا۔ ایک مرتبہ میں بخار نہ اترے تو بار بار یہ عمل کریں۔ (جنتی زیور ص ۵۸۰)

(19) ظالم اور شیطان کے شر سے پناہ کے لئے

محقق علی الاطلاق حضرت سپہناشخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ الغنی نے اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

سپہنا امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ”جمع الجوامع“ میں محدث ابوالشیخ کی کتاب الثواب اور تاریخ ابن عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک روز کجارج

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

بن یوسف ثقفی خالم گورنر نے حضرت سیدِ نانس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مختلف اقسام کے 400 گھوڑے دکھا کر کہا کہ اے انس! کیا تم نے اپنے صاحب (یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) کے پاس بھی اتنے گھوڑے اور یہ شان و شوکت دیکھی ہے حضرت سیدِ نانس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: خدا کی قسم! میں نے رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے پاس اس سے بہتر چیزیں دیکھی ہیں اور میں نے حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے سنا ہے کہ گھوڑے تین طرح کے ہیں، ایک وہ گھوڑا جو جہاد کے لئے رکھا جائے پھر اس کے رکھنے کا ثواب بیان فرمایا (یہ عام طور پر حدیث کی کتابوں میں موجود ہے) دوسرا وہ گھوڑا جو اپنی سُواری کے لئے رکھا جاتا ہے، تیسرا وہ گھوڑا جو نام و نمود کے لئے رکھا جاتا ہے اس کے رکھنے سے آدمی جہنم میں جائے گا۔ اے حجاج! تیرے گھوڑے ایسے ہی ہیں۔

حجاج یہ سن کر آگ بگولا ہو گیا اور کہا کہ اے انس! اگر مجھ کو اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ تم نے رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت کی ہے اور امیر المؤمنین (عبدالملک بن مروان) نے تمہارے ساتھ رعایت کرنے کی ہدایت کی ہے تو میں تمہارے ساتھ بہت بُرا معاملہ کر ڈالتا۔ حضرت سیدِ نانس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے حجاج! خدا کی قسم! تو میرے ساتھ کوئی بدعنوانی نہیں کر سکتا میں نے رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے چند کلمات سنے ہیں جن کی بَرَکت سے میں ہمیشہ اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی بدولت کسی ظالم کی سختی اور کسی شیطان کے شر سے ڈرتا ہی نہیں، حجاج اس کلام کی ہیبت سے دم بخود رہ گیا اور سر جھکا لیا، تھوڑی دیر کے بعد سر اٹھا کر بولا کہ اے ابو حمزہ! (یہ حضرت سیدنا انس کی کنیت ہے) یہ کلمات مجھے بتا دیجئے۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ہر گز تجھے نہ بتاؤں گا اس لئے کہ تُو اس کا اہل نہیں ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آخری وقت آ گیا تو ان کے خادم حضرت سیدنا ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے سر ہانے آ کر رونے لگے، حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کیا چاہتا ہے؟ حضرت سیدنا ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: وہ کلمات ہمیں تعلیم فرمائیے جن کے بتانے کی حجاج نے درخواست کی تھی اور آپ نے انکار فرمادیا تھا۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: لو سیکھ لو ان کو صبح و شام پڑھنا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

دَعَائِ سَیِّدِنَا اَنْسِ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ
وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیَ اللّٰهُ اَللّٰهُ
رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ

ترجمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک غیر اظہار لکھتا ہے اور قیڑا حد پہاڑ جتنا ہے۔

جَارِكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَلَ الْكِتَابُ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

اس دُعا کو تین مرتبہ صبح کو اور تین مرتبہ شام کو پڑھنا بزرگوں کا معمول ہے۔

(جنتی زیور ص ۵۸۳ - اخبار الاخیار ص ۲۹۲)

صبح و شام کی تعریف : آدھی رات کے بعد سے لیکر سورج کی پہلی کرن

چمکنے تک صُبح (اس سارے وقفہ میں جو کچھ پڑھا جائے اسے صبح میں پڑھنا کہیں گے) اور ابتداء

وقتِ ظہر سے غروبِ آفتاب تک شام کہلاتی ہے۔ (اس سارے وقفہ میں جو کچھ پڑھا جائے

اسے شام میں پڑھنا کہیں گے)

(20) قَوْتِ حَافِظہ کیلئے

پانچوں نمازوں کے بعد سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ یَا قَوِیُّ

پڑھیں۔ (جنتی زیور ص ۶۰۵)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُور و شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(21) بینائی کی حفاظت کیلئے

پانچوں نمازوں کے بعد گیارہ مرتبہ **يَا نُورُ** پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیجئے۔
(جنتی زیور ص ۲۰۶)

(22) زبان میں لکنت

فجر کی نماز پڑھ کر ایک پاک کنکری منہ میں رکھ کر یہ آیت اکیس مرتبہ پڑھیے: (ایضاً)

رَبِّ اَشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝۲۵ وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي ۝۲۶
وَاحْلِلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ۝۲۷ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝۲۸

(23) پیٹ کے درد کے لئے

یہ آیت پانی وغیرہ پر تین بار پڑھ کر پلا دیجئے یا لکھ کر پیٹ پر باندھ دیجئے:

(جنتی زیور ص ۲۰۶)

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۝۲۹ (پ ۲۳ الصّفت: ۴۷)

(24) تلی بڑھ جانا

اس آیت کو لکھ کر تلی کی جگہ باندھیں: (ایضاً)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَرَاحَةٌ ط

(۲ البقرة: ۱۷۸)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مُرسِلین (عظیم السلام) پر دُرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو یہ شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

(25) نافِ اُتر جانا

(الف) اس آیت کو لکھ کر ناف کی جگہ باندھیے: (جنتی زیور ص ۶۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

إِنَّ اللّٰهَ يُبْسِكُ السُّلُوبَ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَ وَلَئِنْ زَالَتْ
إِنْ أَمْسَكْهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِ ۖ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝

(پ ۲۲ فاطر: ۴۱)

(ب) تا حصولِ شفا روزانہ ایک بار ناف پر ہاتھ رکھ کر اول آخر ایک مرتبہ درود شریف

کے ساتھ ذیل کی آیات سات بار پڑھ کر دم کیجئے۔ (یہ عمل سب مدینہ کا مُجَرَّب ہے)

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ
الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ
مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ
إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرُّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ
رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تَزِرْ وَظُنُوبَنَا بَعْدَ
إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

(پ ۳ العمران: ۸۰۷)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر رُوحِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

(26) بُخار

(الف) اگر بغیر جاڑے کے ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے اور اسی کو

پڑھ کر دم کیجئے۔ (جنتی زیور ص ۶۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْنَا اِنَّا رُکُوْنِيْ بُرْدًا وَّوَسَلْنَا عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ ۝۶۹

(پ ۱۷ الانبیاء: ۶۹)

(ب) اگر بخار جاڑے کے ساتھ ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھیے۔ (جنتی زیور ص ۶۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَہَا وْمُرْسَہَا ۝ اِنَّ رَاسِیَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۲۱

(پ ۱۲ ہود: ۴۱)

(27) پھوڑا پھنسی

پاک صاف ڈھیلا پیس کر اس پر یہ دعائیں مرتبہ پڑھ کر تھو کے اور اس مٹی

پر تھوڑا پانی چھڑک کر وہ مٹی تکلیف کی جگہ پر دن میں دو چار بار مل لیا کرے چاہے

پھوڑے پر یہ مٹی لگا کر پتی باندھ دے۔ (جنتی زیور ص ۶۰۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّہُمْ یَکِیْدُوْنَ کِیْدًا ۝۱۵ وَّاَکِیْدُ کِیْدًا ۝۱۶

فَمَہْلِ الْکُفْرِیْنَ اَمَہْلُہُمْ رُوْیْدًا ۝۱۷

(پ ۳۰ الطارق: ۱۵-۱۷)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُزِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

(28) پاگل کتے کا کاٹ لینا

اوپر ذکر کی ہوئی آیت کو روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ٹکڑا روز اس شخص کو کھلا دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ اُس شخص کو باؤلا پن اور ہڑک نہ ہوگی۔

(جنتی زیور ۶۰۷)

(29) بانجھ پن

چالیس لونگیں لے کر ہر ایک پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پیوے اور اس درمیان میں ضرور شوہر کے ساتھ تخلیہ کرے۔ آیت یہ ہے۔

(جنتی زیور ص ۶۰۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَوْكُطِلْتُ فِي بَحْرٍ لُّجِّي يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ
مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۖ طُطِلْتُ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ
اِذَا اَخْرَجَ يَدَا لَمْ يَكْدِرْهَا ۖ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ
لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرِ ۚ

پ ۱۸، النور ۴۰

ان شاء اللہ عزوجل اولاد ملے گی۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُرد پاک نہ پڑھے۔

(۳۰) اگر پیٹ میں بچہ ٹیڑھا ہو گیا تو...

سُورۃ اِنْشِقَاق کی ابتدائی پانچ آیات تین بار پڑھے۔ (اول و آخر تین مرتبہ زُرد و شریف پڑھے) آیات کے شروع میں ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لے۔ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ روزانہ یہ عمل کرتی رہے۔ وقتاً فوقتاً ان آیات کا ورد کرتی رہے۔ دوسرا کوئی بھی دم کر کے دے سکتا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بچہ سیدھا ہو جائے گا۔ درودِ زہ کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔

(31) ہیضہ

ہر کھانے پینے کی چیز پر سورۃ قَدْر پڑھ کر دم کر لیا کریں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حفاظت رہے گی اور جس کو مرض ہو جائے اس کو بھی کسی چیز پر دم کر کے کھلائیں پلائیں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ شفاء حاصل ہوگی۔

(جنتی زیور ص ۶۰۹)

(32) قے، درد، درد شکم کے لئے

اس آیت کریمہ کو لکھ کر پلائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَوَلَمْ يَرِ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝۴۰

(پ ۲۳: یس: ۷۷)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُشمنی نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کبھی ترین شخص ہے۔

(33) دردِ اعضاء کے لئے

نماز کے بعد سات بار یہ آیت کریمہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَوْ اَنْزَلْنَاهُ الذِّقْرَانَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشِیَةِ
اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ اِلَّا مِثَالُ نَصْرِ بُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱

(پ ۲۸ الحشر: ۲۱)

پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملے درد جاتا رہے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

(34) احتلام سے حفاظت

احتلام سے بچنے کیلئے سورہ نوح سوتے وقت ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

(35) آنکھیں کبھی نہ دکھیں

مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَفَرَّةَ عَیْنِیْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، جو شخص مؤذن

کو ”اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ“ کہتا سن کر یہ کہے اور اپنے انگوٹھے چوم

کر آنکھوں سے لگائے تو نہ کبھی وہ اندھا ہوگا نہ ہی کبھی اس کی آنکھیں دکھیں گی۔

(الْمَقَاصِدُ الْحَسَنَةُ ص ۳۹۱)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(36) گھر میں مدنی ماحول بنانے کا نسخہ

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَرْزَاقِنَا وَدُرِّسًا قُرَّةَ
أَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لِّلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾

(پ ۱۹ الفرقان: ۷۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیسیوں

اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

ہر نماز کے بعد یہ دُعا اول و آخر درود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں۔ ان شاء اللہ
عَزَّوَجَلَّ بال بچے سنتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مدنی ماحول قائم ہوگا۔

(مَسَائِلُ الْقُرْآن ص ۲۹۰)

(37) شوگر کا علاج

رَبِّ ادْخُلْنِيْ مَدْخَلَ صَدَقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صَدَقٍ
وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا صٰدِرًا ﴿٨٠﴾

(پ ۱۵ بنی اسرائیل: ۸۰)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کراور سچی طرح باہر لے جا اور
مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔

یہ قرآنی دعا روزانہ صبح و شام تین تین بار (اول و آخر تین تین بار درود

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر رُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں۔ (مُدّتِ علاج: تاخُصُولِ شفا)

(38) قرضہ اُتارنے کا وظیفہ

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔“ تاخُصُولِ مُراد ہر نماز کے بعد 11، 11 بار اور صبح وشام سو سو بار روزانہ (اول و آخر ایک ایک بار درود شریف) پڑھئے۔

مروی ہوا کہ ایک مکاتب (مکاتب اس غلام کو کہتے ہیں جس نے اپنے آقا سے مال کی ادائیگی کے بدلے آزادی کا معاہدہ کیا ہوا ہو)۔ (مُخْتَصَرُ الْمُتَوَرِّی ص ۱۷۱) نے حضرت مشکل کشا، علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی بارگاہ میں عرض کی: میں اپنی کتابت (یعنی آزادی کی قیمت) ادا کرنے سے عاجز ہوں میری مدد فرمائیے۔ آپ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مجھے سکھائے ہیں، اگر تم پر جب تک صبر (حیر ایک پہاڑ کا نام ہے) نہ پایا جائے گا (ج ۳ ص ۶۱) جتنا دین (یعنی قرض) ہوگا تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا کر دے گا، تم یوں کہا کرو: ”اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ“ (سُنَنِ التِّرْمِذِي ج ۵ ص ۳۲۹ حدیث: ۳۵۷۴)

99 اسماءِ حُسنی اور ان کے فضائل

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

ہر ورد کے اوّل و آخر ایک بار رُود شریف پڑھ لیجئے، فائدہ ظاہر نہ ہونے کی صورت میں شکوہ کرنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کی شامت تصور کیجئے اور اللہ عزّوجلّ کی حکمت پر نظر رکھئے۔

{ 1 } يَا اَللّٰهُ جو ہر نماز کے بعد 100 بار پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عزّوجلّ اُس کا باطن کُشادہ ہو جائے گا۔

{ 2 } هُوَ اللّٰهُ الرَّحِيْمُ جو ہر نماز کے بعد 7 بار پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عزّوجلّ شیطان کے شر سے بچا رہے گا اور اُس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

{ 3 } يَا قُدُّوسُ جو کوئی دورانِ سفر و درگتار ہے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عزّوجلّ تھکن سے محفوظ رہیگا۔

{ 4 } يَا رَحْمَنُ جو کوئی صبح کی نماز کے بعد 298 بار پڑھے گا خدا عزّوجلّ اس پر بہت رحم کرے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عزّوجلّ

{ 5 } يَا رَحِيْمُ جو کوئی ہر روز 500 بار پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عزّوجلّ دولت پائے گا اور مخلوق اس پر مہربان اور شفیق ہوگی۔

{ 6 } يَا مَلِكُ 90 بار جو غریب و نادار روزانہ پڑھا کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عزّوجلّ غربت سے نجات پائے گا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

{ 7 } یَا سَلَامُ 111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ شفا حاصل ہوگی۔

{ 8 } یَا مُؤْمِنُ جو 115 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ تندرستی پائے گا۔

{ 9 } یَا مُهَيِّمُ 29 بار روزانہ پڑھنے والا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔

{ 10 } یَا عَزِيزُ 41 بار حاکم یا افسر وغیرہ کے پاس جانے سے قبل پڑھ لیجیے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ وہ حاکم یا افسر مہربان ہو جائیگا۔

{ 11 } یَا جَبَّارُ جو اس کا مسلسل وِرد رکھے گا اپنی غیبت سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ بچا رہے گا۔

{ 12 } یَا مُتَكَبِّرُ 21 بار روزانہ پڑھ لیجیے، ڈراؤنے خواب آتے ہوں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ خواب میں نہیں ڈریں گے۔ (مدت علاج: تا حصولِ شفا)

یَا مُتَكَبِّرُ زوجہ سے ”ملاپ“ سے قبل 10 بار پڑھ لینے والا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نیک بیٹے کا باپ بنے گا۔

{ 13 } یَا خَالِقُ جو 300 بار پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ اس کا دُشمن

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

مغلوب ہوگا۔

{ 14 } يَا بَارِئُ 10 بار جو کوئی ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اُس کو بیٹا عطا ہوگا۔

{ 15 } يَا مُصَوِّرُ جو بانجھ عورت سات روزے رکھے اور افطار کے وقت 21

بَارِ الْمُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کرے، اللہ تعالیٰ اس کو نیک بیٹا

عطا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

{ 16 } يَا غَفَّارُ جو اسے ہمیشہ پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نفس کی

بُری خواہشات سے چھٹکارا پائے گا۔

{ 17 } يَا قَهَّارُ 100 بار اگر کوئی مصیبت آپڑے تو پڑھے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

مشکل آسان ہوگی۔

{ 18 } يَا وَهَّابُ 7 بار جو روزانہ پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

مُسْتَجَابُ الدَّعَوَات ہوگا۔ (یعنی ہر دعا قبول ہوا کرے گی)

{ 19 } يَا رَزَّاقُ جو فجر کے فرض و سنت کے درمیان 41 دن تک 550 بار

پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دولت مند ہوگا۔

{ 20 } يَا فَتَّاحُ 70 بار جو روزانہ بعد نماز فجر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر پڑھا

﴿فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔﴾

کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ اُس کے دل کا رنگ و میل دور ہوگا۔

يَا فَتَّاحُ 7 بار جو روزانہ (کسی بھی وقت دن میں ایک مرتبہ) پڑھا کرے گا، اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ اُس کا دل روشن ہوگا۔

﴿21﴾ يَا عَلِيْمُ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دین و دنیا کی معرفت عطا فرمائے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ۔

﴿22﴾ يَا قَابِضُ، يَا بَاسِطُ 30 بار جو ہر روز پڑھا کرے اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ وہ دشمن پر فتح پائیگا۔

﴿23﴾ يَا بَاسِطُ جو 40 بار پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ خلق سے بے پرواہ ہوگا۔

﴿24﴾ يَا خَافِضُ جو کوئی اسے 500 بار پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ دشمن سے امان میں رہے گا۔

﴿25﴾ يَا رَافِعُ 20 بار جو روزانہ پڑھا کرے گا، اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ اُس کی مراد پوری ہوگی۔

﴿26﴾ يَا مُعِزُّ جو کوئی اسے بعد نماز عشاء شبِ جمعہ 140 بار پڑھے مخلوق کی نظر میں اس کی عزت و حرمت اور ہیبت بڑھے گی۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ

﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زور دیا کہ کھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

﴿27﴾ **يَا حَكُمُ** جو پانچوں وقت ہر نماز کے بعد 80 بار پڑھ لیا کرے کسی کا

محتاج نہ ہوگا۔ **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ**

﴿28﴾ **يَا بَصِيرُ** 7 بار جو کوئی روزانہ بوقتِ عصر (یعنی ابتدائے وقت عصر تا غروب

آفتاب کسی بھی وقت) پڑھ لیا کریگا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** اچانک موت سے محفوظ رہیگا۔

﴿29﴾ **يَا سَمِيعُ** 100 بار جو روزانہ پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور

پڑھ کر دعا مانگے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** جو مانگے گا پائیگا۔

﴿30﴾ **يَا مُذِلُّ**، **يَا مُعِزُّ** جو کوئی 75 بار پڑھ کر سجدہ کرے اور کہے یا الہی

عَزَّ وَجَلَّ فلاں ظالم کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، اللہ تعالیٰ اُسے امان دے گا اور اپنی

حفاظت میں رکھے گا۔ **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ**

﴿31﴾ **يَا عَدْلُ** جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد 1000 بار پڑھے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ**

عَزَّ وَجَلَّ آسمانی بلاؤں سے نجات پائے گا۔

﴿32﴾ **يَا لَطِيفُ** بیٹیوں کے نصیب کھلنے اور امراض سے صحت اور مشکلات

سے نجات کے لئے ہر روز **تَحِيَّۃُ الْوُضُوْءِ** کے بعد 100 بار پڑھ لیا کرے۔

﴿33﴾ **يَا خَبِيرُ** جو کوئی نفسِ امارہ کے ہاتھ گرفتار ہو تو ہر روز وظیفہ کر لیا کرے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نجات پائے گا۔

ترمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے زُرد پاک پڑھوے شک تمہارا مجھ پر زُرد پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

{ 34 } يَا حَلِيْمُ جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھو دے اور اپنی بھتیجی پر

چھڑک دے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ زراعت ہر آفت سے حفاظت میں رہے گی۔

{ 35 } يَا عَظِيْمُ جو 7 دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پانی پی لے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

عَزَّ وَجَلَّ اسکے پیٹ میں درد نہ ہو۔

{ 36 } يَا غَفُوْرُ جس کو دردسریا کوئی بیماری یا غم پیش آجائے 3 بار يَا غَفُوْرُ کی

مقطعات لکھ کر (یعنی اس اسم پاک کو کاغذ پر لکھ کر اس کی گیلی سیاہی پر روٹی کا ٹکڑا لگا کر وہ نقش روٹی میں جذب کر لے اور) کھا لے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ شفا پائیگا۔

{ 37 } يَا شَكُوْرُ جو کوئی 5000 بار روز پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

قیامت کے دن بلند مرتبہ ہوگا۔

{ 38 } يَا عَلِيُّ جو درم (یعنی سو جن) پر 3 بار پڑھ کر دم کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

صحت پائے گا۔

{ 39 } يَا كَبِيْرُ جو 9 دفعہ کسی بیمار پر پڑھ کر دم کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

صحت یاب ہو جائے گا۔

{ 40 } يَا حَفِيْظُ جو 16 بار ہر روز پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ہر طرح

بہادر رہے۔

ترجمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو کچھ پراک مرتبہ رُود و شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط واحد پہاڑ جتنا ہے۔

{ 41 } يَا مُقِيْتُ جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرے 10 بار پڑھ کر دم کر لے۔

{ 42 } يَا حَسِيبُ جو ہر روز 70 بار پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

{ 43 } يَا جَلِيلُ 10 بار پڑھ کر جو اپنے مال و اسباب اور رقم وغیرہ پر دم کر دے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ چوری سے محفوظ رہے گا۔

{ 44 } يَا كَرِيْمُ اگر اپنے بستر میں اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائے تو فرشتے اس کے لئے دعا کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ

{ 45 } يَا رَقِيبُ جو کوئی پھوٹے پھنسی پر 3 بار پڑھ کر پھونک دے گا، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ شفا حاصل ہوگی۔

{ 46 } يَا مُجِيبُ جو کوئی 3 بار پڑھ کر دم کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ درد سر دور ہوگا۔

{ 47 } يَا وَاسِعُ جس کو کچھوکاٹ لے وہ 70 بار پڑھ کر دم کرے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ زہر اثر نہ کرے گا۔

{ 48 } يَا حَكِيْمُ 80 بار جو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھ لیا کرے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کسی کا محتاج نہ ہو۔

{ 49 } يَا وَدُودُ اس اسم کو 1000 بار کھانے پر پڑھ کر جس جانب سے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

نامُوافقت ہوا سے کھلا دیں، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ دُشمنی ختم ہو جائے گی۔

{ 50 } يَا مَجِيدُ جو گرمیوں میں اسے پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ پیاس سے مامون رہے گا۔

{ 51 } يَا بَاعِثُ جو کوئی 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے اور حاکم کے روبرو جائے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ حاکم مہربان ہو۔

{ 52 } يَا شَهِيدُ 21 بار صبح (طلوعِ آفتاب سے پہلے پہلے) نافرمان بچے یا بچی کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے جو پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ اُس کا وہ بچہ یا بچی نیک بنے۔

{ 53 } يَا حَقُّ اگر قیدی آدھی رات کو ننگے سر 108 بار پڑھے گا، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ قید سے رہائی پائے گا۔

{ 54 } يَا وَكِيلُ 7 بار جو روزانہ عصر کے وقت پڑھ لیا کرے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ آفت سے پناہ پائے۔

{ 55 } يَا قَوِيُّ اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں بہت پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نسیان (یعنی بھولنے کا مرض) جاتا رہے گا۔

{ 56 } يَا مَتِينُ جس بچے کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو اسے کاغذ پر لکھ کر پلا دیں، تسکین ہوگی اور ماں کا دودھ کم ہو تو اسی اسمِ پاک کو لکھ کر پلا دیں دودھ زیادہ ہوگا۔

﴿فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم سنین (علیم السلام) پر نوزد پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو۔ شب میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔﴾

﴿57﴾ **يَا وَلِيُّ** جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عَزَّ وَجَلَّ اس کی زوجہ اس کی فرماں بردار ہو جائے گی۔

﴿58﴾ **يَا حَمِيدُ** 90 بار جس کی گندی باتوں کی عادت نہ جاتی ہو وہ پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دم کر دے۔ حسبِ ضرورت اُسی میں پانی پیا کرے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عَزَّ وَجَلَّ فحش گوئی کی عادت نکل جائے گی۔ (ایک بار کا دم کیا ہو گا گلاس برسوں تک چلا سکتے ہیں)

﴿59﴾ **يَا مُحْيِي** 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیجئے، گیس ہو یا پیٹ یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عضو کے ضائع ہو جانے کا خوف ہو، **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عَزَّ وَجَلَّ فائدہ ہوگا۔ (مدت علاج: تا حصولِ شفا، روزانہ کم از کم ایک بار)

﴿60﴾ **يَا مُحْيِي، يَا مُمِيتُ** 7 بار روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کیجئے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عَزَّ وَجَلَّ جاؤ و اثر نہیں کرے گا۔

﴿61﴾ **يَا حَيُّ** جو کوئی بیمار ہو اس اسم کو 1000 بار پڑھے، **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عَزَّ وَجَلَّ صحت پائے گا۔

﴿62﴾ **يَا قَيُّوْمُ** صبح کے وقت جو کوئی اس کو کثرت سے پڑھے گا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عَزَّ وَجَلَّ اس کا تصرف دلوں میں ظاہر ہوگا، یعنی لوگ اس کو دوست رکھیں گے۔

﴿63﴾ **يَا وَاجِدُ** جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کریگا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عَزَّ وَجَلَّ وہ کھانا اُس کے پیٹ میں نور ہوگا اور بیماری دور ہوگی۔

نفرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر رُوِ جَعْدُ رُوِ شَرِیف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

{ 64 } يَا مَاجِدُ 10 بار پڑھ کر شربت وغیرہ پر دم کر کے جو پی لیا کرے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بیمار نہ ہوگا۔

{ 65 } يَا وَاحِدُ 1001 بار، جس کو اکیلے میں ڈر لگتا ہو، تنہائی میں پڑھ لے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُس کے دل سے خوف جاتا رہے گا۔

{ 66 } يَا اَحَدُ جو کوئی اس اسم کو 9 مرتبہ پڑھ کر حاکم کے آگے جائے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

عَزَّ وَجَلَّ عزت اور سرفرازی پائے گا۔ جو تنہا اسے ہزار بار پڑھے گانیک بن جائے گا۔

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

{ 67 } يَا صَمَدُ جو اسے 1000 بار پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دشمن پر

فتح پائے گا۔

{ 68 } يَا قَادِرُ جو وضو کے دوران ہر عضو دھوتے ہوئے پڑھنے کا معمول بنالے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دشمن اس کو اغوا نہیں کر سکے گا۔

يَا قَادِرُ 41 بار مشکل آپڑے تو پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آسانی ہو جائیگی۔

{ 69 } يَا مُقْتَدِرُ 20 بار جو روزانہ پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

رحمتوں کے سائے میں رہے گا۔

يَا مُقْتَدِرُ 20 بار جو نیند سے بیدار ہو کر پڑھ لیا کرے گا اُس کے ہر کام میں

مددِ الہی شامل رہے گی۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دوسو بار رُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

{ 70 } يَا مُقَدِّمُ جو جنگ یا کسی خوف کی جگہ پر بے چینی کی حالت میں ہو تو وہ

اس اسمِ مبارک کی کثرت کرے۔

{ 71 } يَا مُؤَخِّرُ 100 بار ہر روز پڑھنے والے کے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ سب

کام پورے ہوں گے۔

{ 72 } يَا اَوَّلُ 100 بار روزانہ پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ اُس کی

زوجہ اُس سے محبت کریگی۔

{ 73 } يَا اٰخِرُ جو کسی جگہ جائے اور اس اسمِ پاک کو پڑھ لے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ

وہاں عزّت و توقیر پائے گا۔

{ 74 } يَا ظَاہِرُ گھر کی دیوار پر لکھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ دیوار سلامت

رہے گی۔

{ 75 } يَا بَاطِنُ جو کسی کو امانت سونپے یا زمین میں دفن کرے تو اَلْبَاطِنُ لکھ کر

اس شے کے ساتھ رکھ دے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کوئی اس میں خیانت نہ کر سکے گا۔

{ 76 } يَا وَاٰلِی جو کوئی کورے پیالے پر لکھ کر اس میں پانی بھر کر گھر کے

در و دیوار پڑالے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ وہ گھر آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

{ 77 } يَا مُتَعَالٰی مشکل ترین کاموں کے لئے اس کی کثرت بے حد مفید ہے۔

{ 78 } يَا بَرُّ جو شخص 7 مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر کے اللہ تعالیٰ کی سپردگی میں

﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرود پاک نہ پڑھے۔

دیدے بالغ ہونے تک اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ وہ بچہ بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

﴿79﴾ يَا تَوَّابُ جو کوئی چاشت کی نماز کے بعد 360 بار اس کو پڑھے گا اللہ

تعالیٰ اس کو توبۃ النصوح نصیب فرمائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ

﴿80﴾ يَا مُنْتَقِمُ، يَا عَفُوُّ دشمن کو دوست بنانے کے لئے تین جُمعہ تک اس کو

کثرت سے پڑھے۔

﴿81﴾ يَا عَفُوُّ جس کے گناہ بہت ہوں وہ اس اسم پاک کی کثرت کرے اللہ

تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔

﴿82﴾ يَا رَأُوفُ 10 بار جو کسی مظلوم کا کسی ظالم سے پیچھا چھڑانا چاہے،

پڑھے پھر اُس ظالم سے بات کرے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ وہ ظالم اُس کی سفارش

قبول کر لے گا۔

﴿83﴾ يَا مَالِكُ الْمُلْكِ جو اسکی کثرت کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ

خوشحال ہوگا۔

﴿84﴾ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اس کی کثرت سے خوشحالی نصیب

ہوگی۔ اس کے ساتھ دُعا کرنے سے دُعا مقبول ہوگی۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ

﴿85﴾ يَا مُقْسِطُ شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے 100 مرتبہ پڑھنا

بہت مفید ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنوس ترین شخص ہے۔

﴿86﴾ **يَا جَامِعُ** جس کے عزیز و اقارب جدا ہو گئے ہوں، چاشت کے وقت

غسل کر کے آسمان کی طرف منہ کر کے 10 بار اس اسم کو پڑھے اور ہر بار میں ایک انگلی بند کرتا جائے پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ تھوڑے عرصہ میں سب جمع ہو جائیں گے۔

﴿87﴾ **يَا غَنِيُّ** ریڑھ کی ہڈی، گھٹنوں، جوڑوں یا جسم میں کہیں بھی درد ہو، چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے پڑھتے رہئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ درد جاتا رہے گا۔

﴿88﴾ **يَا مُغْنِيُّ** ایک بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملنے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ سکون ملیگا۔

﴿89﴾ **يَا مَانِعُ، يَا مُعْطِيُّ** 20 بار بیوی ناراض ہو تو شوہر اور اگر شوہر ناراض ہو تو بیوی سونے سے قبل پچھونے پر بیٹھ کر پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ صلح ہو جائے گی۔ (مدت: تا حصولِ مراد)

﴿90﴾ **يَا صَارُّ، يَا نَافِعُ** جسے کوئی منصب ملے اور وہ اُس پر قائم رہنا چاہے تو وہ ہر شبِ جمعہ اور ایامِ بیض (یعنی ہر اسلامی ماہ کی 13، 14، 15 تاریخ) میں 100 بار پڑھے۔

﴿91﴾ **يَا نَافِعُ** 20 بار جو کسی کام کو شروع کرنے سے قبل پڑھ لے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ وہ کام اُس کی مرضی کے مطابق پورا ہوگا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

{ 92 } يَا نُورُ جو سات مرتبہ سورہ نور اور 1001 بار یا نور پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا دل روشن ہو جائے گا۔

{ 93 } يَا هَادِي جو کوئی آسمان کی طرف منہ کر کے ہاتھ اٹھا کر اس اسم کو کثرت سے پڑھے اور وہ ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر نکل لے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اہل معرفت کا مرتبہ پائے گا۔

{ 94 } يَا بَدِيعُ جس کو کوئی سخت مہم درپیش ہو 70,000 بار پڑھے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کامیاب ہوگا۔

{ 95 } يَا بَاقِي جو سورج نکلنے سے پہلے 100 بار روز پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُکھ سے محفوظ رہے گا۔

{ 96 } يَا وَارِث جو اس کا ورد کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی عمر دراز ہوگی۔

{ 97 } يَا رَشِيدُ جو شخص کسی کام کی تدبیر نہ جانتا ہو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان 1000 بار پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ صحیح تدبیر اس کے دل میں آجائے گی۔

{ 98 } يَا صَبُورُ جس کو دردیارِ نج یا مصیبت پیش آئے 33 بار پڑھے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سکون حاصل ہوگا۔

{ 99 } يَا مُوَحِّدُ جو اس نام کو کسی نماز کے بعد 100 بار پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی یاد میں رہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر رُود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ختمِ قادریہ

{ 1 } دُرُودِ غوثیہ 111 بار پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعِيْنِ
الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْاِيْمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

{ 2 } تیسرا کلمہ 111 بار پڑھیں

سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

{ 3 } سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ 111 بار پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِيْ
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝۷
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

{ 4 } سورۃ اخلاص 111 بار پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

یا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ { 5 } 111 بار

یا شَاقِیْ اَنْتَ الشَّاقِیْ 111 بار

یا کَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ 111 بار

{ 6 } 111 بار

یا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا یا حَبِیْبَ اللّٰهِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اِنِّیْ فِیْ بَحْرِهِمْ مُّغْرَقٌ حُذْ یَدِیْ سَهْلَ لَنَا اَشْکَالَنَا

{ 7 } 111 بار

یا حَبِیْبَ الْاِلهِ حُذْ بِیَدِیْ مَا الْعَجْزِیْ سِوَاكَ مُسْتَنْدِیْ

{ 8 } 111 بار

فَسَهِّلْ یا اِلهِیْ کُلَّ صَعْبٍ یَحْزَمُهُ سَیِّدُ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

{ 9 } 111 بار

یا صَدِّیقِ یا عَمْرَ یا عُمَٰنَ یا حَیْدَرَ

دَفْعُ شَرِّکُنْ خَیْرُ اَوْرَ یا شَبِیْرُ یا شَبَّرَ

{ 10 } 111 بار

یا حَضْرَتُ سُلْطَانِ شَیْخِ سَیِّدِ شَاہِ عَبْدِ الْقَادِرِ

جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰهِ الْمَدْدُ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

{ 11 } 111 بار

مَا هَمَّهُ مُحْتَاجٌ تَوْحَاجَتْ رَوَا الْمَدْدُ يَا غَوْثِ اعْظَمَ سَيِّدَا

{ 12 } 111 بار

مُشْكِلَاتِ بے عَدَدُ دَارِیْمَ مَا الْمَدْدُ يَا غَوْثِ اعْظَمَ پِیْرَ مَا

{ 13 } 111 بار

يَا حَضْرَتُ شَيْخِ مُحْيِي الدِّينِ مُشْكِلُ كُشَا بِالْخَيْرِ

{ 14 } 111 بار

اِمْدَادُكُنْ اِمْدَادُكُنْ اَزْبَنْدِ عَمَّ اَزَادُكُنْ
دَرْوِیْنِ وَ دُنْیَا شَادُكُنْ يَا غَوْثِ اعْظَمَ دَسْتِگِیْرِ

{ 15 } 111 بار

يَا حَضْرَتُ غَوْثِ اَعِثْنَا بِاَذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی

{ 16 } 111 بار

حُذَيْدِي يَا شَاهِ جِلَانِ حُذَيْدِي شَيْئًا لِلّٰهِ اَنْتَ نُورٌ اَحْمَدِي

{ 17 } 111 بار

طُفَيْلِ حَضْرَتِ دَسْتِگِیْرِ دُشْمَنِ هُوے زَیْرِ

{ 18 } سورہ یسین شریف { ۱۹ } قصیدہ غوثیہ { ۲۰ } دُرُودِ غوثیہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ اور دس مرتبہ شام و روز پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

قصیدہ غوثیہ

سَقَانِي الْحُبَّ كَأَسَاتِ الْوَصَالِ فَقُلْتُ لِيَحْمَرَّتِي نَحْوِي تَعَالَى
سَعَتْ وَمَشَتْ لِيَنْحَوِي فِي كُتُوِّسٍ فَهَمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لُمُوًا بِحَالِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِي
وَهُمُّوًا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي فَسَاقِي الْقَوْمِ بِأَوْافِي مَلَالِي
شَرِبْتُمْ فُضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي وَلَا نِلْتُمْ عَلَوِي وَاتِّصَالِي
مَقَامُكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَلِي
أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقَرُّبِ وَحْدِي يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ
أَنَا الْبَارِئُ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اعْطَى مِثَالِي
كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ وَتَوَجَّحَنِي بِتَيِّجَانِ الْكَمَالِ
وَأَطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي
وَوَلَانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا فَحَكَمَنِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ
فَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ لَدَكَّتْ وَاخْتَفَّتْ بَيْنَ الرِّمَالِ
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ لَخِمِدَتْ وَأَنْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِي

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مِيْمٍ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالَى
وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ اَوْ دُهُورٌ تَمُرُّ وَتَنْقُضِي اِلَّا اَتَالِي
وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي وَتُعَلِّمُنِي فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِي
مُرِيدِي هُمْ وَطَبْ وَاشْطَحْ وَغَيِّ وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَلَا سُمْ عَالِ
مُرِيدِي لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّي عَطَانِي رِفْعَةً ذِلَّتُ الْمَنَالِي
طُبُوْلِي فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقْتُ وَشَاءَ وُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَلِي
بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي وَوَقَّتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَالِي
نَظَرْتُ اِلَى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا كَخَزْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اِتِّصَالِ
دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا وَذِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلِ الْمَوَالِي
فَمَنْ فِيْ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ مُثْلِي وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّضَرُّفِ حَالِي
رَجَالِي فِيْ هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ وَفِي ظُلَمِ اللَّيَالِي كَاللَّائِي
وَكُلُّ وَلِيٍّ لَّهٗ قَدَمٌ وَّائِي عَلٰى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ
نَبِيُّ هَاشِمِيٍّ مَكِّيٍّ حِجَازِيٍّ هُوَ جَدِّيْ بِهٖ ذِلْتُ الْمَوَالِي
مُرِيدِي لَا تَخَفْ وَاشِ فَاِنِّي عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
اَنَا الْجَبِيْلُ مُحِي الدِّيْنَ لَقِيْ وَاعْلَامِيْ عَلٰى رَاسِ الْجِبَالِ

نورمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُحَدَّغُ مَقَامِي وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ
وَعَبْدُ الْقَادِرِ الشَّهِوْرِ إِسْمِي وَجَدِّي صَاحِبِ الْعَيْنِ الْكَمَالِ
تَقَبَّلْنِي وَلَا تَرُدُّ سَوَالِي أَغْنِنِي سَيِّدِي أَنْظِرْ بِحَالِي
فضائلِ قصیدہ غوثیہ متبرکہ

یہ قصیدہ مبارکہ حضور سیدنا غوث الاعظم، محبوب سبحانی، قطب ربانی، شیخ
عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی زبان فیض ترجمان سے ادا ہوا ہے اور ہمارے
سلسلہ عالیہ قادریہ میں اس کا ورد دولت ظاہری و باطنی کے حصول کا سبب ہے اس کے
اٹھائیس اشعار ہیں۔ اس قصیدہ مبارکہ کا روزانہ ورد بہت مفید ہے۔ نیز
{ 1 } تسخیرِ خلائق کے لیے از حد کارآمد ہے اور قربِ خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے۔
{ 2 } اس قصیدہ مبارکہ کا ورد قوتِ حافظہ کو بڑھاتا ہے۔
{ 3 } اس قصیدہ مبارکہ کے پڑھنے والے کو عزِ بی پڑھنے میں بصیرت حاصل ہوتی ہے۔
{ 4 } ہر مشکل و سخت کام کے لیے چالیس روز پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عزَّوَجَلَّ
کا میاب ہوں گے۔

{ 5 } جو شخص اس قصیدہ مبارکہ کو اپنے سامنے رکھے اور تین مرتبہ پڑھے مقبول
بارگاہِ غوثیت ہوگا اور حضور سیدنا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارتِ فیضِ بشارت سے
مشرّف ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزَّوَجَلَّ

ترجمان مصطفیٰ: (سَلِّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) مجھ پر کثرت سے زُرد پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر زُرد پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

{ 6 } ہر مرض و تکلیف کے لیے تین بار یا پانچ بار پڑھنا مفید ہے۔

{ 7 } ہر منجھ عورت اس قصیدہ مبارکہ کو صحیح خواں سے 41 یا 21 بار پڑھوا کر پانی پر دم

کر کے چالیس روز پئے تو حاملہ ہو جائے اور حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت سے بیٹا عطا ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ

{ 8 } آسب زدہ و جن والے مریض کے لیے روغن (یعنی تیل) پر دم کر کے اس کے

جسم پر لیس دفع ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ

{ 9, 10 } ظالم سے نجات پانے کے لیے ہر روز پڑھے، خلاصی نصیب ہوگی یوں

ہی دشمن دفع ہو جائیں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ

ختم خواجگان

{ 1 } 7 بار سورۃ الفاتحہ

{ 2 } 100 بار درود شریف

{ 3 } 79 بار سورۃ الم نشرح

{ 4 } 100 بار سورۃ الاخلاص

{ 5 } 7 بار سورۃ الفاتحہ

{ 6 } 100 بار درود خضریٰ

ترجمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو حج پر ایک مرتبہ زُروُد شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک غیر اظاہر لکھتا ہے اور غیر اظاہر ہوا کرتا ہے۔

زُروُدِ خضریٰ: صَلَّی اللہُ عَلَی حَبِیْبِہِ مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اس کے بعد سب مل کر نیچے دیئے ہوئے ہر ہر کلمہ کو 111 بار پڑھیں

اللَّهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اللَّهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهْمَاتِ

اللَّهُمَّ يَا حَلَّ الْمُشْكَلَاتِ اللَّهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

اللَّهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ اللَّهُمَّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ

اللَّهُمَّ يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ اللَّهُمَّ يَا رَازِقَ الْعِبَادِ

اللَّهُمَّ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ اللَّهُمَّ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

اللَّهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ اللَّهُمَّ يَا مُفْتِخَ الْأَبْوَابِ

اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الْحَافِظِينَ

اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ اللَّهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

أَعِزَّنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

الْمَدَدُ خَوَاهُمْ زِتْوَاے شَاهِ نَقْشِبَنْدُ

الْمَدَدُ خَوَاهُمْ زِتْوَاے غَرِيبِ نَوَاز

الْمَدَدُ خَوَاهُمْ زِتْوَاے شَهَابِ الدِّينِ سُهْرَوْرْدِي

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ نوافل

ذُرود و شریف کی فضیلت

خَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ، رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ، شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ، انیسُ
الْغَرِیبِیْنَ، سِرَاجُ السَّالِکِیْنَ، مَحْبُوبِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، جنابِ صادق و امین
عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: جب جمعرات کا دن آتا ہے
اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے
ہیں وہ لکھتے ہیں، کون یومِ جمعرات اور شبِ جمعہ مجھ پر کثرت سے دُرودِ پاک
پڑھتا ہے۔
(تَحْکِزُ الْعَمَالِ، ج ۱، ص ۲۵۰، حدیث ۲۱۷۴)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

اللہ کا پیارا بننے کا نسخہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضورِ پاک، صاحبِ
لُؤْلَآءِ، سَيَّاحِ اَفْلَآکِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”جو
میرے کسی ولی سے دشمنی کرے، اسے میں نے لڑائی کا اعلان دے دیا اور میرا بندہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

جن چیزوں کے ذریعے میرا قرب چاہتا ہے ان میں مجھے سب سے زیادہ فرائض محبوب ہیں اور نوافل کے ذریعے قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہوں اگر وہ مجھ سے سوال کرے تو اسے ضرور دوں گا اور پناہ مانگے تو اسے ضرور پناہ دوں گا۔“ (صَحِیحُ الْبُخَارِ ج ۴، ص ۲۴۸، حدیث ۶۵۰۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صلوۃ اللیل

رات میں بعد نمازِ عشاء جو نوافل پڑھے جائیں ان کو صلاۃ اللیل کہتے ہیں اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہیں کہ صحیح مسلم شریف میں ہے: سَيِّدُ الْمُبَلِّغِينَ، رَحْمَةُ لِّلْعَالَمِينَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔“ (صَحِیحُ مُسْلِم، ص ۵۹۱، حدیث ۱۱۶۳)

تہجد اور رات میں نماز پڑھنے کا ثواب

اللہ تبارک و تعالیٰ پارہ 21 سورۃ السَّجْدہ آیت نمبر 16 اور 17 میں ارشاد فرماتا ہے:

تَتَجَاوٰی جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُقْفُونَ ﴿١٦﴾

ترجمہ کنز الایمان: ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّنْ
قُرَّةِ أَعْيُنٍ ۚ جَزَاءً مِّمَّا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾

دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی ہے صلہ ان کے کاموں کا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صلوۃ اللیل کی ایک قسم تہجد ہے کہ عشا کے بعد رات میں سو کر اٹھیں اور نوافل پڑھیں، سونے سے قبل جو کچھ پڑھیں وہ تہجد نہیں۔ کم سے کم تہجد کی دو رکعتیں ہیں اور **خُصْرَ اِقْدَس** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے آٹھ تک ثابت۔ (بہاثرِ شریعت حصہ ۴ ص ۲۶، ۲۷) اس میں قرأت کا اختیار ہے کہ جو چاہیں پڑھیں، بہتر یہ ہے کہ جتنا قرآن یاد ہے وہ تمام پڑھ لیجئے ورنہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۃ الاخلاص پڑھ لیجئے کہ اس طرح ہر رکعت میں قرآن کریم ختم کرنے کا ثواب ملے گا، ایسا کرنا بہتر ہے، بہر حال سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سی بھی سورت پڑھ سکتے ہیں۔

(مُلَخَّصُ اَزْ فِتَاوٰی رَضَوِیہ مَخْرَجُہ، ج ۷، ص ۴۴۷)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تہجد گزار کیلئے جنت کے عالی شان بالا خانہ

امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ سید المبلّغین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ ولشین ہے: **جَنَّت** میں ایسے بالا خانے ہیں جن کا باہر اندر سے اور اندر باہر سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک اعرابی نے اٹھ کر عرض کی: یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! یہ کس کے لیے ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لیے ہیں جو رَمَ گُفتگو کرے، کھانا کھلائے، مُتواتر روزے رکھے، اور رات کو اٹھ کر اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا دم اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

عَزَّوَجَلَّ کے لیے نماز پڑھے جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۴ ص ۲۳۷ حدیث ۲۵۳۵، شُعْبُ الْإِيْمَان ج ۳ ص ۴۰۴، حدیث ۳۸۹۲)

مفسرِ شہیر حکیمُ الْأُمّتِ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ ائمہِ مرآۃ المناجیح جلد 2 صفحہ 260 پر اس حصّہ حدیث ”وَتَابِعِ الصَّيَامَ“، یعنی مُتَوَاتِرِ رُوزَے رکھے، کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی ہمیشہ روزے رکھیں سو اِن پانچ دنوں کے جن میں روزہ حرام ہے یعنی شوال کی یکم اور ذی الحجہ کی دسویں تا تیرھویں یہ حدیث ان لوگوں کی دلیل ہے جو ہمیشہ روزے رکھتے ہیں بعض نے فرمایا کہ اس کے معنی ہیں ہر مہینے میں مسلسل تین روزے رکھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”تہجد گزار“ کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے

نیک بندوں اور بندیوں کی 8 حکایات

ۛ ساری رات نماز پڑھتے رہتے

حضرت سیدنا عبدالعزیز بن رواد علیہ رحمۃ اللہ الجواد رات کو سونے کے لئے اپنے بستر پر آتے اور اس پر ہاتھ پھیر کر کہتے: ”تُوْزِمْ ہِے لَکِن اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کی قسمِ اِجْتِہاد میں تجھ سے زیادہ نرم بستر ملے گا پھر ساری رات نماز پڑھتے رہتے۔“ (إِحْيَاءُ الْعُلُوْم، ج ۱ ص ۴۶۷) اللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمَت ہو اور اُن کے صَدَقے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ہماری مغفرت ہو۔ "امین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ"

بایقین ایسے مسلمان ہیں بے حد نادان

جو کہ رنگینی دنیا پہ مرا کرتے ہیں

(2) شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی سی آواز!

مشہور صحابی حضرت سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب لوگوں کے سو جانے کے بعد اٹھ کر قیام (یعنی عبادت) فرمایا کرتے تو ان سے صبح تک شہد کی مکھی کی سی بھنبھناہٹ سنائی دیتی۔ (إِحْيَاءُ الْعُلُوم، ج ۱ ص ۴۶۷) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتْ** عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

امین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

محبت میں اپنی گما یا الہی

نہ پاؤں میں اپنا پتا یا الہی

(3) میں جنت کیسے مانگوں!

حضرت سیدنا صلہ بن اَشِیم علیہ رَحْمَةُ اللَّهِ الْاَکْرَم ساری رات نماز پڑھتے۔ جب سحری کا وقت ہوتا تو **اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ** کی بارگاہ میں عرض کرتے، الہی! میرے جیسا آدمی جنت نہیں مانگ سکتا لیکن تو اپنی رحمت سے مجھے جہنم سے پناہ عطا فرما۔ (إِحْيَاءُ الْعُلُوم، ج ۱ ص ۴۶۷) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتْ** عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُورِ دُورِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

صدقہ ہمارے مغفرت ہو۔ امین بِجاءِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ

میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الٰہی

(4) تمہارا باپ ناگہانی عذاب سے ڈرتا ہے!

حضرت سیدنا ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بیٹی نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ

علیہ سے عرض کی: ”ابا جان! کیا وجہ ہے کہ لوگ سو جاتے ہیں اور آپ نہیں سوتے؟“ تو

ارشاد فرمایا: ”بیٹی! تمہارا باپ ناگہانی عذاب سے ڈرتا ہے جو اچانک رات کو

آجائے۔“ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۱ ص ۵۴۳، رقم ۹۸۴) اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّ وَجَلَّ کی

اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقہ ہمارے مغفرت ہو۔

امین بِجاءِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہوگی

ہائے! میں نا جہنم میں جلوں گا یا رب!

(5) عبادت کیلئے جاگنے کا عجیب انداز

حضرت سیدنا صفوان بن سلیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی پند لیاں نماز میں

زیادہ دیر کھڑے رہنے کی وجہ سے سوچ گئی تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس قدر کثرت

سے عبادت کیا کرتے تھے کہ بالفرض آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کہہ دیا جاتا کہ کل

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے دُرود شریف نہ پڑھا اُس نے جہاں کی۔

قیامت ہے تو بھی اپنی عبادت میں کچھ اضافہ نہ کر سکتے (یعنی ان کے پاس عبادت میں اضافہ کرنے کے لئے وقت کی گنجائش ہی نہ تھی)۔ جب سردی کا موسم آتا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مکان کی چھت پر سویا کرتے تاکہ سردی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو جگائے رکھے اور جب گرمیوں کا موسم آتا تو کمرے کے اندر آرام فرماتے تاکہ گرمی اور تکلیف کے سبب سونہ سکیں (کیونکہ A.C. گجا ان دنوں بجلی کا پنکھا بھی نہ ہوتا تھا!)۔ سجدہ کی حالت میں ہی آپ کا انتقال ہوا۔ آپ دعا کیا کرتے تھے: **اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیری ملاقات کو پسند کرتا ہوں تو بھی میری ملاقات کو پسند فرما۔** (تَحَاثُّ السَّادَةُ الْمُتَّقِينَ بِشَرَحِ أَحْيَاءِ عُلُومِ الدِّينِ ج ۱۳ ص ۲۴۷، ۲۴۸)

اللہ رَبُّ الْعِزَّتْ عَزَّوَجَلَّ کسی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے

صَدقے ہماری مغفرت ہو۔ آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

عفو کر اور سدا کیلئے راضی ہو جا
گر کرم کر دے تو جنت میں رہوں گا یا رب!

(6) روتے روتے نابینا ہو جانے والی خاتون

حضرت سیدنا خواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم رحلہ عابدہ کے پاس گئے۔ یہ بکثرت روزے رکھتی تھیں اور اتنا روتیں کہ ان کی بینائی جاتی رہی اور اتنی کثرت سے نمازیں پڑھتی کہ کھڑی نہ ہو سکتی تھیں، لہذا بیٹھ کر ہی نماز پڑھتی تھیں۔ ہم نے انہیں سلام کیا پھر **اللہ عَزَّوَجَلَّ** کے عفو و کرم کا تذکرہ کیا تاکہ ان پر معاملہ آسان

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ہو جائے۔ انہوں نے یہ بات سن کر ایک چیخ ماری اور فرمایا: ”میرے نفس کا حال مجھے معلوم ہے اور اس نے میرے دل کو زخمی کر دیا ہے اور جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے، خدا کی قسم! میں چاہتی ہوں کہ کاش! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے پیدا ہی نہ کیا ہوتا اور میں کوئی قابلِ ذکر شے نہ ہوتی۔“ یفرما کر دوبارہ نماز میں مشغول ہو گئیں۔ (اخیاءُ الْمُلُوْم، ج ۵ ص ۱۵۲ ملخصاً) اللہُ رَبُّ الْعِزَّتْ عَزَّوَجَلَّ کِی اُن پر رَحْمَت ہو اور اُن کے صدقے

ہماری مغفرت ہو۔

آہ سلبِ ایماں کا خوف کھائے جاتا ہے
کاش! میری ماں نے ہی مجھ کو نہ جنا ہوتا

(7) موت کی یاد میں بھوکے رہنے والی خاتون

حضرت سیدتنا معاذہ عَدَّوِیَّہ رحمۃ اللہ علیہا روزانہ صبح کے وقت فرماتیں: ”(شاید) یہ وہ دن ہے جس میں مجھے مرنا ہے۔“ پھر شام تک کچھ نہ کھاتیں پھر جب رات ہوتی تو کہتیں، ”(شاید) یہ وہ رات ہے جس میں مجھے مرنا ہے۔“ پھر صبح تک نماز پڑھتی رہتیں۔ (ایضاً ص ۱۵۱) اللہُ رَبُّ الْعِزَّتْ عَزَّوَجَلَّ کِی اُن پر رَحْمَت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

مرا دل کانپ اٹھتا ہے کلیجہ منہ کو آتا ہے
کرم یا رب اندھیرا قبر کا جب یاد آتا ہے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

(8) گریہ وزاری کرنے والا خاندان

حضرت سیدنا قاسم بن راشد شیبانی قُدس سرُّہ النُّورانی کہتے ہیں کہ حضرت سیدنا زمرہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مُقَصَّب میں ٹھہرے ہوئے تھے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زوجہ اور بیٹیاں بھی ہمراہ تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رات کو اٹھے اور دیر تک نماز پڑھتے رہے۔ جب سحری کا وقت ہوا تو بلند آواز سے پکارنے لگے: ”اے رات میں پڑاؤ کرنے والے قافلے کے مسافر و! کیا ساری رات سوتے رہو گے؟ کیا اٹھ کر سفر نہیں کرو گے؟“ تو وہ لوگ جلدی سے اٹھ گئے اور کہیں سے رونے کی آواز آنے لگی اور کہیں سے دعا مانگنے کی، ایک جانب سے قرآنِ پاک پڑھنے کی آواز سنائی دی تو دوسری جانب کوئی وضو کر رہا ہوتا۔ پھر جب صبح ہوئی تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بلند آواز سے پکارا: ”لوگ صبح کے وقت چلنے کو اچھا سمجھتے ہیں۔“ (کِتَابُ التَّهَجُّدِ وَ قِيَامِ اللَّيْلِ مَعَ مَوْسُوْعَهٗ اِسْمِ ابْنِ اَبِي الدُّنْيَا، ج ۱، ص ۲۶۱ رقم ۷۲) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتْ عَزَّوَجَلَّ کسی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔**

امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مرے غوث کا وسیلہ رہے شاد سب قبیلہ

انہیں خلد میں بسانا مدنی مدینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھوے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

نمازِ اشراق

دو فرامینِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم): { ۱ } جو نمازِ فجر باجماعت ادا کر کے ذکرُ اللہ کرتا رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملیگا۔ (سُنُنُ التَّيْمِذِي، ج ۲، ص ۱۰۰ حدیث ۵۸۶) { ۲ } جو شخص نمازِ فجر سے فارغ ہونے کے بعد اپنے مُصلَّے میں (یعنی جہاں نماز پڑھی وہیں) بیٹھا رہا حتیٰ کہ اشراق کے نفل پڑھ لے صرف خیر ہی بولے تو اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔ (سُنُنُ أَبِي دَاوُد ج ۲ ص ۴۱ حدیث ۱۲۸۷)

حدیثِ پاک کے اس حصے ”اپنے مُصلَّے میں بیٹھا رہے“ کی وضاحت

کرتے ہوئے حضرت سیدنا مُلا علی قاری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْبَارِی فرماتے ہیں: یعنی مسجد یا گھر میں اس حال میں رہے کہ ذکر یا غور و فکر کرنے یا علمِ دین سیکھنے سکھانے یا ”بیٹ اللہ کے طواف میں مشغول رہے“ نیز ”صرف خیر ہی بولے“ کے بارے میں فرماتے ہیں: ”یعنی فجر اور اشراق کے درمیان خیر یعنی بھلائی کے سوا کوئی گفتگو نہ کرے کیونکہ یہ وہ بات ہے جس پر ثواب مُرتَّب ہوتا ہے۔ (مِرْقَاة ج ۳ ص ۳۹۶ تَحْتَ الْحَدِيثِ ۱۳۱۷)

”نمازِ اشراق کا وقت: سورج طُلُوع ہونے کے کم از کم بیس یا پچیس منٹ بعد سے لے کر ضوہ کُبرٰی تک نمازِ اشراق کا وقت رہتا ہے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو کچھ پروردگار پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

نمازِ چاشت کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حُصُوْرِ پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو چاشت کی دو رکعتیں پابندی سے ادا کرتا رہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“

(سنن ابی ماجہ، ج ۲ ص ۱۵۳، ۱۵۴، حدیث ۱۳۸۲)

نمازِ چاشت کا وقت: اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال یعنی

نصف النہار شرعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے۔ (بہار شریعت، حصہ ۲ ص ۲۵) نمازِ اشراق کے فوراً بعد بھی چاہیں تو نمازِ چاشت پڑھ سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صَلٰوۃُ التَّسْبِیْح

اس نماز کا بے انتہا ثواب ہے، شہنشاہِ خوش خصال، پیکرِ حسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے چچا جان حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اے میرے چچا! اگر ہو سکے تو صَلٰوۃُ التَّسْبِیْح ہر روز ایک بار پڑھئے اور اگر روزانہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لیجئے اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۴۴، ۴۵، حدیث ۱۲۹۷)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُود و شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اور ایک قیراط احد ہزار جتنا ہے۔

صَلَوۃُ التَّسْبِيحِ پڑھنے کا طریقہ

اس نماز کی ترکیب یہ ہے کہ تیسرے تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے پھر پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھے: "سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ" پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر رکوع سے پہلے دس بار یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں سُبْحَنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین مرتبہ پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھائے اور سَمِعَ اللّٰهُ لَبْنَ حَمْدِكَ اور اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھ کر پھر کھڑے کھڑے دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ میں جائے اور تین مرتبہ سُبْحَنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھائے اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر دوسرے سجدہ میں جائے سُبْحَنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی اور تین مرتبہ پڑھے پھر اس کے بعد یہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے اسی طرح چار رکعت پڑھے اور خیال رہے کہ کھڑے ہونے کی حالت میں سورہ فاتحہ سے پہلے پندرہ مرتبہ اور باقی سب جگہ یہ تسبیح دس دس بار پڑھے یوں ہر رکعت میں 75 مرتبہ تسبیح پڑھی جائے گی اور چار رکعتوں میں تسبیح کی کتنی تین سو مرتبہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت حصہ ۳۲)

تسبیح انگلیوں پر نہ گنے بلکہ ہوسکے تو دل میں شمار کرے ورنہ انگلیاں دبا کر۔ (ایضاً ص ۳۳)
صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے زُروِ پاک پڑھو، تمہارا مجھ پر زُروِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

اِسْتِخَارَہ

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہم کو تمام امور میں استخارہ تعلیم فرماتے جیسے قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے، فرماتے ہیں: ”جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَغْفِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَاسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ
تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ
دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ قَالَ عَاجِلِ اَمْرِیْ
وَاجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِّیْ وَیَسِّرْهُ لِّیْ ثُمَّ بَارِكْ لِّیْ فِیْهِ وَاِنْ
كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ قَالَ فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاجِلِهٖ
فَاَصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِّیْ الْخَیْرَ حَیْثُ
كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا (کرتی) ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ سے طلبِ قدرت کرتا (کرتی) ہوں اور تجھ سے تیرا فضلِ عظیم مانگتا (مانگتی) ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا (رکھتی) تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا (جانتی) اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اگر تیرے علم میں یہ امر (جس کا میں قصد و ارادہ رکھتا (رکھتی) ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی اور میرے انجامِ کار میں دنیا و آخرت میں میرے لیے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے اور میرے لیے آسان کر دے پھر اس میں میرے واسطے برکت کر دے۔ اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے بُرا ہے میرے دین و ایمان میری زندگی اور میرے انجامِ کار دنیا و آخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور جہاں کہیں بہتری ہو میرے لیے مقدر کر پھر اس سے مجھے راضی کر دے۔ (صَحِیْحُ الْبُخَارِی، ج ۱ ص ۳۹۳ حدیث ۱۱۶۲، رَدُّ الْمُنْتَخَر، ج ۲ ص ۵۶۹)

أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِي مِلَّ "أَوْ" شَكِّ رَاوِي هُوَ، فَقَبَّاهُ فَرَمَاتِي هُنَّ كَمَجْعِ كَرِي عِنِي يُوْن كَبِي۔ وَعَاقِبَةُ أَمْرِي وَعَاجِلِ أَمْرِي وَاجِلِيهِ۔ (عُنِيهِ، ص ۴۳۱)
مسئلہ: حج اور جہاد اور دیگر نیک کاموں میں نفسِ فعل کے لیے استخارہ نہیں ہو سکتا، ہاں تعینِ وقت (یعنی وقت مقرر کرنے) کے لیے کر سکتے ہیں۔ (ایضاً)

نمازِ استخارہ میں کون سی سورتیں پڑھیں

مستحب یہ ہے کہ اس دُعا کے اوّل آخر الْحَمْدُ لِلّٰہ اور درود شریف پڑھے اور پہلی رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰہ پڑھے اور بعض مشائخ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

فرماتے ہیں کہ پہلی میں **وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ** مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ **سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ** (۲۸) **وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ** (۲۹) (پ ۲۰، الْقَصَص: ۶۸، ۶۹) اور دوسری میں **وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ** وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا (۳۱) (پ ۲۲، الْأَحْزَاب: ۳۶) پڑھے۔

(رَدُّ الْمُخْتَارِ ج ۲ ص ۵۷۰)

بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے کہ ایک حدیث میں ہے: ”اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب عزَّ وَّجَلَّ سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا کہ بیشک اُسی میں خیر ہے۔“ (ایضاً)

اور بعض مشائخِ کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلَام سے منقول ہے کہ دُعائے مذکور پڑھ کر باطہارت قبلہ رُوسور ہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دیکھے تو وہ کام بہتر ہے اور سیاہی یا سُرخنی دیکھے تو بُرا ہے اس سے بچے۔ (ایضاً)

استخارہ کا وقت اس وقت تک ہے کہ ایک طرف رائے پوری جم نہ چکی ہو۔

(بہارِ شریعت حصہ ۳۲ ص ۳۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صَلٰوَةُ الْاَوَّابِیْنَ کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر جس مرتبہ حج اور اس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جود و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ رَبِّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو مغرب کے بعد چھ رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہے تو یہ چھ رکعتیں بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔“

(سننِ ابی ماجہ، ج ۲ ص ۵۰؛ حدیث ۱۱۶۷)

نمازِ اوّٰسین کا طریقہ

مغرب کی تین رکعت فرض پڑھنے کے بعد چھ رکعت ایک ہی نیت سے پڑھئے، ہر دو رکعت پر قعدہ کیجئے اور اس میں التحیات، درودِ ابراہیم اور دعا پڑھئے، پہلی، تیسری اور پانچویں رکعت کی ابتداء میں ثنا، تعوذ و تسمیہ (یعنی اعوذ اور بسم اللہ) بھی پڑھئے۔ چھٹی رکعت کے قعدے کے بعد سلام پھیر دیجئے۔ پہلی دو رکعتیں سُنَّتِ مُوَكَّدَہ ہوئیں اور باقی چار نوافل۔ یہ ہے اوّٰسین (یعنی توبہ کرنے والوں) کی نماز۔ (الْوُطَيْفَةُ الْكُرَيْمَةُ ص ۴۳ مُلَخَّصاً) چاہیں تو دو دو رکعت کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ بہارِ شریعت حصہ 4 صَفْحَہ 15 اور 16 پر ہے: بعد مغرب چھ رکعتیں مُسْتَحَب ہیں ان کو صَلَوٰۃُ الْاَوَّاسِین کہتے ہیں، خواہ ایک سلام سے سب پڑھے یا دو سے یا تین سے اور تین سلام سے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا افضل ہے۔

(دُرِّمُخْتَار، رَدُّ الْمُحْتَار ج ۲، ص ۵۴۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تَحِیَّۃُ الْوُضُو

وُضُو کے بعد اعضا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم یہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

(ذُرْمُخْتَار، ج ۲، ص ۵۶۳) حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم، رءوفٌ رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ مُتَوَجِّہ ہو کر دو رکعت پڑھے، اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔“ (صَحِيحُ مُسْلِم، ص ۱۴۴، حدیث ۲۳۴)

غسل کے بعد بھی دو رکعت نماز مُسْتَحَب ہے۔ وضو کے بعد فرض وغیرہ پڑھے تو قائم مقام تَحِيَّةُ الْوُضُو کے ہو جائیں گے۔ (ذُرْمُخْتَار، ج ۲، ص ۵۶۳) مکروہ وقت میں تَحِيَّةُ الْوُضُو اور غسل کے بعد والی دو رکعتیں نہیں پڑھ سکتے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صَلَوَةُ الْاَسْرَار

دعاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لئے ایک مجرب (یعنی آزمودہ) نماز صَلَوَةُ الْاَسْرَار بھی ہے جس کو امام ابوالحسن نور الدین علی بن جریر نحی شطرنوی نے بھجۃ الاسرار میں اور حضرت ملا علی قاری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَارِی اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی نے حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز مغرب سُنَّتِیْن پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے سلام کے بعد اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا کرے (مثلاً حمد و ثنا کی نیت سے سورۃ الفاتحہ پڑھ لے) پھر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر گیارہ بار درود و سلام عرض کرے

غفران مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اور گیارہ بار یہ کہے: **يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اغْنِنِي وَامْدُدْنِي فِي قَضَاءِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ** . ترجمہ: اے اللہ عزَّوَجَلَّ کے رسول! اے اللہ عزَّوَجَلَّ کے نبی! میری فریاد کو پہنچنے اور میری مدد کیجیے، میری حاجت پوری ہونے میں، اے تمام حاجتوں کے پورا کرنے والے۔ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے اور ہر قدم پر یہ کہے: **يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَرِيمَ الطَّرْفَيْنِ اغْنِنِي وَامْدُدْنِي فِي قَضَاءِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ**۔

(ترجمہ: اے جنِّ و انس کے فریادرس اور اے دونوں طرف (یعنی ماں باپ دونوں ہی کی جانب) سے بُرگ! میری فریاد کو پہنچنے اور میری مدد کیجیے میری حاجت پوری ہونے میں، اے حاجتوں کے پورا کرنے والے۔) پھر حُضُوْر اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو وسیلہ بنا کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کے لئے دعا مانگے۔ (عربی دعاؤں کے ساتھ ترجمہ پڑھنا ضروری نہیں)

(بہار شریعت حصہ ۲ ص ۳۵، بَهْجَةُ الْأَسْرَارِ، ص ۱۹۷)

حَسَنِ نِّيَّتٍ ہو، خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں

آزما یا ہے یگانہ ہے دو گانہ تیرا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلٰوةُ الْحَاجَّاتِ

حضرت سیدنا خُذِّیْفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ”جب حُضُوْر اکرم،

نُورِ مُجَسِّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم، شافعِ اُمَمِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کوئی

امرِ اہم پیش آتا تو نماز پڑھتے۔“ (سننِ ابوداؤد، حلیت ۱۳۱۹ ج ۲ ص ۵۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اس کے لیے دو یا چار رکعت پڑھے۔ حدیثِ پاک میں ہے: ”پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور قلْ هُوَ اللّٰهُ اور قلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے، تو یہ ایسی ہیں جیسے شبِ قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔“ (بہارِ شریعت، حصہ ۴ ص ۳۴) مشائخِ کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السّلام فرماتے ہیں: کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔ (ایضاً) حضرت سیدنا عبد اللہ بن اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خُصُو رِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: جس کی کوئی حاجت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف ہو یا کسی بنی آدم (یعنی انسان) کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ثنا کرے اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر دُرود بھیجے پھر یہ پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ
مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ
كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا
غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا
إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ، حدیث ۴۷۸ ج ۲ ص ۲۱)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جسے تم مرلین (بیمہ اسلام) پر دُرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو گے، شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں جو علیم و کریم ہے، پاک ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ مالک ہے عرشِ عظیم کا، حمد ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے جو رب ہے تمام جہاں کا، میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا (مانگتی) ہوں اور طلب کرتا (کرتی) ہوں تیری بخشش کے ذرائع اور ہر نیکی سے غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کو، میرے لیے کوئی گناہ بغیر مغفرت نہ چھوڑ اور ہر غم کو دور کر دے اور جو حاجت تیری رضا کے موافق ہے اسے پورا کر دے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

نابینا کو آنکھیں مل گئیں

حضرت سیدنا عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُعا کیجیے کہ مجھے عافیت دے۔ ارشاد فرمایا: ”اگر تو چاہے تو دُعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لیے بہتر ہے۔“ انہوں نے عرض کی: حضور! دعا فرما دیجئے۔ انھیں حکم فرمایا: کہ وضو کر اور اچھا وضو کر اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَ اَتَوَسَّلُ وَ اَتُوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ
مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِکَ
اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ہٰذِہٖ لِتَقْضٰی لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیّ

مدینہ

۱۔ حدیثِ پاک میں اس جگہ ”یا محمد“ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ہے۔ مگر محدِّدِ اعظم، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے ”یا محمد“ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہنے کے بجائے، یا رسول اللہ (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہنے کی تعلیم دی ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ترجمہ: اے اللہ عزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تو سہل کرتا ہوں اور تیری طرف مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ذریعے سے جو نبی رحمت ہیں۔ یا رسول اللہ! (عزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعے سے اپنے رب عزَّوَجَلَّ کی طرف اس حاجت کے بارے میں مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں، تاکہ میری حاجت پوری ہو۔

”الہی! ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔“

سیدنا عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ”خدا کی قسم! ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آئے، گویا کبھی اندھے تھے ہی نہیں۔“ (مُسْنَدُ ابْنِ مَاجَہ، ج ۲، ص ۱۰۶، حدیث ۱۳۸۵، مُسْنَدُ التِّرْمِذِ، ص ۳۳۶، ج ۵، حدیث ۳۵۸۹، الْمُعْجَمُ الْکَبِیْر، ج ۹، ص ۳۰، حدیث ۸۳۱۱، بہارِ شریعت، حصہ ۴، ص ۳۴)

ٹھٹھے اسلامی بھائیو! شیطان جو یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ صرف ”یا اللہ“
کہنا چاہئے ”یا رسول اللہ“ نہیں کہنا چاہئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عزَّوَجَلَّ اس حدیثِ مبارک نے شیطان کے اس انتہائی خطرناک وسوسے کو بھی جڑ سے اکھاڑ دیا کہ اگر ”یا رسول اللہ“ کہنا جائز نہ ہوتا تو خود ہمارے پیارے آقا مینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اس کی کیوں تعلیم دیتے؟ بس جھوم جھوم کر ”یا رسول اللہ“ کے نعرے لگاتے جائیے۔

یا رسول اللہ کے نعرے سے ہم کو پیار ہے

جس نے یہ نعرہ لگایا اُس کا بیڑا پار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ترجمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُھڑ دیا کہ نہ بڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

گہن کی نماز

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ شہنشاہِ خوش

خِصال، پیکرِ حسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جود و نوال، رسولِ بے مثال، بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے عہدِ کریم (یعنی مبارک زمانے)

میں ایک مرتبہ آفتاب میں گہن لگا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم مسجد میں تشریف لائے

اور بہت طویل قیام و رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھی کہ میں نے کبھی ایسا کرتے نہ

دیکھا اور یہ فرمایا کہ اللہ عزَّوَجَلَّ کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر

نہیں فرماتا، بلکہ ان سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، لہذا جب ان میں سے کچھ دیکھو تو

ذکر و دعا و استغفار کی طرف گھبرا کر اٹھو۔ (صَحیحُ البُخاری، ج ۱ ص ۳۶۳ حدیث ۱۰۵۹)

سورج گہن کی نماز سُنَّتِ مُؤکَّدہ اور چاند گہن کی نماز مُسْتَحَب ہے۔

(ذَرْمُخْتَار، ج ۳ ص ۸۰)

گہن کی نماز پڑھنے کا طریقہ

یہ نماز اور نوافل کی طرح دو رکعت پڑھیں یعنی ہر رکعت میں ایک رکوع

اور دو سجدے کریں نہ اس میں اذان ہے، نہ اقامت، نہ بلند آواز سے قراءت،

اور نماز کے بعد دعا کریں یہاں تک کہ آفتاب کھل جائے اور دو رکعت سے زیادہ بھی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرود شریف نہ پڑھا اُس نے جہنم کی۔

پڑھ سکتے ہیں خواہ دو، دو رکعت پر سلام پھیریں یا چار پر۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۴ ص ۱۳۶)

ایسے وقت گنہن لگا کہ اس وقت نماز پڑھنا ممنوع ہے تو نماز نہ پڑھیں،

بلکہ دُعا میں مشغول رہیں اور اسی حالت میں ڈوب جائے تو دُعا ختم کر دیں اور مغرب

کی نماز پڑھیں۔ (الْجَوْہَرَةُ النَّبِیَّةُ، ص ۱۲۴، ردُّ الْمُحْتَار، ج ۳ ص ۷۸)

تیز آندھی آئے یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے یا رات میں خوفناک

روشنی ہو یا لگاتار کثرت سے مینہ برسے یا بکثرت اولے پڑیں یا آسمان سُرخ ہو

جائے یا بجلیاں گریں یا بکثرت تارے ٹوٹیں یا طاعون وغیرہ با پھیلے یا زلزلے

آئیں یا دشمن کا خوف ہو یا اور کوئی دہشت ناک امر پایا جائے ان سب کے لیے دو

رکعت نماز مُسْتَحَب ہے۔ (عَالِمِ کُبْرٰی، ج ۱ ص ۱۵۳، دُرِّ مُخْتَار، ج ۳ ص ۸۰، وغیرہما)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نَمازِ توبہ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خُصُوْرِ پاک،

صاحبِ لولاک، سَیَّاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: ”جب کوئی بندہ گناہ

کرے پھر وضو کر کے نماز پڑھے پھر استغفار کرے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے

گا۔“ پھر یہ آیت پڑھی:

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر رُودِ شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ نبیوں ترین شخص ہے۔

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ فَعَسَىٰ أَلَّا اللَّهُ يَعْلَمَ ۚ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشتے سوا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے؟ اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں۔

(پ ۴، ال عمران: ۱۳۵)

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ، ج ۱ ص ۴۱۵ حدیث ۴۰۶)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

عشاء کے بعد دو نفل کا ثواب

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: جو عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے گا اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں دو ایسے محل تعمیر کریگا جسے اہل جنت دیکھیں گے۔

(تفسیر درمستور ج ۸ ص ۶۸۱)

سِتِّ عَصْرِ كَے بارے میں دو فرامینِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم {۱} جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو آگ پر حرام فرمادے گا۔ {المُعْجَمُ الْكَبِيرُ لِلطَّبْرَانِيِّ، ج ۲۳ ص ۲۸۱ حدیث ۶۱۱} {۲} جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، اُسے آگ نہ چُھوئے گی۔

{المُعْجَمُ الْأَوْسَطُ لِلطَّبْرَانِيِّ، ج ۲ ص ۷۷ حدیث ۲۵۸۰}

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

ظہر کے آخری دو نفل کے بھی کیا کہنے

ظہر کے بعد چار رکعت پڑھنا مُسْتَحَب ہے کہ حدیثِ پاک میں فرمایا:

جس نے ظہر سے پہلے چار اور بعد میں چار پر مُحَافَظَت کی اللہ تعالیٰ اُس پر آگ حرام

فرمادے گا (مُسْنَنُ النَّسَائِي ص ۳۱۰ حدیث ۱۸۱۳)۔ **عَلَامَہ سید طحاوی** علیہ رحمۃ القوی

فرماتے ہیں: سرے سے آگ میں داخل ہی نہ ہوگا اور اُس کے گناہ مٹا دیئے جائیں

گے اور اس پر (حقوق العباد یعنی بندوں کی حق تلفیوں کے) جو مُطالبات ہیں اللہ تعالیٰ اُس

کے فریق کو راضی کر دے گا یا یہ مطلب ہے کہ ایسے کاموں کی توفیق دے گا جن پر سزا نہ

ہو۔ (حَاشِیۃُ الطَّحْطَاوِی عَلَی الدُّرُج ۱ ص ۲۸۴) اور **عَلَامَہ شامی** قُدَسَ سِرُّہ السَّامِی

فرماتے ہیں: اُس کیلئے بشارت یہ ہے کہ سعادت پر اُس کا خاتمہ ہوگا اور دوزخ میں نہ

جائے گا۔ (رَدُّ الْمُحْتَار ج ۲ ص ۵۴۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جہاں ظہر کی دس رکعت

نماز پڑھ لیتے ہیں وہاں آخر میں مزید دو رکعت نفل پڑھ کر بارہویں شریف کی نسبت

سے 12 رکعت کرنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے! استقامت کے ساتھ دو نفل پڑھنے کی

میت فرمائیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ روزہ

دُرود شریف کی فضیلت

رسولِ اکرم، نورِ مجسم، رحمتِ عالم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: قیامت کے روز اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم وہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا (1) وہ شخص جو میرے امتی کی پریشانی کو دور کرے (2) میری سنت کو زندہ کرنے والا (3) مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا۔ (الْبُدُورُ السَّافِرَةُ فِيْ أُمُورِ الْآخِرَةِ لِلْسَيُوطِي رَحِمَهُ اللّٰهُ ص ۱۳۱ حدیث ۳۶۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نفل روزوں کے دینی و دنیوی فوائد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فرض روزوں کے علاوہ نفل روزوں کی بھی عادت بنانی چاہئے کہ اس میں بے شمار دینی و دنیوی فوائد ہیں۔ اور ثواب تو اتنا ہے کہ جی چاہتا ہے بس روزے رکھتے ہی چلے جائیں۔ مزید دینی فوائد میں ایمان کی حفاظت، جہنم سے نجات اور جنت کا حصول شامل ہیں اور جہاں تک دنیوی فوائد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کا تعلق ہے تو دن کے اندر کھانے پینے میں صرف ہونے والے وقت اور اخراجات کی بچت، پیٹ کی اصلاح اور بہت سارے امراض سے حفاظت کا سامان ہے۔ اور تمام فوائد کی اصل یہ ہے کہ اس سے اللہ عزَّ وَّجَلَّ راضی ہوتا ہے۔

”میرے غوثِ اعظم“ کے گیارہ حُرُوف کی نسبت

سے نفلی روزوں کے فضائل پر مشتمل 11 روایات

(1) جَنَّتْ کا انوکھا دَرَخْتُ

حضرت سیدِ ناقیس بن زید جُہَنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے

محبوب، دانائے عُیُوب، مُنَزَّہ عَنِ الْعُیُوبِ عزَّ وَّجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

فرمانِ جَنَّتِ نشان ہے: ”جس نے ایک نفلی روزہ رکھا اللہ عزَّ وَّجَلَّ اُس کیلئے جَنَّتِ

میں ایک دَرَخْتُ لگائے گا جس کا پھل اُنا ر سے چھوٹا اور سیب سے بڑا ہوگا۔ وہ (موم

سے الگ نہ کئے ہوئے) شہد جیسا بیٹھا اور (موم سے الگ کئے ہوئے خالص شہد کی طرح)

خوش ذائقہ ہوگا۔ اللہ عزَّ وَّجَلَّ ہر روز قیامت روزہ دار کو اس دَرَخْتُ کا پھل کھلائے

(الْمُعْتَمُ الْكَبِيرُ ج ۱ ص ۳۶۶ حدیث ۹۳۵)

گا۔

(2) 40 سال کا فاصلہ دوزخ سے دوری

تاجدارِ رسالت، شفیعِ روزِ قیامت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ ڈھارس

نشان ہے: ”جس نے ثواب کی اُمید رکھتے ہوئے ایک نفلی روزہ رکھا اللہ عزَّ وَّجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

اُسے دوزخ سے چالیس سال (کا فاصلہ) دُور فرما دے گا۔“

(کُنْزُ الْعَمَال ج ۸ ص ۲۵۵ حدیث ۲۴۱۴۸)

(3) دوزخ سے 50 سال کی مسافت دُوری

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نبی، مکی مدنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عافیتِ نشان ہے: ”جس نے رضائے الہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے ایک دن کا نفل روزہ رکھا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسکے اور دوزخ کے درمیان ایک تیز رفتار سوار کی پچاس سالہ مسافت کا فاصلہ فرما دے گا۔“

(کُنْزُ الْعَمَال ج ۸ ص ۲۵۵ حدیث ۲۴۱۴۹)

(4) زمین بھر سونے سے بھی زیادہ ثواب

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لیب، ہم گناہوں کے مریضوں کے طبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رغبتِ نشان ہے: ”اگر کسی نے ایک دن نفل روزہ رکھا اور زمین بھر سونا اُسے دیا جائے جب بھی اس کا ثواب پورا نہ ہوگا اس کا ثواب توقیامت ہی کے دن ملے گا۔“

(الْمُسْنَدُ ابْنِ عَبَّاسٍ ج ۵ ص ۳۵۳ حدیث ۶۱۰۴)

(5) جہنم سے بھت زیادہ دُوری

حضرت سیدنا عُتْبَہ بن عبدِ سُلَیْم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سیدہ آمَنہ کے گلشن کے مہکتے پھول

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”جس نے اللہ عزَّوَجَلَّ کی راہ میں ایک دن کا فرض روزہ رکھا، اللہ عزَّوَجَلَّ اُسے جہنم سے اتا دُور کر دے گا جتنا ساتوں زمینوں اور آسمانوں کے مابین (یعنی درمیانی) فاصلہ ہے۔ اور جس نے ایک دن کا نفل روزہ رکھا اللہ عزَّوَجَلَّ اُسے جہنم سے اتا دُور کر دے گا جتنا زمین و آسمان کا درمیانی فاصلہ ہے۔ (الْمُعْجَمُ الْكَبِيرُ ج ۱۷ ص ۱۲۰ حدیث ۲۹۵)

(6) ایک روزہ رکھنے کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رُءُوْفٌ رَّحِیْمٌ، محبوبِ ربِّ عَظِیْمٌ عزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: جو اللہ عزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے اللہ عزَّوَجَلَّ اُسے جہنم سے اتا دُور کر دیتا ہے جتنا فاصلہ ایک کو اچپن سے بوڑھا ہو کر مرنے تک مسلسل اُڑتے ہوئے طے کر سکتا ہے۔ (مُسْنَدُ إِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ج ۳ ص ۶۱۹ حدیث ۱۰۸۱۰)

(7) بہترین عمل

حضرت سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ عزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! مجھے کوئی عمل بتائیے۔ ارشاد فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا عمل کوئی نہیں۔“ میں نے پھر عرض کی: ”مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا کوئی عمل نہیں۔“ میں نے پھر عرض

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُزود پڑھو کہ تمہارا رُزود مجھ تک پہنچتا ہے۔

کی، ”مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس کا کوئی مثل نہیں۔“

(سُننُ النَّسائی ج ۴ ص ۶۶)

(8) روزے رکھو تندرست ہو جاؤ گے

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ راحۃ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مَعْرَسیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جہاد کیا کرو خود کفیل ہو جاؤ گے، روزے رکھو تندرست ہو جاؤ گے اور سفر کیا کرو غنی (یعنی مالدار) ہو جاؤ گے۔“

(الْمُعْجَمُ الْأَوْسَطُ ج ۶ ص ۱۴۶ حدیث ۸۳۱۲)

(9) سونے کے دستر خوان

حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: روزہ دار کا ہر بال اس کے لئے تسبیح کرتا ہے، بروزِ قیامت عرش کے نیچے روزے داروں کے لئے موتیوں اور جواہر سے بچھا ہوا سونے کا ایسا دستر خوان بچھایا جائے گا جو احاطہٗ دُنیا کے برابر ہوگا، اس پر قسم قسم کے جتنی کھانے، مشروب اور پھل فروٹ ہوں گے وہ کھائیں پیئیں گے اور عیش و عشرت میں ہوں گے حالانکہ لوگ سخت حساب میں ہوں گے۔

(الْفَرْدُوسُ بِمَآثُورِ الْخُطَابِ ج ۵ ص ۴۹۰ حدیث ۸۸۵۳)

(10) ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں

حضرت سیدنا بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمتہ شفیع امت

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ حج اور دس مرتبہ شام دُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

مَالِکِ جَنَّتِ، محبوبِ رَبِّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے (حضرت سیدنا) بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا، ”اے بلال! (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آؤ ناشتہ کریں۔“ تو (حضرت سیدنا) بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، ”میں روزہ سے ہوں۔ تو رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”ہم اپنا رُزق کھا رہے ہیں اور بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا رُزق جَنَّتِ میں بڑھ رہا ہے۔“ پھر فرمایا، اے بلال! کیا تمہیں معلوم ہے کہ جتنی دیر تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے تو اس کی ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں اور ملائکہ اس کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں۔ (سنن ابن ماجہ ج ۲ ص ۳۴۸ حدیث ۱۷۴۹)

(11) روزہ کی حالت میں مرنے کی فضیلت

أُمُّ الْمُؤْمِنِینِ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ منورہ، سلطانِ مکہ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو روزے کی حالت میں مرا، اللہ تعالیٰ قیامت تک کیلئے اس کے حساب میں روزے لکھ دے گا۔ (الفردوسُ بِمَأْثُورِ الْخُطَابِ ج ۳ ص ۵۰۴ حدیث ۵۵۵۷)

نیک کام کے دوران مرنے کی سعادت

سَبَّحَنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! خوش نصیب ہے وہ مسلمان جسے روزے کی حالت میں موت آئے۔ بلکہ کسی بھی نیک کام کے دوران موت آنا نہایت ہی اچھی علامت ہے۔ مثلاً باوضو یا دورانِ نماز مرنے، سفرِ مدینہ کے دوران بلکہ مدینہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زود و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

منورہ میں رُوح قبض ہونا، دورانِ حج مکّہ مکرمہ، مٹی، مُزِ دِلّہ یا عَرَ فات شریف میں فوتگی، دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنتوں بھرے سفر کے دورانِ دنیا سے رخصت ہونا، یہ سب ایسی عظیم سعادتیں ہیں کہ صِرْف خوش نصیبوں ہی کو حاصل ہوتی ہیں۔ اس سلسلے میں صحابہ کرام علیہم الرضوان کی نیک تمنائیں بیان کرتے ہوئے حضرت سیدنا خَیثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: صحابہ کرام علیہم الرضوان اس بات کو پسند کرتے تھے کہ انتقال کسی اچھے کام مثلاً حج، عمرہ، غزوہ (جہاد)، رَمضان کے روزے وغیرہ کے بعد ہو۔

کائنات کی ایمان افروز وفات

اچھے کام کے دوران موت سے ہم آغوش ہونے کی سعادت مُقَدّر والوں ہی کا حصّہ ہے۔ اس ضمن میں تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعتکاف کی ایک مَدَنی بہار ملاحظہ فرمائیے اور زندگی بھر کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہنے کا عزمِ مُصمّم کر لیجیے۔ چنانچہ مدینۃ الاولیاء احمد آباد شریف (گجرات، الہند) کے کالوچاچا (عمر تقریباً 60 برس) رَمضان المبارک (۱۴۲۵ھ، 2004) کے آخری عشرے میں شاہی مسجد (شاہ عالم، احمد آباد شریف) میں ہونے والے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعتکاف میں مُعتکف ہو گئے۔ یوں تو یہ پہلے ہی سے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

دُعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے مگر عاشقانِ رسول کے ساتھ اجتماعی اعتکاف میں شمولیت پہلی ہی بار نصیب ہوئی تھی۔ اعتکاف میں بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا اور ساتھ ہی ساتھ دعوتِ اسلامی کے 72 مَدَنی انعامات میں سے پہلی صف میں نماز پڑھنے کی ترغیب والے دوسرے مَدَنی انعام کا خوب جذبہ ملا۔ چنانچہ انہوں نے پہلی صف میں نماز پڑھنے کی عادت بنالی۔ ۲ شوال المکرم یعنی عیدُ الفطر کے دوسرے روز تین دن کے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سٹٹون بھرا سفر کیا۔ مَدَنی قافلہ سے واپسی کے پانچ یا چھ دن کے بعد یعنی 11 شوال المکرم ۱۴۲۵ھ (2004) کو کسی کام سے بازار جانا ہوا، مصروفیت بھی تھی مگر تاخیر کی صورت میں پہلی صف فوت ہو جانے کا خدشہ تھا۔ لہذا سارا کام چھوڑ کر مسجد کا رُخ کیا اور اذان سے قبل ہی مسجد میں پہنچ گئے، وضو کر کے جُوں ہی کھڑے ہوئے کہ گر پڑے، کلمہ شریف اور دُرودِ پاک پڑھتے ہوئے اُن کی رُوح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اجتماعی اعتکاف کی برکت سے مَدَنی انعامات کے دوسرے مَدَنی انعام پہلی صف میں نماز پڑھنے کے ملے ہوئے جذبے نے کالو چاچا کو انتقال کے وقت بازار کی غفلت بھری فضاؤں سے اٹھا کر مسجد کی رحمت بھری فضاؤں میں پہنچا دیا اور کیسی خوشی نصیبی کہ آخری وقت کلمہ و دُرود نصیب

نرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

ہو گیا۔ سُبْحَنَ اللہ! اور جس کو مرتے وقت کَلِمَہ شریف نصیب ہو جائے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا قَبْر و حَشْر میں بیڑا پار ہے۔ چُننا چھ مہی رحمت، شفیع اُمّت، مالِکِ جَنّت، محبوبِ رَبِّ الْعِزّتِ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ جَنّت نشان ہے: جس کا آخری کلام لَا اِلَهَ اِلَّا اللہ ہو، وہ داخلِ جَنّت ہوگا۔ (سُنَنِ ابی داؤد ج ۳ ص ۲۵۵ حدیث ۳۱۱۶) مزید دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سنئے:

چُننا چھ انتقال کے چند روز بعد ان کے فرزند نے خواب میں دیکھا کہ مرحوم کا لو چا چا سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے مُسکراتے ہوئے فرما رہے ہیں: بیٹا! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں لگے رہو کہ اسی مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے مجھ پر کرم ہوا ہے۔

موتِ فضلِ خدا سے ہوا ایمان پر، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
عزوجل
رَبِّ کی رحمت سے پاؤ گے جَنّت میں گھر، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
عزوجل
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ علی محمد

ہر ماہ تین روزے رکھنے کا ثواب

ہر مَدَنی ماہ (یعنی سنِ ہجری کے مہینے) میں کم از کم تین روزے ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کو رکھ ہی لینے چاہئیں۔ اس کے بے ہُمار دُنویٰ اور اُنْزویٰ فوائد و فضائل ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ یہ روزے ”ایامِ بیض“ یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ تاریخ

ترجمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراطِ واحد پہاڑ جتنا ہے۔

کور کھے جائیں۔

”یا رَبِّ مُحَمَّد“ کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے ایامِ یُض کے روزوں کے مُتَعَلِّق 8 روایات

(1) اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سَیدَتُنَا حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے،

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم چار چیزوں کو نہیں چھوڑتے
تھے {1} عاشورہ اور {2} عَشْرَةُ ذُو الْحِجَّةِ اور {3} ہر مہینے میں تین دن کے
روزے اور {4} فُجْرِ (کے فرض) سے پہلے دو رکعتیں (یعنی دو سُنَّتیں)۔

(سُنُّنُ النَّسَائِی ج ۴ ص ۲۲۰)

(2) حضرت سَیدُنا ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ طبیبوں

کے طبیب، اللہ کے حبیب عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ایامِ یُض میں بغیر روزہ
کے نہ ہوتے نہ سفر میں نہ حَضَر (یعنی قیام) میں۔

(سُنُّنُ النَّسَائِی ج ۴ ص ۱۹۸)

(3) اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سَیدَتُنَا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت

فرماتی ہیں: میرے سر تاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ایک مہینے میں ہفتہ،
اتوار اور پیر کا جبکہ دوسرے ماہ منگل، بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے۔

(سُنُّنُ التِّرْمِذِی ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۶)

(4) حضرت سَیدُنا عثمان بن ابوعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

نے سرکارِ دو عالم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے سنا، ”جس طرح تم میں سے کسی کے پاس لڑائی میں بچاؤ کے لئے ڈھال ہوتی ہے اسی طرح روزہ جہَنَّم سے تمہاری ڈھال ہے اور ہر ماہ تین دن روزے رکھنا بہترین روزے ہیں۔“ (صَحِیحُ ابْنِ خُزَیْمَہ ج ۳ ص ۳۰۱ حدیث ۲۱۲۵)

(5) ہر مہینے میں تین دن کے روزے ایسے ہیں جیسے دہر یعنی (ہمیشہ)

کے روزے۔ (صَحِیحُ البُخَارِی ج ۱ ص ۶۴۹ حدیث ۱۹۷۵)

(6) رَمَہْان کے روزے اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے سینے کی

خرابی کو دُور کرتے ہیں۔ (مُسْنَدُ اِمَامِ اَحْمَد ج ۹ ص ۳۶ حدیث ۲۳۱۳۲)

(7) جس سے ہو سکے ہر مہینے میں تین روزے رکھے کہ ہر روزہ دس

گناہ مٹاتا اور گناہ سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسا پانی کپڑے کو۔

(اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیْر ج ۲۵ ص ۳۵ حدیث ۶۰)

(8) جب مہینے میں تین روزے رکھنے ہوں تو 13، 14 اور 15 کو

رکھو۔ (سُنَنِ النَّسَائِی ج ۴ ص ۲۲۱)

”مصطفیٰ“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے پیر شریف

اور جمعرات کے روزوں کے مُتَعَلِّق 5 روایات

(1) حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسولُ اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مُسَلِّم (علیہم السلام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھوے۔ غلک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: پیر اور جُمُعرات کو اعمال پیش ہوتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اُس وقت پیش ہو کہ میں روزہ دار ہوں۔

(سُنُّنُ التَّیْرَمِذِی ج ۲ ص ۱۸۷ حدیث ۷۴۷)

(2) اللہ کے محبوب، دانائے عُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ

تعالیٰ علیہ والہ وسلم پیر شریف اور جُمُعرات کو روزے رکھا کرتے تھے اس کے بارے میں عرض کی گئی تو فرمایا، ان دونوں دنوں میں اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرماتا ہے مگر وہ دو شخص جنہوں نے باہم جدائی کر لی ہے ان کی نسبت ملائکہ سے فرماتا ہے انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ صلح کر لیں۔ (سُنُّنُ ابْنِ ماجہ ج ۲ ص ۳۴۴ حدیث ۱۷۴۰)

(3) اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سَیدَتُنَا عَائِشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت

فرماتی ہیں: میرے سر تاج، صاحبِ معر ان صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پیر اور جُمُعرات کے روزے کا خاص خیال رکھتے تھے۔ (سُنُّنُ التَّیْرَمِذِی ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۵)

(4) حضرت سَیدَتُنَا ابُو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سرکارِ نامدار،

مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے پیر شریف کے روزے کا سبب دریافت کیا گیا تو فرمایا، اسی میں میری ولادت ہوئی، اسی میں مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ (صَحِیحُ مُسْلِم ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۲)

(5) حضرت سَیدُنَا سَامِہ بن زَید رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزہ جہدُ رُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ سَیِّدُنا اُسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفر میں بھی پیر اور مُجمعات کا روزہ تَرَک نہیں فرماتے تھے۔ میں نے ان کی بارگاہ میں عَرَض کی کہ کیا وجہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بڑی عُمر میں بھی پیر اور مُجمعات کا روزہ رکھتے ہیں؟ فرمایا، رَسُوْلُ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیر اور مُجمعات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ میں نے عَرَض کی، یا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا وجہ ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیر اور مُجمعات کا روزہ رکھتے ہیں؟ تو ارشاد فرمایا: لوگوں کے اَعْمَال پیر اور مُجمعات کو پیش کئے جاتے ہیں۔ (شُعَبُ الْاِیْمَان ج ۳ ص ۳۹۲ حدیث ۳۸۵۹)

کینے کی تعریف

بیٹھے اسلامی بھائیو! ان احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ **پیر شریف** اور **جُمعات** کو بارگاہِ حُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں بندوں کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں اور ان دونوں اِیام میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی رَحمت سے مسلمانوں کی **مَغفرت** فرما دیتا ہے۔ مگر آپس میں کسی دُنیوی سبب سے جُدائی کرنے والوں کو نہیں بَخشا جاتا۔ واقعی یہ بے حد تشویش کی بات ہے۔ آج کے دَور میں شاید ہی کوئی کینے سے محفوظ ہو۔ دل کی چھپی ہوئی دشمنی کو کینہ کہتے ہیں لہذا ہمیں غور کر کے جس جس مسلمان کا دل میں کینہ بیٹھ گیا ہو اُس کو دور کرنا چاہئے۔ خصوصاً خاندانی جھگڑے ہوں تو خود آگے بڑھ کر صلح کی ترکیب بنانی چاہئے، اخلاص

نفرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزہ جو دوسو بار زود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

کے ساتھ کامل کوشش کے باوجود بھی اگر جُدائی ختم کرنے میں ناکامی ہوئی تو پہل کرنے والا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بری ہو جائیگا۔ بہر حال پیر شریف اور جُمُعرات کو ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم روزہ رکھا کرتے تھے۔ پیر شریف کے روزے کا ایک سبب اپنی ولادت بھی بتایا، گویا تاجدارِ رسالت، ماہِ نبوت، مالکِ کوثر و جنت، محبوبِ ربِّ العزت تَعَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت منایا کرتے تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”جَنَّت“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے بُدھ

اور جُمُعرات کے روزوں کے 3 فضائل

(1) حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے

اللہ کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سیدہ آمنہ کے گلشن کے ہمکنے پھول عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا فرمانِ بشارت نشان ہے، جو بدھ اور جُمُعرات کو روزے رکھے اُس کے لئے جہنم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔

(الْمُسْنَدُ ابْنِ یَعْلٰی ج ۵ ص ۱۱۵ حدیث ۵۶۱۰)

(2) حضرت سیدنا مُسْلِم بن عُبَیْدُ اللہ قُرَشِی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے

والدِ مکرم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُرد پاک نہ پڑے۔

تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں یا تو خود عرض کی یا کسی اور نے دریافت کیا، یا رسول اللہ عزَّوَجَلَّ
 وصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں ہمیشہ روزہ رکھوں؟ سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم خاموش
 رہے۔ پھر دوسری مرتبہ عرض کی، پھر خاموشی اختیار فرمائی۔ تیسری بار پوچھنے پر
 استفسار فرمایا کہ روزے کے متعلّق کس نے سؤل کیا؟ عرض کی، میں نے یا نبی
 اللہ عزَّوَجَلَّ وصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! تو جواباً ارشاد فرمایا، بے شک تجھ پر تیرے گھر والوں
 کا حق ہے تو رَمَہان اور اس سے مُثَصِّل مہینے (شَوَّال) اور ہر بدھ اور جمعرات کو
 روزہ رکھ کہ اگر تو ایسا کریگا تو گویا تُو نے ہمیشہ کے روزے رکھے۔

(شُعْبُ الْاِيْمَان ج ۳ ص ۳۹۵ حدیث ۳۸۶۸)

(3) ”جس نے رَمَہان، شَوَّال، بدھ اور جُمُعرات کا روزہ رکھا تو

وہ داخلِ جَنّت ہوگا۔“ (السُّنَنُ الْكُبْرَى لِلنَّسَائِي ج ۲ ص ۱۴۷ حدیث ۲۷۷۸)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”کرم“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے بدھ

جُمُعرات اور جُمُعہ کے روزوں کے 3 فضائل

(1) حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے،

سلطانِ دو جہان، رحمتِ عالمیہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ جَنّت نشان ہے، جس

نے بدھ، جُمُعرات و جُمُعہ کا روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اُس کیلئے جَنّت میں ایک

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُشور لے نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ تجسّس ترین شخص ہے۔

مکان بنائے گا جس کا باہر کا حصہ اندر سے دکھائی دیگا اور اندر کا باہر سے۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۳ ص ۴۵۲ حدیث ۵۲۰۴)

(2) حضرت سیدنا اُس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزّوجلّ

اس کیلئے (یعنی بدھ، مجمرات و جُمُعہ کے روزے رکھنے والے کیلئے جنت میں) موتی اور یاقوت و زبرجد کا محل بنائے گا۔ اور اُس کیلئے دوزخ سے بُرائت (یعنی آزادی) لکھ دی جائے گی۔

(شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۹۷ حدیث ۳۸۷۳)

(3) حضرت سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت میں ہے، جو

ان تین دنوں کے روزے رکھے پھر جُمُعہ کو تھوڑا یا زیادہ تصدّق (یعنی خیرات) کرے تو جو گناہ کئے ہیں بخش دیئے جائیں گے اور ایسا ہو جائیگا جیسے اُس دن کہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔

(الْمُعْجَمُ الْكَبِيرُ ج ۱۲ ص ۲۶۶ حدیث ۱۳۳۰۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”یا نُور“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے جُمُعہ

کے روزوں کے مُتَعَلِّق 5 فضائل

(1) سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان

باقرینہ ہے: ”جس نے جُمُعہ کا روزہ رکھا تو اللہ عزّوجلّ اسے آخرت کے دس

دنوں کے برابر اجر عطا فرمائے گا اور ان کی تعداد ایامِ دنیا کی طرح نہیں ہے۔“

(شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۹۳ حدیث ۳۸۶۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

مگر تہا جُمُعہ کا روزہ نہ رکھا جائے اس کے ساتھ جُمُعرات یا ہفتہ ملا لینا چاہئے۔ (تہائمُعہ کا روزہ رکھنے کی ممانعت کی روایت آگے آرہی ہے)

(2) حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مدینے کے تاجور، شفیق روزِ محشر، محبوبِ ربِّ اکبر عَزَّوَجَلَّ وُصِّلَی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رُوح پرور ہے، ”جس نے جُمُعہ ادا کیا (یعنی نمازِ جُمُعہ ادا کی) اور اس دن کا روزہ رکھا اور مریض کی عیادت کی اور جنازے کے ساتھ گیا اور نکاح کی گواہی دی تو اُس کیلئے جنت واجب ہوگئی۔“
(المُعْجَمُ الْکَبِیْرُ ص ۸ حدیث ۹۷ ص ۷۴۴)

(3) حضرت سیدنا ابورہیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وُصِّلَی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے روزے کی حالت میں یومِ جُمُعہ کی صُبح کی اور مریض کی عیادت کی اور جنازے کے ساتھ گیا اور صَدَقہ کیا تو اُس نے اپنے لئے جنت واجب کر لی۔“ (شُعْبُ الْاِیْمَان ج ۳ ص ۳۹۴ حدیث ۳۸۶۴)

(4) حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وُصِّلَی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے بروزِ جُمُعہ روزہ رکھا اور مریض کی عیادت کی اور مسکین کو کھانا کھلایا اور جنازے کے ہمراہ چلا تو اُسے چالیس سال کے گناہ لاحق نہ ہونگے۔ (شُعْبُ الْاِیْمَان ج ۳ ص ۳۹۴ حدیث ۳۸۶۵)

(5) حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سرکارِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر رُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بہت کم جُمُعہ کا روزہ ترک فرماتے تھے۔

(شُعْبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۹۴ حدیث ۳۸۶۵)

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح عاشورہ کے روزے کے پہلے یا بعد میں

ایک روزہ رکھنا ہے اسی طرح جُمُعہ میں بھی کرنا ہے، کیوں کہ خُصُوصِیَّت کے ساتھ تنہا

جُمُعہ یا صرف ہفتہ کا روزہ رکھنا مکروہ تنزیہی (یعنی ناپسندیدہ) ہے۔ ہاں اگر کسی

مخصوص تاریخ کو جُمُعہ یا ہفتہ آ گیا تو تنہا جُمُعہ یا ہفتہ کا روزہ رکھنے میں کراہت

نہیں۔ مثلاً 15 شَعْبَانُ الْمُعَظَّم، 27 رَجَبُ الْمُرَجَّب وغیرہ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”فَضْل“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے تنہا جُمُعہ

کا روزہ رکھنے کی مُمَانَعَت کی 3 روایت

(1) حضرت سَیِّدُ نَابُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے

تاجدارِ مدینہ منورہ، سردارِ مَکَّہِ مُکَرَّمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے

سنا، تم میں سے کوئی ہرگز جُمُعہ کا روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس کے پہلے یا بعد میں ایک دن

ملا لے۔“ (صَحِیْحُ الْبُخَارِی ج ۱ ص ۶۵۳ حدیث ۱۹۸۵)

(2) حضرت سَیِّدُ نَابُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم، رُفُوْفَ رَجِیم علیہ أَفْضَلُ

الصَّلَوةِ وَ التَّسْلِیم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

نے ارشاد فرمایا: راتوں میں سے شبِ جُمُعہ کو قیام کیلئے خاص نہ کرو اور نہ ہی دنوں کے دورانِ یومِ جُمُعہ کو روزے کے ساتھ خاص کرو مگر یہ کہ تم ایسے روزے میں ہو جو تمہیں رکھنا ہو۔
(صَحیح مُسْلِم ص ۵۷۶ حدیث ۱۱۴۴)

(3) حضرت سَیدُنا عَامِر بن لُذَیْن اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسولُ اللہ ﷺ عَلَّی وُصَلِّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنّا، ”جُمُعہ کا دن تمہارے لئے عید ہے اِس دن روزہ مت رکھو مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو۔
(التَّرغِیْب وَالتَّرْهِیْب ج ۲ ص ۸۱ حدیث ۱۵۹۲)

ان تینوں احادیث سے معلوم ہوا کہ تہا جُمُعہ کا روزہ نہ رکھنا چاہئے۔
ہاں اگر کوئی خاص وجہ ہو مثلاً 27 رَجَبِ المَرْجَبِ جُمُعہ کو ہو گئی تو اب رکھنے میں حَرَج نہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ اور اتوار کے روزے کے فضائل پر مشتمل دو روایات

حضرت سَیدُنا اُمِّ سَلَمَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسولُ اللہ ﷺ عَلَّی وُصَلِّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہفتہ اور اتوار کا روزہ رکھا کرتے اور فرماتے ”یہ دونوں (ہفتہ اور اتوار) مُشرِکین کی عید کے دن ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان کی مخالفت کروں۔“
(ابنِ حُرَیْمَہ ج ۳ ص ۳۱۸ حدیث ۲۱۶۷)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُودِ رُود پڑھو کہ تمہارا رُودِ مجھ تک پہنچتا ہے۔

تہا ہفتہ کا روزہ رکھنا منع ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن بُسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بہن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عزَّوَجَلَّ وُصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ہفتے کے دن کا روزہ فرض روزوں کے علاوہ مت رکھو۔ حضرت سیدنا امام ابو عیسیٰ ترمذی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حَسَن ہے اور یہاں ممانعت سے مراد کسی شخص کا ہفتے کے روزے کو خاص کر لینا ہے کہ یہودی اُس دن کی تعظیم کرتے ہیں۔ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”یا سلطانِ مدینہ“ کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے روزہ نَفْل کے 12 مَدَنی پھول

(1) ماں باپ اگر بیٹے کو نفل روزے سے اس لئے منع کریں کہ بیماری کا

اندیشہ ہے تو والدین کی اطاعت کرے۔ (رَدُّ الْمُحْتَار ج ۳ ص ۴۷۸)

(2) شوہر کی اجازت کے بغیر بیوی نفل روزہ نہیں رکھ سکتی۔

(دُرِّ مُخْتَار، رَدُّ الْمُحْتَار ج ۳ ص ۴۷۷)

(3) نفل روزہ قَصْداً شروع کرنے سے پورا کرنا واجب ہو جاتا ہے

اگر توڑے گا تو قضاء واجب ہوگی۔ (دُرِّ مُخْتَار ج ۳ ص ۴۷۳)

(4) نفل روزہ جان بوجھ کر نہیں توڑا بلکہ بلا اختیار ٹوٹ گیا مثلاً عورت

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ حج اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کوروزہ کے دوران حیض آ گیا تو روزہ ٹوٹ گیا مگر قضا واجب ہے۔ (ایضاً ص ۳۷۴)

(5) **نفل روزہ** بلاغڈ رتوڑ نانا جائز ہے۔ مہمان کے ساتھ اگر میزبان نہ

کھائے گا تو اُسے یعنی مہمان کو ناگوار گزرے گا، یا مہمان اگر کھانا نہ کھائے تو میزبان کو اذیت ہوگی تو **نفل روزہ** توڑنے کیلئے یہ عذر رہے بشرطیکہ یہ بھروسہ ہو کہ اس کی قضا رکھ لیگا اور یہ بھی شرط ہے کہ ضحوہ کُبریٰ سے پہلے توڑے بعد کو نہیں۔

(دُرِّمُخْتَار، رَدُّ الْمُحْتَار ج ۳ ص ۴۷۵)

(6) **والدین** کی ناراضگی کے سبب عَصْر سے پہلے تک **نفل**

روزہ توڑ سکتا ہے۔ بعدِ عَصْر نہیں۔ (دُرِّمُخْتَار، رَدُّ الْمُحْتَار ج ۳ ص ۴۷۷)

(7) اگر کسی اسلامی بھائی نے دعوت کی تو ضحوہ کُبریٰ سے قبل **روزہ**

نفل توڑ سکتا ہے مگر قضا واجب ہے۔ (دُرِّمُخْتَار ج ۳ ص ۴۷۷)

(8) **اس طرح بیعت کی کہ** ”کہیں دعوت ہوئی تو روزہ نہیں اور نہ ہوئی تو

ہے۔“ یہ بیعت صحیح نہیں، بہر حال روزہ دار نہیں۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۹۵)

(9) **ملازم یا مزدور اگر نفلی روزہ رکھیں تو کام پورا نہیں کر سکتے تو ”مُتَاجِر“**

(یعنی جس نے مُلازمت یا مزدوری پر رکھا ہے) کی اجازت ضروری ہے۔ اور اگر کام پورا کر سکتے ہیں تو اجازت کی ضرورت نہیں۔ (دُرِّمُخْتَار ج ۳ ص ۴۷۸)

(10) **حضرت سیدنا داؤد علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام** ایک دن

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ ہمارے لئے طہارت ہے۔

چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھتے تھے۔ اس طرح روزے رکھنا ”صوم داؤدی“ کہلاتا ہے اور ہمارے لئے یہ افضل ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: افضل روزہ میرے بھائی داؤد (علیہ السلام) کا روزہ ہے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے اور دشمن کے مقابلے سے فرار نہ ہوتے تھے۔

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۲ ص ۱۹۷ حدیث ۷۷۰)

(11) حضرت سَیدُنا سُلَیمان عَلَیْہِ السَّلَام تین دن مہینے کے شروع میں، تین دن وَسْط میں اور تین دن آخِر میں روزہ رکھا کرتے تھے اور اس طرح مہینے کے اوائل، اَوَاسِط اور اَوَاخِر میں روزہ دار رہتے تھے۔

(کُنْزُ الْعُمَال ج ۸ ص ۳۰۴ حدیث ۲۴۶۲۴)

(12) سارا سال روزے رکھنا مکروہِ تنزیہی ہے۔ (دَرِمُخْتَار ج ۳ ص ۳۳۷)

یارِ مصطفیٰ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہمیں زندگی، صحت اور فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے خوب خوب نفلی روزے رکھنے کی سعادت عطا فرما، انہیں قبول بھی کر اور ہماری اور ہمارے پیٹھے محبوبِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ساری اُمت کی مَغْضَرْت فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ علی محمد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُبَارک مینے

دُرود شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شفیعُ

الْمُذْنِبِينَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشاد دلنشین ہے:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حِينَ يُصْبِحُ ترجمہ: جس نے مجھ پر صبح و شام دس دن
عَشْرًا وَحِينَ يُمَسِي عَشْرًا مرتبہ دُرود پاک پڑھا وہ قیامت کے دن
أَذْرَكَتْهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ میری شفاعت کو پائے گا۔

(مَجْمَعُ الزَّوَايِد ج ۱۰ ص ۱۶۳ حدیث ۱۷۰۲۲)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

مَحَرَّمُ الْحَرَامِ

اسلامی سال ماہِ مُحَرَّمُ الْحَرَامِ سے شروع ہوتا ہے۔ یہ بہت ہی عظمت
و بَرَکات والا مہینہ ہے، جو ہمیں صبر و ایثار کا درس دیتا ہے۔ اس ماہِ مبارک میں عبادت
کرنے اور روزہ رکھنے کے بارے میں مُتَعَدِّد فضائل وارد ہوئے ہیں، نیز اسی ماہ میں
یومِ عاشورہ جو اپنی خصوصیات میں مُمتاز ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

رَمَضان کے بعد افضل روزے

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حُضوِ راکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم، شافعِ اُمَمِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: ”رَمَضان کے بعد مُحَرَّم کا روزہ افضل ہے اور فَرَض کے بعد افضل نماز صَلوٰۃ اللَّیْلِ (یعنی رات کے نوافل) ہے۔“ (صَحیح مُسَلِم ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۳)

ایک مہینے کے روزوں کے برابر

طبیعوں کے طبیب، اللہ کے حبیب، حبیبِ لیبِ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: مُحَرَّم کے ہر دن کا روزہ ایک مہینے کے روزوں کے برابر ہے۔ (الْمُعْجَمُ الصَّغِيرُ لِلطَّبْرَانِي ج ۲ ص ۷۱)

”اُس حسین ابنِ حیدر پہ لاکھوں سلام“ کے پچیس خُرُوف کی نسبت سے عاشورہ کو واقع ہونے والے 25 اہم واقعات

(1) 10 محرم الحرام عاشورہ کے روز حضرت سیدنا آدم صَفِیُّ اللہ علی نَبِیْنَاوَعَلِیْہِ الصَّلَوٰۃُ وَالسَّلَام کی توبہ قبول کی گئی (2) اسی دن انہیں پیدا کیا گیا (3) اسی دن انہیں جَنّت میں داخل کیا گیا (4) اسی دن عرش (5) گُر سی (6) آسمان (7) زمین (8) سورج (9) چاند (10) ستارے اور (11) جَنّت پیدا کئے گئے (12) اسی دن حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علی نَبِیْنَاوَعَلِیْہِ الصَّلَوٰۃُ وَالسَّلَام پیدا ہوئے (13) اسی

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

دن انہیں آگ سے نجات ملی (14) اسی دن حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی اُمت کو نجات ملی اور فرعون اپنی قوم سمیت عرق ہوا (15) حضرت سیدنا عیسیٰ روح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کئے گئے (16) اسی دن انہیں آسمانوں کی طرف اٹھایا گیا (17) اسی دن حضرت سیدنا نوح علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی کشتی کو جو دبی پر ٹھہری (18) اسی دن حضرت سیدنا سلیمان علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو مُلکِ عظیم عطا کیا گیا (19) اسی دن حضرت سیدنا یونس علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام مچھلی کے پیٹ سے نکالے گئے (20) اسی دن حضرت سیدنا یعقوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی بینائی کا ضعف دور ہوا (21) اسی دن حضرت سیدنا یوسف علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام گھرے کنوئیں سے نکالے گئے (22) اسی دن حضرت سیدنا ایوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکلیف رفع کی گئی (23) آسمان سے زمین پر سب سے پہلی بارش اسی دن نازل ہوئی اور (24) اسی دن کا روزہ اُمتوں میں مشہور تھا یہاں تک کہ یہ بھی کہا گیا کہ اس دن کا روزہ ماہِ رمَضان المبارک سے پہلے فرض تھا پھر منسوخ کر دیا گیا مُکاشفَةُ الْقُلُوب ص ۶۵۰

(25) امامِ الہمام، امامِ عالمِ مقام، امامِ عرشِ مقام، امامِ تشنہ کام سیدنا امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مع شہزادگان و رفقاء تین دن بھوکا رکھنے کے بعد اسی عاشورہ کے روز دشتِ کربلا میں انتہائی سفاکی کے ساتھ شہید کیا گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

عاشورہ کے دن اہل و عیال پر خرچ کی برکات

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ تُوْر کے پیکر، تمام نبیوں کے سُرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے بال بچوں کے کھانے پینے میں خوب زیادہ فراخی اور کُشادگی کرے گا یعنی زیادہ کھانا تیار کرا کر خوب پیٹ بھر کے کھلائے گا اللہ تعالیٰ سال بھر تک اس کے رِزق میں وسعت اور خیر و برکت عطا فرمائے گا۔

(مَائِبَتٍ مِّنَ السَّنَةِ، شَهْرُ الْمُحَرَّمِ ص ۱۷)

سارا سال امراض سے حفاظت

مفسرِ شہیر حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ ان فرماتے ہیں: مُحَرَّم کی نویں اور دسویں کو روزہ رکھے تو بہت ثواب پائے گا۔ بال بچوں کیلئے دسویں مُحَرَّم کو خوب اچھے اچھے کھانے پکائے تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ سال بھر تک گھر میں برکت رہے گی۔ بہتر ہے کہ کھچڑا پکا کر حضرت شہیدِ کربلا سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ کرے بہت مُجرب (یعنی موثر و آزمودہ) ہے۔ اسی تاریخ یعنی ۰ مُحَرَّم الحرام کو غسل کرے تو تمام سال ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بیماریوں سے امن میں رہے گا کیونکہ اس دن آبِ زم زم تمام پانیوں میں پہنچتا ہے (روح البیان، ج ۴، ص ۴۲۷) سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زور و دھوکہ تمہارا زور و دھوکہ تک پہنچتا ہے۔

شخصِ یومِ عاشورہ اِٹم دسر مہ آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی بھی نہ دیکھیں

گی۔ (شُعَبُ الْإِيْمَان ج ۳ ص ۳۶۷ حدیث ۳۷۹۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عاشورہ کی خیرات کی برکات

عاشورہ کے روز ملک ”رے“ میں قاضی صاحب کے پاس ایک سائل آکر عرض گزار ہوا: میں ایک بہت نادار و عیال دار آدمی ہوں آپ کو یومِ عاشورہ کا واسطہ! میرے لیے دو سیر روٹی، پانچ سیر گوشت، اور دس درہم کا انتظام فرمادیتجئے، اللہ تعالیٰ آپ کی عزت میں برکت دے۔ قاضی صاحب نے کہا: ظہر کے بعد آنا۔ فقیر ظہر کے بعد آیا تو کہا: عصر کے بعد آنا۔ وہ عصر کے بعد پہنچا تب بھی کچھ نہیں دیا خالی ہاتھ ہی ٹر خادیا۔ فقیر کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ رنجیدہ رنجیدہ ایک نصرانی (کرستین) کے پاس پہنچا اور اس سے کہا: آج کے مقدس دن کے صدقے مجھے کچھ دیدو۔ اس نے پوچھا: آج کون سا دن ہے؟ جواب دیا: آج یومِ عاشورہ ہے۔ یہ کہنے کے بعد عاشورہ کے کچھ فضائل بیان کیے۔ اس نے سن کر کہا آپ نے بہت ہی عظمت والے دن کا واسطہ دیا، اپنی ضرورت بیان کیجئے۔ سائل نے اس سے بھی وہی ضرورت بیان کر دی۔ اُس آدمی نے دس بوری گیہوں، سو سیر گوشت اور بیس درہم پیش کرتے ہوئے کہا: یہ آپ

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ اور دس مرتبہ شام و دُود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کے اہل و عیال کے لیے زندگی بھر ہر ماہ اس دن کی فضیلت و حرمت کے صدقے مقرر ہے۔ رات کو قاضی صاحب نے خواب دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے نظر اٹھا کر دیکھ! جب نظر اٹھائی تو دو عالیشان محل نظر آئے، ایک چاندی اور سونے کی اینٹوں کا اور دوسرا سرخ یا قوت کا تھا۔ قاضی نے پوچھا: یہ دونوں محل کس کے ہیں؟ جواب ملا، اگر تم سائل کی ضرورت پوری کر دیتے تو یہ تمہیں ملتے مگر چونکہ تم نے اُسے دھکے کھلانے کے باوجود بھی کچھ نہ دیا اس لئے اب یہ دونوں محل فلاں نصرانی (کرچین) کے لئے ہیں۔ قاضی صاحب بیدار ہوئے تو بہت پریشان تھے۔ صبح ہوئی تو نصرانی (کرچین) کے پاس گئے اور اس سے دریافت کیا کہ کل تم نے کون سی ”نیکی“ کی ہے؟ اس نے پوچھا، آپ کو کیسے علم ہوا؟ قاضی صاحب نے اپنا خواب سنایا، اور پیشکش کی کہ مجھ سے ایک لاکھ درہم لے لو اور کل کی ”نیکی“ مجھے بیچ دو! نصرانی نے کہا: میں روئے زمین کی ساری دولت لے کر بھی اسے فروخت نہیں کروں گا، رب العزت جَلَّ جَلَالُہ کی رحمت و عنایت بہت خوب ہے۔ لیجئے میں مسلمان ہوتا ہوں یہ کہہ کر اس نے پڑھا، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہ وَّرَسُوْلُہ یعنی میں گواہی دیتا ہوں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں محمد اس کے بندہ خاص اور اس کے رسول ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم۔

(رَوْضُ الرَّايِحِينَ ص ۱۵۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

شبِ عاشورہ کی نفل نماز

عاشورہ کی رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر

رکعت میں **الْحَمْد** کے بعد **آیۃ الكرسي** ایک بار اور سورۃ **اخلاص** تین

تین بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک سو مرتبہ سورۃ **اخلاص** پڑھے۔ گناہوں

سے پاک ہوگا اور بہشت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی۔ (جنتی زیور ص ۱۵۷)

”حُسین“ کے چار حُرُوف کی نسبت

سے عاشورہ کے روزے کے 4 فضائل

(1) حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشادِ گرامی ہے،

”رَسُولُ اللَّهِ (عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) جب مَدِينَةُ الْمُنَوَّرَةِ زَادَهَا اللَّهُ شَرَفًا وَ

تَعَظِيمًا میں تشریف لائے، یَہُود کو عاشورہ کے دن روزہ دار پایا تو ارشاد فرمایا: یہ کیا دن

ہے کہ تم روزہ رکھتے ہو؟ عَرَض کی: یہ عظمت والا دن ہے کہ اسمیں موسیٰ علیہ الصلوٰۃ

وَالسَّلَام اور اُن کی قوم کو اللہ تعالیٰ نے نجات دی اور فرعون اور اُس کی قوم کو دُودِ بُو دیا۔ لہذا

موسیٰ علیہ الصلوٰۃ وَالسَّلَام نے بطور شکرانہ اس دن کا روزہ رکھا، تو ہم بھی روزہ رکھتے

ہیں۔ ارشاد فرمایا: موسیٰ علیہ الصلوٰۃ وَالسَّلَام کی مُوَافَقَت کرنے میں بہ نسبت

تمہارے ہم زیادہ حقدار اور زیادہ قریب ہیں۔ تو سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے خود

بھی روزہ رکھا اور اس کا حُکْم بھی فرمایا۔ (صَحِيحُ الْبُخَارِي ج ۱ ص ۶۵۶ حدیث ۲۰۰۴)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زُور دیا کہ لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(2) حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں، ”میں

نے سلطانِ دو جہان، شہنشاہِ کون و مکان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو کسی

دن کے روزہ کو اور دن پر فضیلت دیکر بُستجو فرماتے نہ دیکھا مگر یہ کہ عاشورہ کا دن اور

یہ کہ رَمَضان کا مہینہ۔“ (صَحِیْحُ الْبُخَارِی ج ۱ ص ۶۵۷ حدیث ۲۰۰۶)

(3) نبی رحمت، شفیعِ اُمّت، شہنشاہِ نبوّت، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یومِ عاشورہ کا روزہ رکھو اور اس میں یہودیوں کی مخالفت

کرو، اس سے پہلے یا بعد میں بھی ایک دن کا روزہ رکھو۔

(مُسْنَدُ اِمَامِ اَحْمَد ج ۱ ص ۵۱۸ حدیث ۲۱۵۴)

یعنی عاشورہ کا روزہ جب بھی رکھیں تو ساتھ ہی نویں یا گیارہویں مُحَرَّمُ

الحرام کا روزہ بھی رکھ لینا بہتر ہے۔

(4) حضرت سیدنا ابوبقّتا دہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسولُ اللہ

عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: مجھے اللہ پر گمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ

ایک سال قبل کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ (صَحِیْحُ مُسْلِم ص ۵۹۰ حدیث ۱۱۶۲)

دعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

یَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءِ

ترجمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا گنج بُو دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

يَا فَارِجْ كَرْبِ ذِي التُّونِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوبَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوسَى وَهَارُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا مُغِيثَ إِبْرَاهِيمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا رَافِعَ إِدْرِيسَ إِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَأَقْضِ
حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَطْلُ عُمْرَنَا فِي
طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَأَحْيِنَا حَيَاةً طَيِّبَةً
وَتَوَفَّنَا عَلَى الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ بَعِّزْ الْحَسَنَ وَآخِيَهُ وَأُمَّهُ وَآبِيَهُ
وَجَدَّهُ وَبَنِيهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ ۝

ترجمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک غیر اظہار لکھتا ہے اور غیر اظہار حد پہاڑ جتنا ہے۔

پھر سات بار پڑھے

سُبْحَانَ اللَّهِ مِلَّ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ
وَمَبْلَغِ الرِّضَى وَزِينَةِ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مَنِ
اللَّهُ إِلَّا إِلَيْهِ ۖ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَثْرِ
وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا نَسْأَلُكَ السَّلَامَةَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۖ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ ۖ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۖ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۖ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ
الْوُجُودِ وَعَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ

رَبِيعُ النُّورِ شَرِيف

دُرود شریف کی فضیلت

جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں

نازل فرماتا ہے۔

(التَّوْبَةُ وَ التَّوْبَةُ ج ۲ ص ۳۲۳)

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

ماہِ ربيعُ النور شریف تو کیا آتا ہے ہر طرف موسم بہار آجاتا ہے۔ میٹھے میٹھے مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دل کی زبان سے بول اُٹھتا ہے۔

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیع الاول
سوائے الیسیں کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

جب کائنات میں کفر و شرک اور وحشت و بربزیت کا گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ بارہ ربيع النور شریف کو مکہ مکرمہ میں حضرت سیدتنا آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکانِ رحمت نشان سے ایک ایسا نور چمکا جس نے سارے عالم کو جگمگ جگمگ کر دیا۔ سسکتی ہوئی انسانیت کی آنکھ جن کی طرف لگی ہوئی تھی وہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جود و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ رب العزت، محسنِ انسانیت عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تمام عالمین کے لئے رحمت بن کر مادرِ گیتی پر جلوہ گر ہوئے۔

مبارک ہو کہ ختم المرسلین تشریف لے آئے علیہ وسلم

جنابِ رَحْمۃٌ لِلْعٰلَمِیْنَ تشریف لے آئے علیہ وسلم

صُبْحِ بَہاراں

خاتمُ المرسلین، رَحْمۃٌ لِلْعٰلَمِیْنَ، شفیعُ المُذْنِبِیْنَ، انیسُ الغریبِیْنَ، سراجُ السَّالِکِیْنَ، محبوبِ ربِّ العَلَمِیْنَ، جنابِ صادق و

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مُسْلِمین (میںمِ اسلام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم قرار ہر قلبِ محزون و غمگین بن کر ۲۱ ربیع النور شریف کو صبح صادق کے وقت جہاں میں تشریف لائے اور آ کر بے سہاروں، غم کے ماروں، دکھیاروں، دلفگاروں اور دَر دَر کی ٹھوکریں کھانے والے بے چاروں کی شامِ غریباں کو ”صبحِ بہاراں“ بنادیا۔

مسلمانو! صبحِ بہاراں مبارک

وہ برساتے انوار سرکار آئے
صلی اللہ علیہ وسلم

مُعْجَزَات

۲۱ ربیع النور شریف کو اللہ عزَّوَجَلَّ کے نورِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی دنیا میں جلوہ گری ہوتے ہی کُھر و ظلمت کے بادل چھٹ گئے، شاہِ ایران ”کسرئی“ کے محل پر زلزلہ آیا، چودہ کُنکرے گر گئے۔ ایران کا جو آتش کدہ ایک ہزار سال سے شعلہ زَن تھا وہ بجھ گیا، دریائے ساوہ خشک ہو گیا، کعبے کو وَجَد آ گیا اور بُتِ سر کے بل گر پڑے۔

تیری آمد تھی کہ بیتُ اللہ جُڑے کو جُھکا

تیری ہیبت تھی کہ ہر بُت تھر تھرا کر گر گیا

تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جہاں میں فضل و رحمت بن کر تشریف

لائے اور یقیناً اللہ عزَّوَجَلَّ کی رحمت کے نُوول کا دن خوشی و مسرّت کا دن ہوتا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ہے۔ چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے،

ترجمہ کنزُ الايمان: تم فرماؤ اللہ (عزوجل)

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ

ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اُسی پر چاہئے

فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ

کہ خوش کریں۔ وہ ان کے سب دھن دولت

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾

(پ ۱۱ یونس: ۵۷)

سے بہتر ہے۔

اللہ اکبر! رحمتِ خداوندی پر خوشی منانے کا قرآنِ کریم حکم دے رہا ہے۔ اور

کیا ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بڑھ کر بھی کوئی اللہ عزوجل کی رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

ترجمہ کنزُ الايمان: اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً

مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔

لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٩﴾ (پ ۱۷ الانبیاء: ۱۰۷)

شبِ قدر سے بھی افضل رات

حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں، ”بے

شک سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شبِ ولادت شبِ قدر سے بھی افضل ہے کیونکہ

شبِ ولادت سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے کی

رات ہے جبکہ لیلۃُ القدر سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو عطا کردہ شب ہے اور جو رات

ظہورِ ذاتِ سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی وجہ سے مُشرَّف ہو وہ اُس رات سے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سال کے کناہِ معاف ہوں گے۔

زیادہ شرف و عزّت والی ہے جو ملائکہ کے نُزول کی بناء پر مشرف ہے۔

(مَا بَيَّتَ بِالسُّنَّةِ ص ۷۳ باب المدینہ کراچی)

جشنِ ولادتِ منانے کا ثواب

شیخ عبدالحق محدّث دہلوی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں، سرکارِ مَدَنیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کی جزاء یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں فضل و کرم سے جَنَّاتِ النّعیم میں داخل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلادِ مُنْعَقِد کرتے آئے ہیں اور ولادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صدقہ و خیرات دیتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں نیز آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ولادتِ باسعادت کے ذکر کا اہتمام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کو سجاتے ہیں اور ان تمام افعالِ حَسَنہ کی بَرَکت سے ان لوگوں پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمتوں کا نُزول ہوتا ہے۔“

(مَا بَيَّتَ بِالسُّنَّةِ ص ۷۴ مرکز الاولیاء لاہور)

محبوبِ ربِّ اکبر تشریف لارہے ہیں آج انبیاء کے سرور تشریف لارہے ہیں
کیوں ہے فضا مَعَمّر! کیوں روشنی ہے گھر گھر اچھا! حبیبِ داؤر تشریف لارہے ہیں
عیدوں کی عید آئی رَحمتِ خدا کی لائی جُود و سخا کے پیکر تشریف لارہے ہیں
خوریں لگیں ترانے نعتوں کے گنگنا نے حُور و ملک کے افسر تشریف لارہے ہیں
جو شاہِ مجرور ہیں نبیوں کے تاجور ہیں وہ آمَنہ ترے گھر تشریف لارہے ہیں

عطا راب خوشی سے پھولے نہیں سماتے

دنیا میں ان کے دلبر تشریف لارہے ہیں

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُردِ پاک نہ پڑھے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ ربیع النور شریف میں خوب اجتماعِ ذکر و نعت کیجئے۔ اس ماہ میں درودِ پاک کی خوب کثرت فرمائیے۔ خوب خوب نوافل پڑھ کر اور دیگر نیک کام کر کے آقائے مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں ایصالِ ثواب کیجئے۔

رَجَبُ الْمُرَجَّب

جنت کی نہر

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جنت میں ایک نہر ہے جسے ”رَجَب“ کہا جاتا ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے تو جو کوئی رَجَب کا ایک روزہ رکھے تو اللہ عزَّوَجَلَّ اسے اس نہر سے سیراب کرے گا۔“ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۶۷ حدیث ۳۸۰۰)

جنتِ کامَلَ

حضرت سیدنا ابو قتلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رَجَب کے روزہ داروں کیلئے جنت میں ایک مَحَل ہے۔“ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۶۸ حدیث ۳۸۰۲)

ستانیسویں شب کی فضیلت

رَجَب میں ایک رات ہے کہ اس میں نیک عمل کرنے والے کو سو برس

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُشُر لیف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ تجسّس ترین شخص ہے۔

کی نیکیوں کا ثواب ہے اور وہ رجب کی ستائیسویں شَب ہے۔ جو اس میں بارہ رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی سی ایک سُوْرَت اور ہر دو رکعت پر اَلتَّحِيَّاتُ پڑھے اور بارہ پوری ہونے پر سلام پھیرے، اس کے بعد ۱۰۰ بار یہ پڑھے: سُبْحَنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اِسْتِغْفَارُ سوبار، دُرُود شریف سوبار پڑھے اور اپنی دنیا و آخرت سے جس چیز کی چاہے دعا مانگے اور صبح کو روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی سب دُعائیں قبول فرمائے سوائے اُس دُعا کے جو گناہ کے لئے ہو۔ (شُعْبُ الْاِيْمَان ج ۳ ص ۳۷۴ حدیث ۳۸۱۲)

ستائیسویں رجب کے روزے کی فضیلت

میرے آقا علی حضرت، امام اہلسنّت، ولی نعمت، عظیم البرکت، عظیم المَرْتَبَت، پروانہ شمع رسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلّت، حامی سُنّت، ماحِی بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرت علامہ مولینا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں کہ ”فوائد ہند“ میں حضرت سپدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم کو ءَوْفٌ رَحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ستائیس رَجَب کو مجھے نُبُوْت عطا ہوئی جو اس دن کا روزہ رکھے اور افطار کے وقت دُعا کرے دس برس کے گناہوں کا کُفّارہ ہو۔“

(فتاویٰ رضویہ مَحْرَجہ ج ۱۰ ص ۶۴۸)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

سوسال کے روزے کا ثواب

حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، اللہ کے محبوب،
 داناے غُیُوب، مُنَزَّہ عَنِ الْغُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ وُصَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ ذیشان
 ہے: ”رَجَب میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قیام
 (عبادت) کرے تو گویا اُس نے سوسال کے روزے رکھے اور یہ رَجَب کی ستائیس
 تاریخ ہے۔ اسی دن محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مَبْعُوث
 (مَب - عُو - ث) فرمایا۔“
 (شُعْبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۷۴ حدیث ۳۸۱۱)

شُعْبَانُ الْمُعَظَّم

آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا مہینہ

رسولِ اکرم، نورِ مجسم، شاہِ نبی آدم، شافعِ اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا
 شُعْبَانُ الْمُعَظَّم کے بارے میں فرمانِ مکرَّم ہے، شُعْبَانِ میرا مہینہ ہے اور رَمَضانُ
 اُمبارک، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مہینہ ہے۔ (الجامعُ الصَّغِيرُ الْحَدِيثُ ۴۸۸۹ ص ۳۰۱)

رَمَضان کے بعد کون سا مہینہ اَفْضَل ہے؟

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، دو عالم کے مالک و مختار،
 مکی مدنی سرکار، محبوب پروردگار عَزَّوَجَلَّ وُصَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ
 میں عرض کی گئی کہ رَمَضان کے بعد کونسا روزہ افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: ”تعظیم

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر رُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

رَمَہان کیلئے شعبان کا۔“ پھر عرض کی گئی، کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: رَمَہان

کے ماہ میں صدقہ کرنا۔ (سُنُّ التِّرْمِذِی ج ۲ ص ۱۴۶ حدیث ۶۶۳)

پندرہویں شب میں تَجَلّٰی

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سَیِّدَتُنَا عَائِشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت

ہے، تاجدارِ رسالت، سرِ اُپارِ رحمت، محبوبِ ربِّ العزّت عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ شعبان کی پندرہویں شب میں تجلّٰی فرماتا ہے۔ اِسْتِغْفَار

(یعنی توبہ) کرنے والوں کو بخش دیتا اور طالِبِ رَحْمَتِ پر رحم فرماتا اور عداوت والوں کو

جس حال پر ہیں اُسی پر چھوڑ دیتا ہے۔“ (شُعَبُ الْإِيْمَان ج ۳ ص ۳۸۳ حدیث ۳۸۳۵)

بھلائیوں والی راتیں

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سَیِّدَتُنَا عَائِشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں:

میں نے نبی کریم، رَءُوفٌ رَحِیْمٌ علیہ اَفْضَلُ الصَّلَوةِ وَ التَّسْلِیْمِ کو فرماتے ہوئے سنا، اللہ

عَزَّوَجَلَّ (خاص طور پر) چار راتوں میں بھلائیوں کے دروازے کھول دیتا ہے {1} بَقَرِ عید

کی رات {2} عیدُ الفِطر کی رات {3} شعبان کی پندرہویں رات کہ اس رات میں

مرنے والوں کے نام اور لوگوں کا رِزق اور (اس سال) حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے

ہیں {4} عَرَفہ (نوذوالحجہ) کی رات، اِذَانِ (فجر) تک۔ (الذُّرُ الْمَشْهُور ج ۷ ص ۴۰۲)

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رکتیں نازل فرماتا ہے۔

مغرب کے بعد چھ نوافل

مغرب کے فرض و سنت وغیرہ کے بعد چھ رُکعت خصوصی نوافل ادا

کرنا معمولاتِ اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللہُ تعالیٰ سے ہے۔ مغرب کے فرض و سنت وغیرہ ادا کر کے چھ رُکعت نفل دو دو رُکعت کر کے ادا کیجئے۔ پہلی دو رُکعتیں شروع کرنے سے قبل یہ عرض کیجئے: اللہ عزَّوجلَّ! ان دو رُکعتوں کی بَرکت سے مجھے

درازی عمر پانچیر عطا فرما۔ دوسری دو رُکعتیں شروع کرنے سے قبل عرض کیجئے:

اللہ عزَّوجلَّ! ان دو رُکعتوں کی بَرکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما۔ تیسری دو رُکعتیں شروع کرنے سے قبل اس طرح عرض کیجئے: اللہ عزَّوجلَّ! ان دو رُکعتوں

کی بَرکت سے مجھے صرف اپنا محتاج رکھ اور غیروں کی محتاجی سے بچا۔ ہر دو رُکعت کے بعد اکیس بار قُلْ هُوَ اللہُ یا ایک بار سُورۃ یاسین پڑھئے بلکہ ہو سکے تو دونوں

ہی پڑھ لیجئے، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک اسلامی بھائی یا سین شریف بلند آواز سے پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے سنیں، اس میں یہ خیال رکھئے کہ دوسرا اس دوران

زبان سے یا سین شریف نہ پڑھے۔ اِنْ شَاءَ اللہُ عزَّوجلَّ رات شروع ہوتے ہی

ثواب کا انبار لگ جائے گا۔ ہر بار یا سین شریف کے بعد دُعائے نصف شعبان

بھی پڑھئے:

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

دعائے نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَرْنِ وَلَا يَمُنْ عَلَيْهِ ط يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهَرُ
الْاٰحْيَيْنِ ط وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ط وَاَمَانُ الْخَآفِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اَمْرِ الْكِتٰبِ شَقِيًّا
اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلٰی فِي الرِّزْقِ فَاْمَحْ
اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَجَرَمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارِ
رِزْقِيْ ط وَاثْمِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اَمْرِ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْرُوْفًا
مَوْفَقًا لِلْخَيْرَاتِ ط فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ فِي
كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ ط عَلٰی لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ط يَمْحُوا
اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتْ وَعِنْدَهُ اَمْرُ الْكِتٰبِ الْهَيِّ
بِالتَّجَلِّيِ الْاَعْظَمِ ط فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ
شَعْبَانَ الْمَكْرَمِ ط الَّتِي يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرِ حَكِيْمٍ
وَيُبَيَّرُ ط اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلَوَّاءِ مَا نَعْلَمُ
وَمَا لَا نَعْلَمُ ط وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ
الْاَكْرَامُ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ بیچ اور دس مرتبہ شام و روپاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ!

اے احسان کرنے والے کہ جس پر احسان نہیں کیا جاتا! اے بڑی شان و شوکت والے! اے فضل

والعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پریشان حالوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کو پناہ اور

خوفزدوں کو امان دینے والا ہے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اگر تو اپنے یہاں اُمُّ الکتاب (روح محفوظ)

میں مجھے شقی (بد بخت) مجروح، دھنکارا ہوا اور رِزق میں تنگی دیا ہوا لکھ چکا ہو تو اے اللہ عَزَّوَجَلَّ!

اپنے فضل سے میری بد بختی، محرومی، ذلت اور رِزق کی تنگی کو مٹا دے اور اپنے پاس اُمُّ

الکتاب میں مجھے خوش بخت، رِزق دیا ہوا اور بھلائیوں کی توفیق دیا ہو ثابت (تحریر) فرما دے۔

کہ تو نے ہی تیری نازل کی ہوئی کتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی

زبان پر فرمایا اور تیرا (یہ) فرمان حق ہے کہ، ”اللہ عَزَّوَجَلَّ جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت کرتا (لکھتا)

ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے۔“ (کنز الایمان پ ۱۳، الرعد: ۳۹) اُمُّ اللہ عَزَّوَجَلَّ!

تَجَلَّی اعظم کے وسیلے سے جو نصف شعبان المکرم کی رات میں ہے کہ جس میں بانٹ دیا جاتا

ہے جو حکمت والا کام اور اٹل کر دیا جاتا ہے۔ (یا اللہ!) مصیبتوں اور رنجشوں کو ہم سے دور فرما کہ

جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انہیں سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ بے شک تو سب

سے بڑھ کر عزیز اور عزت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر اور آپ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے آل و اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر رُود و سلام بھیجے۔ سب خوبیاں سب

جہانوں کے پالنے والے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُرد و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

قبر پر موم بتیاں جلانا

شبِ بَرَاءت میں اسلامی بھائیوں کا قبرستان جانا سنت ہے (اسلامی بہنوں کو شرعاً اجازت نہیں) قبروں پر موم بتیاں نہیں جلا سکتے ہاں اگر تلاوت وغیرہ کرنا ہو تو ضرورتاً اجالا حاصل کرنے کے لئے قبر سے ہٹ کر موم بتی جلا سکتے ہیں اسی طرح حاضرین کو خوشبو پہنچانے کی نیت سے قبر سے ہٹ کر اگر بتیاں جلانے میں حرج نہیں۔ مزاراتِ اولیاء رَحِمَہُمُ اللہ تعالیٰ پر چادر چڑھانا اور اس کے پاس چراغ جلانا جائز ہے کہ اس طرح لوگ مُتَوَجِّہ ہوتے اور ان کے دلوں میں عظمت پیدا ہوتی اور وہ حاضر ہو کر اکتسابِ فیض کرتے ہیں۔ اگر اولیاء اور عوام کی قبریں یکساں رکھی جائیں تو بہت سارے دینی فوائد ختم ہو کر رہ جائیں۔

آتش بازی حرام ہے

افسوس! آتش بازی کی ناپاک رسم اب مسلمانوں میں زور پکڑتی جا رہی ہے، مسلمانوں کا کروڑ ہا کروڑ روپیہ ہر سال آتش بازی کی نذر رہو جاتا ہے اور آئے دن یہ خبریں آتی ہیں کہ فلاں جگہ آتش بازی سے اتنے گھر جل گئے اور اتنے آدمی جھلس کر مر گئے وغیرہ وغیرہ۔ اس میں جان کا خطرہ، مال کی بربادی اور مکان میں آگ لگنے کا اندیشہ ہے، پھر یہ کام اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی بھی ہے۔ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں، ”آتش بازی بنانا، بیچنا، خریدنا اور خرید وانا،

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زور دیا کہ کھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

چلانا اور چلو انا سب حرام ہے۔“ (اسلامی زندگی ص ۷۸)

تجھ کو شعبانِ معظّم کا خُدا یا واسطہ عَزَّوَجَلَّ

بخش دے ربِّ محمد تو مری ہر اک خطا صلی اللہ علیہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رَمَضَانُ الْمُبَارَك

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ کے محبوب، دانائے عُیُوب، مُنْزَہٌ عَنِ الْعُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

علیہ والہ وسلم کا فرمانِ تَقَرُّبِ نشان ہے، ”بے شک بروز قیامت لوگوں میں سے میرے

قریب تر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ دُرود بھیجے۔“ (مُسْنَدُ التِّرْمِذِی ج ۲ ص ۲۷ حدیث ۴۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خُدا نے رَحْمَن عَزَّوَجَلَّ کا کروڑ ہا کروڑ

احسان کہ اُس نے ہمیں ماہِ رَمَضَانَ جیسی عظیم الشان نعمت سے سرفراز فرمایا۔ ماہِ

رَمَضَانَ کے فَرِیضَان کے کیا کہنے! اس کی تو ہر گھڑی رَحْمَت بھری ہے۔ اس مہینے میں

اَجْر و ثواب بہت ہی بڑھ جاتا ہے۔ نفل کا ثواب فَرَض کے برابر اور فَرَض کا ثواب ستر

گنا کر دیا جاتا ہے۔ بلکہ اس مہینے میں تو روزہ دار کا سونا بھی عبادت میں شُمار کیا جاتا

ہے۔ عرش اُٹھانے والے فرشتے روزہ داروں کی دُعا پرا مین کہتے ہیں اور ایک

نورمان مصطفیٰ: (سَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

حدیثِ پاک کے مُطابِق ”رَمَضَانَ کے روزہ دار کیلئے دریا کی مچھلیاں افطار تک دُعائے مُغْفَرَت کرتی رہتی ہیں۔“ (التَّزْجِیْبُ وَالتَّزْجِیْبُ ج ۲ ص ۵۵ حدیث ۶)

سونے کے دروازے والا محل

حضرت سَیِّدُنا ابوسعید خُدَری رَضِی اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، مَکِّی مَدَنی سلطان، رَحْمَتِ عَالَمِیْنَ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحْمَتِ نِشان ہے: ”جب ماہِ رَمَضَانَ کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور آخر رات تک بند نہیں ہوتے جو کوئی بندہ اس ماہِ مَبَارَک کی کسی بھی رات میں نماز پڑھتا ہے تَوَاللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اُس کے ہر سَجْدہ کے عَوَض (یعنی بدلے میں) اُس کے لئے پندرہ سو نیکیاں لکھتا ہے اور اُس کے لئے جَنّت میں سُرُخ یا قُوت کا گھر بناتا ہے۔ جس میں ساٹھ ہزار دروازے ہوں گے۔ اور ہر دروازے کے پُٹ سونے کے بنے ہوں گے جن میں یا قُوتِ سُرُخ جُوئے ہوں گے۔ پس جو کوئی ماہِ رَمَضَانَ کا پہلا روزہ رکھتا ہے تَوَاللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مہینے کے آخرِ دِن تک اُس کے گناہ مُعَاف فرما دیتا ہے، اور اُس کیلئے صَبح سے شام تک سَتر ہزار فرشتے دُعائے مُغْفَرَت کرتے رہتے ہیں۔ رات اور دِن میں جب بھی وہ سَجْدہ کرتا ہے اُس کے ہر سَجْدہ کے عَوَض (یعنی بدلے) اُسے (جَنّت میں) ایک ایک ایسا دَرَخْت عطا کیا جاتا ہے کہ اُس کے سائے میں گھڑ سو پار پانچ سو برس تک چلتا رہے۔“ (شُعَبُ الْاَیْمَان ج ۳ ص ۳۱۴ حدیث ۳۶۳۵)

ترمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیڑا طبر لکھتا ہے اور قیڑا حد پہاڑ بنتا ہے۔

سُبْحَنَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خدائے کُتَّانِ وَمَتَّانِ

عَزَّوَجَلَّ کا کس قدر عظیم احسان ہے کہ اُس نے ہمیں اپنے حبیبِ ذیشان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے طفیل ایسا ماہِ رَمَضَان عطا فرمایا کہ اس ماہِ مَکَرَّم میں جنت کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور نیکیوں کا اُجڑ خوب خوب بڑھ جاتا ہے۔ بیان کردہ حدیث کے مطابق رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی راتوں میں نماز ادا کرنے والے کو ہر ایک سجدہ کے بدلے میں پندرہ سو نیکیاں عطا کی جاتی ہیں نیز جنت کا عظیم الشان محل مزید برآں۔ اس حدیثِ مبارک میں روزہ داروں کے لئے یہ بشارتِ عظمیٰ بھی موجود ہے کہ صُحُ تا شام ستر ہزار فرشتے اُن کے لئے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی

عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول کی صحبت حاصل ہونے کی صورت میں ماہِ رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی برکتیں لوٹنے کا بہت ذہن بنتا ہے ورنہ بُری صحبتوں میں رہ کر اس مبارک مہینے میں بھی اکثر لوگ گناہوں میں پڑے رہتے ہیں۔ آئیے! گناہوں کے دلدل میں دھنسے ہوئے ایک فنکار کا واقعہ پڑھئے جسے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول نے مدنی رنگ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

چڑھادیا۔ چُناچ

میں فنکار تھا

اورنگی ٹاؤن (باب المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُٹ
 لُباب ہے: افسوس صد کروڑ افسوس! میں ایک فنکار تھا، میوزیکل پروگرامز اور فنکشنز
 کرتے ہوئے زندگی کے اُنمول اوقات برباد ہوئے جا رہے تھے، قلب و دماغ پر
 غفلت کے کچھ ایسے پردے پڑے ہوئے تھے کہ نہ نماز کی توفیق تھی نہ ہی گناہوں کا
 احساس۔ صحرائے مدینہ ٹول پلازہ سُہر ہائی وے باب المدینہ کراچی میں باب الاسلام سطح
 پر ہونے والے تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع (۱۴۲۳ھ - 2003ء) میں
 حاضری کیلئے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی نے انہیں راوی کو شش کر کے ترغیب دلائی۔
 زہ نصیب! اُس میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ تین روزہ اجتماع کے اختتام پر
 رقت انگیز دُعا میں مجھے اپنے گناہوں پر بہت زیادہ ندامت ہوئی، میں اپنے
 جذبات پر قابو نہ پاسکا، پھوٹ پھوٹ کر رویا، بس رونے نے کام دکھا دیا! اَلْحَمْدُ
 لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کامدنی ماحول مل گیا۔ اور میں نے رقص و سرود
 (س۔ رُود۔) کی محفلوں سے توبہ کر لی اور مَدَنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنا
 لیا۔ 25 دسمبر 2004 کو میں جب مَدَنی قافلے میں سفر پر روانہ ہو رہا تھا کہ چھوٹی
 ہمشیرہ کا فون آیا، بھرائی ہوئی آواز میں انہوں نے اپنے یہاں ہونے والی نایبنا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم سُلین (علیمِ اسلام) پُر دُر دِیا ک پڑھو تو جہ بھی پڑھو بے جگ میں تمام جہانوں کے رُب کا رسول ہوں۔

بجی کی ولادت کی خبر سنائی اور ساتھ ہی کہا: ڈاکٹروں نے کہہ دیا ہے کہ اس کی آنکھیں روشن نہیں ہو سکتیں۔ اتنا کہنے کے بعد بند ٹوٹا اور چھوٹی بہنِ صدمے سے پلک پلک کر رونے لگی۔ میں نے یہ کہہ کر ڈھارس بندھائی کہ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافلے میں دعا کروں گا۔ میں نے مَدَنی قافلے میں خود بھی بہت دعائیں کیں اور مَدَنی قافلہ والے عاشقانِ رسول سے بھی دعائیں کروائیں۔ جب مَدَنی قافلے سے پلٹا تو دوسرے ہی دن چھوٹی بہن کا مُسکراتا ہوا فون آیا اور انہوں نے خوشی خوشی یہ خبرِ فرحت اثر سنائی کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری نایاب بیٹی مہک کی آنکھیں روشن ہو گئی ہیں اور ڈاکٹر زَعَجْب کر رہے ہیں کہ یہ کیسے ہو گیا! کیوں کہ ہماری ڈاکٹری میں اس کا کوئی علاج ہی نہیں تھا۔ یہ بیان دیتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے بابِ المدینہ کراچی میں علا قائی مُشاوَرَت کے ایک رُکن کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے لئے کوششیں کرنے کی سعادتیں حاصل ہیں۔

آفتوں سے نہ ڈر، رکھ کرم پر نظر روشن آنکھیں ملیں، قافلے میں چلو
آپ کو ڈاکٹر، نے گو مایوس کر بھی دیا مت ڈریں، قافلے میں چلو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر رُوِ جمعہ رُوِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

کتنا پیارا پیارا ہے۔ اس کے دامن میں آکر معاشرہ کے نہ جانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد با کردار بن کر سُنّوں بھری باعزت زندگی گزارنے لگے نیز مَدَنی قافلوں کی بہاریں بھی آپ کے سامنے ہیں۔ جس طرح مَدَنی قافلوں میں سفر کی برکت سے بعضوں کی دُنیوی مصیبت رخصت ہو جاتی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی طرح تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ مَبُوت، سراپا رحمت، شفیعِ امتِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شفاعت سے آخرت کی آفت بھی راحت میں ڈھل جائیگی۔

ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند

حشر کو کھل جائے گی طاقتِ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

پانچ خصوصی کرم

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ

عالمیان، سلطانِ دو جہان شہنشاہِ کون و مکان، حبیبِ رحمن عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

وسلم کا فرمانِ ذی شان ہے: ”میری اُمت کو ماہِ رَمَضَانَ میں پانچ چیزیں ایسی عطا کی

گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی علیہ السلام کو نہ ملیں: {1} جب رَمَضَانَ الْمُبَارَك کی

پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُنکی طرف رحمت کی اُمر فرماتا ہے اور جس کی

طرف اللہ عَزَّوَجَلَّ اُمرِ رحمت فرمائے اُسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا {2} شام

کے وقت ان کے مُنہ کی بو (جو بھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ کے نزدیک مُشک

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دوسو بار رُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

کی خوشبو سے بھی بہتر ہے {3} فرشتے ہر رات اور دن انکے لئے مغفرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں {4} اللہ تعالیٰ جنت کو حکم فرماتا ہے، ”میرے (نیک) بندوں کیلئے مُزَيِّن (یعنی آراستہ) ہو جا عنقریب وہ دنیا کی مُشَقَّت سے میرے گھر اور کرم میں راحت پائیں گے {5} جب ماہِ رَمَضان کی آخری رات آتی ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ سب کی مغفرت فرما دیتا ہے۔ قوم میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کیا یہ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ہے؟ ارشاد فرمایا: ”نہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ مزدور جب اپنے کاموں سے فارغ ہو جاتے ہیں تو انہیں اُجرت دی جاتی ہے۔“ (التَّوْبَةُ وَالرَّغِیْبُ ج ۲ ص ۵۶ حدیث ۷)

صَغِیْرہ گناہوں کا کفارہ

حضرت سَیِّدُنا اَبُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور پر نور، شافعِ یومِ النُّشُورِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ پُر سُرُور ہے: ”پانچوں نمازیں، اور جُمُعہ اگلے جُمُعہ تک اور ماہِ رَمَضان اگلے ماہِ رَمَضان تک گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔“ (صَحِیحُ مُسْلِمٍ ص ۱۴۴ حدیث ۲۳۳)

توبہ کا طریقہ

سُبْحَنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رَمَضانُ الْمُبَارَک میں رَحمتوں کی چھما چھم بارشیں اور گناہِ صَغِیْرہ کے کفارے کا سامان ہو جاتا ہے۔ گناہِ کبیرہ توبہ سے مُعَاف

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

ہوتے ہیں۔ توبہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو گناہ ہو خاص اُس گناہ کا ذکر کر کے دل کی پِزِ اری اور آئندہ اُس سے بچنے کا عہد کر کے توبہ کرے۔ مثلاً جھوٹ بولا، توبہ بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کرے، **یا اللہ! عَزَّوَجَلَّ** میں نے جو یہ جھوٹ بولا اس سے توبہ کرتا ہوں اور آئندہ نہیں بولوں گا۔ توبہ کے دوران دل میں جھوٹ سے نفرت ہو اور ”آئندہ نہیں بولوں گا“ کہتے وقت دل میں یہ ارادہ بھی ہو کہ جو کچھ کہہ رہا ہوں ایسا ہی کروں گا جیسی توبہ ہے۔ اگر بندے کی حق تلفی کی ہے تو توبہ کے ساتھ ساتھ اُس بندے سے مُعاف کروانا بھی ضروری ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد
تُوبُوْا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہر شب ساٹھ ہزار کی بخشش

حضرت سَیِّدُنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ فِیْشان، مَلِیْ مدنی سلطان، رحمتِ عالمیان، محبوبِ رَحْمَن عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے، ”رَمَھْان شریف کی ہر شب آسمانوں میں صُبح صادق تک ایک مُنادی یہ نہ اُکرتا ہے، ”اے اچھائی مانگنے والے! مکمل کر (یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف آگے بڑھ) اور خوش ہو جا۔ اور اے شرمیر! شر سے باز آ جا اور

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُشور لے نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ نبیوں ترین شخص ہے۔

عُمرت حاصل کر۔ ہے کوئی مغفرت کا طالب! کہ اُس کی طَلَب پوری کی جائے۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا! کہ اُس کی توبہ قبول کی جائے۔ ہے کوئی دُعا مانگنے والا! کہ اُس کی دُعا قبول کی جائے۔ ہے کوئی سائل! کہ اُس کا سوا ل پورا کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ رَمَضَانُ الْمُبَارَك کی ہر شب میں افطار کے وقت ساٹھ ہزار گنا ہگاریوں کو دوزخ سے آزاد فرما دیتا ہے۔ اور عید کے دن سارے مہینے کے برابر گناہگاروں کی بخشش کی جاتی ہے۔

(الذِّكْرُ الْمُنْتَوَج ۱ ص ۴۶۶)

مدینے کے دیوانو! رَمَضَانُ الْمُبَارَك کی جلوہ گری تو کیا ہوتی ہے، ہم غریبوں کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور خُوب مَغْفِرَت کے پروانے تقسیم ہوتے ہیں۔ کاش! ہم گناہگاروں کو بِطْفِیلِ ماہِ رَمَضَان، سرورِ کون و مکان، مکی مدنی سلطان، رحمتِ عالمیان، محبوبِ رَحْمَن عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے رحمت بھرے ہاتھوں جہنم سے رہائی کا پروانہ مل جائے۔ امامِ اہلسنّت علیہ رحمۃ الرحمن بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں عرض کرتے ہیں،

تمنا ہے فرمائیے روزِ مَحْشَر

یہ تیری رہائی کی چٹھی ملی ہے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

روزانہ دس لاکھ گنہگاروں کی دوزخ سے رہائی

اللہ تعالیٰ کی عنایتوں، رحمتوں اور بخششوں کا تذکرہ کرتے ہوئے

ایک موقع پر سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، بِاِذْنِ پروردگارِ دو عالم کے مالک و مُختار، شہنشاہِ ابرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب رَمَضَانَ کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف اُمر

فرماتا ہے اور جب اللہ! عَزَّوَجَلَّ کسی بندے کی طرف نظر فرمائے تو اُسے کبھی عذاب نہ دے گا۔ اور ہر روز دس لاکھ (گنہگاروں) کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے اور

جب اُتیسویں رات ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کیے اُن کے مجموعہ کے برابر اُس ایک رات میں آزاد فرماتا ہے۔ پھر جب عیدُ

الفِطر کی رات آتی ہے فلاں تکہ خوشی کرتے ہیں اور اللہ! عَزَّوَجَلَّ اپنے نُوْر کی خاص تحفہ فرماتا ہے اور فرشتوں سے فرماتا ہے، ”اے گروہِ ملائکہ! اُس مزدور کا کیا

بدلہ ہے جس نے کام پورا کر لیا؟“ فرشتے عرض کرتے ہیں، ”اُس کو پورا پورا اجر دیا جائے۔“ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، ”میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش

دیا۔“

(کُنْزُ الْعَمَالِ ج ۸ ص ۲۱۹ حدیث ۲۳۷۰۲)

جمعہ کی ہر گھڑی میں دس لاکھ کی مغفرت

حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر رُود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

مَحْبُوبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ، شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ ،
جنابِ رحمۃ لِلْعَالَمِينَ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کَا فَرَمَانِ دِلنشین ہے،
”اللہ! عَزَّوَجَلَّ ماہِ رَمَضان میں روزانہ افطار کے وقت دس لاکھ ایسے گنہگاروں کو
جہنم سے آزاد فرماتا ہے جن پر گناہوں کی وجہ سے جہنم واجب ہو چکا تھا، نیز شبِ
جُمُعہ اور روزِ جُمُعہ (یعنی جُمُعرات کو غروبِ آفتاب سے لے کر جُمُعہ کے غروب
آفتاب تک) کی ہر ہر گھڑی میں ایسے دس دس لاکھ گنہگاروں کو جہنم سے آزاد
کیا جاتا ہے جو عذاب کے حقدار قرار دیئے جا چکے ہوتے ہیں۔

(کَنْزُ الْعَمَالِ ج ۸ ص ۲۲۳ حدیث ۲۳۷۱۶)

عصیاں سے کبھی ہم نے کنارہ نہ کیا پَرِ ثَوْنِے دِلِ آ زُر دہ ہمارا نہ کیا

ہم نے تو جہنم کی ہیئت کی تجویز لیکن تری رحمت نے گوارا نہ کیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ احادیثِ مبارکہ میں ربُّ الْاَنَامِ

عَزَّوَجَلَّ کے کس قدر عظیم الشان انعام و اکرام کا ذکر ہے۔ سُبْحَنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ!

رَمَضانُ الْمُبَارَک میں روزانہ دس لاکھ ایسے گنہگاروں کی بخشش ہو جایا کرتی ہے

جو اپنے گناہوں کے سبب جہنم کے حقدار قرار پا چکے ہوتے ہیں۔ نیز شبِ جُمُعہ

اور روزِ جُمُعہ کی تو ہر ہر گھڑی میں دس دس لاکھ گنہگار عذابِ نار سے آزاد قرار دیئے

جاتے ہیں۔ اور پھر رَمَضانُ الْمُبَارَک کی آخری شب کی تو کیا خوب بہار ہے کہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

سارے ماہِ رَمَضان میں جتنے بخشے گئے تھے اُس کے تُہمار کے برابر گنہگار اُس ایک رات میں عذابِ نار سے نجات پاتے ہیں۔ اے کاش! اللہ تعالیٰ ہم گنہگاروں اور بدکاروں کو بھی ان مغفرت یافتگان میں شامل کر لے۔

امین بِجاءِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

جب کہا عصیاں سے میں نے سخت لاچاروں میں ہوں

جن کے پتے کچھ نہیں ہے اُن خریداروں میں ہوں

تیری رحمت کیلئے شامل گنہگاروں میں ہوں

بول اُٹھی رحمت نہ گھبرا میں مدد گاروں میں ہوں

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

خرچ میں کُشادگی کرو

حضرت سَیدِنا تھمُرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبیوں کے سلطان،

سرورِ ذیشان، رحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان، محبوبِ رحمن عَزَّوَجَلَّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ کا فرمانِ برکت نشان ہے: ”ماہِ رَمَضان میں گھر والوں کے خرچ میں کُشادگی کرو

کیونکہ ماہِ رَمَضان میں خرچ کرنا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی طرح ہے۔“

(الْحَامِيعُ الصَّغِيرُ ص ۱۶۲ حدیث ۲۷۱۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمَضان کے فضائل سے کُتبِ احادیث مالا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُود و دھوکہ تمہارا رُود و مجھ تک پہنچتا ہے۔

مال ہیں۔ رَمَضَانُ الْمُبَارَك میں اس قدر برکتیں اور رحمتیں ہیں کہ ہمارے پیارے پیارے آقا، مکے مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے یہاں تک ارشاد فرمایا: ”اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمَضَان کیا ہے تو میری اُمت تمنا کرتی کہ کاش! پورا سال رَمَضَان ہی ہو۔“ (صَحِيحُ ابْنِ خُرَيْمَةَ ج ۳ ص ۱۹۰ حدیث ۱۸۸۶) مدینہ: تفصیلی معلومات کے لیے فیضانِ سنت کے باب فیضانِ رَمَضَان کا مطالعہ کیجیے۔

شَوَّالُ الْمُكَرَّم

”عید“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے

شش عید کے روزوں کے تین فضائل

نومولود کی طرح گناہوں سے پاک

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: ”جس نے رَمَضَان کے روزے رکھے پھر چھ دن شَوَّال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔“

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۳ ص ۴۲۵ حدیث ۵۱۰۲)

گویا عمر بھر کا روزہ رکھا

حضرت سیدنا ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ نامدار مدینے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ سُبْح اور دس مرتبہ شَام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کے تاجدارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مُشکبار ہے: ”جس نے رَمَہان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد چھ شَوّال میں رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے دہر کا (یعنی عمر بھر کیلئے) روزہ رکھا۔“
(صَحیح مُسَلِم ص ۵۹۲ حدیث ۱۱۶۴)

سال بھر روزے رکھے

حضرت سَیِّدُ نَاثُو بان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راویت ہے، رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وِصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے عیدُ الفِطر کے بعد (شَوّال میں) چھ روزے رکھ لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے دس ملیں گی۔“
(سُنَن ابنِ ماجہ ج ۲ ص ۳۳۳ حدیث ۱۷۱۵)

ذُو الْحِجَّةِ الْحَرَامِ ابتدائی دس دن کی فضیلت

بعض احادیثِ مبارکہ کے مطابق ذُو الْحِجَّةِ الْحَرَامِ کا پہلا عشرہ (یعنی ابتدائی دس دن) رَمَضانُ الْمُبَارَک کے بعد سب دنوں سے افضل ہے۔

”اللہ“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے عَشْرہ
ذُو الْحِجَّةِ الْحَرَامِ کے مُتَمَلِّق 4 روایات
نیکیاں کرنے کے پسندیدہ ترین آیام

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، محبوبِ ربِّ غَفَّار عَزَّوَجَلَّ وِصلی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

والہ وسلم کا فرمانِ نور بار ہے: ”ان دس دنوں سے زیادہ کسی دن کا نیک عمل اللہ! عَزَّوَجَلَّ کو محبوب نہیں۔“ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی، ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور نہ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں جہاد؟“ فرمایا، ”اور نہ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں جہاد، مگر وہ کہ اپنے جان و مال لیکر نکلے پھر ان میں سے کچھ واپس نہ لائے۔ (یعنی صرف وہ مجاہد افضل ہوگا جو جان و مال قربان کرنے میں کامیاب ہو گیا)

(صَحِیحُ الْبُخَارِی ج ۱ ص ۳۳۳ حدیث ۹۶۹)

شبِ قدر کے برابر فضیلت

حدیثِ پاک میں ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کو عَشْرَہ ذُو الْحِجَّہ سے زیادہ کسی دن میں اپنی عبادت کیا جانا پسندیدہ نہیں اس کے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور ہر شب کا قیام شبِ قدر کے برابر ہے۔“

(سُنَنِ التِّرْمِذِی ج ۲ ص ۱۹۲ حدیث ۷۵۸)

عَرَفَہ کا روزہ

حضرت سَیِّدُنا ابوقحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سُلطانِ مدینہ، قرارِ قَلْبِ وسیدہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مَعْرِسِینہ، باعثِ نُزُولِ سَکِیْنَتِی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ”مجھے اللہ! عَزَّوَجَلَّ پر گُمان ہے کہ عَرَفَہ (یعنی ۹ ذُو الْحِجَّہ الْحَرَامِ) کا روزہ ایک سال قبل اور ایک سال بعد کے گناہ مٹا دیتا ہے۔“

(صَحِیحُ مُسْلِم ص ۵۹۰ حدیث ۱۹۶)

نورمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

ایک روزہ ہزار روزوں کے برابر

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سَیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت

ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عَزَّ فہ (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام) کا روزہ ہزار روزوں کے برابر ہے۔ (شُعَبُ الْإِيْمَان ج ۳ ص ۳۵۷ حدیث ۳۷۶) مگر حج کرنے والے پر جو عَرَفَات میں ہے اُسے عَزَّ فہ (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام) کے دن روزہ مکروہ ہے کہ حضرت سَیدنا ابنِ حُزَیْمَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سَیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ حُضُور پُر نور، شافعِ یومِ الثُّشُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے عَزَّ فہ کے دن (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام کے روز حاجی کو) عَرَفَات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

(صَحِیْحُ ابْنِ حُزَیْمَہ ج ۳ ص ۲۹۲ حدیث ۲۱۰۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مختلف مدنی پھول

دُرود شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرمؐ، نُورِ مجسمؐ، رسول اکرمؐ، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مشکبار ہے: ”مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ“ یعنی جس نے مجھ پر ایک بار دُرود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کئے جائیں گے۔“

(مشکاۃ المصابیح ج ۱ ص ۱۸۹ حدیث ۹۲۲)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”مُجِدِّ الْعَظَمِ مَوْلَانَا اِمَامِ اَحْمَدِ رَضَا“ کے پچیس خُروُف

کی نسبت سے کھجور کے 25 مدنی پھول

{ 1 } {طیبوں کے طیب، اللہ کے حبیب، حبیبِ لیب عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ

وَسَلَّمَ کا فرمانِ صحت نشان ہے: ”عَالِيهِ“ (یعنی مدینۂ منورہ میں مسجدِ قبا ء شریف کی

جانب ایک جگہ کا نام) کی عَجْوہ (مدینۂ منورہ کی سب سے عظیم کھجور کا نام) میں ہر

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

بیماری سے شفاء ہے۔ علامہ بدر الدین عینی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روایت کے مطابق
”سات روز تک روزانہ سات عدد عجمہ کھجور کھانا جزام (یعنی کوڑھ) کو روکتا ہے۔“

(عُمْدَةُ الْقَارِی ج ۱ ص ۴۶)

{ 2 } { پیٹھے پیٹھے آقا کی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان جنت نشان ہے:

عجمہ کھجور جنت سے ہے، اس میں زہر سے شفاء ہے۔ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۴ ص ۱۷ حدیث ۲۰۷۳)

بخاری شریف کی روایت کے مطابق جس نے نہار منہ عجمہ کھجور کے سات

دانے کھائے اس دن اسے جادو اور زہر بھی نقصان نہ دے سکیں گے۔

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۳، ص ۵۴۰ حدیث ۵۴۴۵)

کیا حدیث میں بتایا ہوا علاج ہر ایک کر سکتا ہے؟

احادیثِ مبارکہ میں بیان کردہ علاج بھی اپنی مرضی سے نہیں

کرنے چاہئیں۔ بے شک سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے فرامینِ والا شان

حق، حق اور حق ہی ہیں۔ مگر جو علاج نیویں کے سرتاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

وسلم نے تجویز فرمائے ہیں ہو سکتا ہے وہ خاص خاص موقوعوں موسموں کی مناسبتوں اور

مخصوص لوگوں کے مزاجوں اور طبیعتوں کے موافق ہوں جیسا کہ حضرت مفتی احمد یار خان

علیہ رحمۃ اللہ ائمان اس حدیثِ پاک **فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ**۔ یعنی

کالا دانہ (کلونجی) میں موت کے سوا ہر بیماری سے شفاء ہے“ کے تحت فرماتے ہیں: ہر مرض (میں)

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

شفا) سے مراد ہر بلغمی اور رطوبت کے امراض میں (شفا ہے)، کیونکہ کلونجی گرم اور خشک ہوتی ہے لہذا مرطوب (یعنی خری والی) اور سردی کی بیماریوں میں مفید ہوگی۔ آگے چل کر مزید فرماتے ہیں: یہاں مراد عرب کی عام بیماریاں ہیں (برقات) یعنی کلونجی عرب کی عام بیماریوں میں مفید ہے۔ خیال رہے کہ احادیث شریفہ کی دوائیں کسی حاذق طبیب (یعنی ماہر طبیب) کی رائے سے استعمال کرنی چاہئیں (اہل عرب کو تجویز کردہ دوائیں) صرف (اپنی) رائے سے استعمال نہ کریں کہ ہمارے (طبعی) مزاج اہل عرب کے (طبعی) مزاج سے جداگانہ ہیں۔ (مراۃ ج ۶ ص ۲۱۶، ۲۱۷، ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور) ساتھوں ساتھ یہ بھی خاص تاکید ہے کہ اس کتاب میں دیا ہوا کوئی بھی نسخہ اپنے طبیب سے مشورہ کئے بغیر استعمال نہ کیا جائے اگرچہ یہ نسخہ اُسی بیماری کیلئے ہو جس سے آپ دوچار ہوں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کی طبعی (طب - عی) کیفیات جدا جدا ہوتی ہیں، ایک ہی دوا کسی کیلئے آبِ حیات کا کام دکھاتی ہے تو کسی کیلئے موت کا پیام لاتی ہے۔ لہذا آپ کی جسمانی کیفیات سے واقف آپ کا مخصوص طبیب ہی بہتر طے کر سکتا ہے کہ آپ کو کون سا نسخہ موافق ہو سکتا ہے اور کون سا نہیں۔ کیوں کہ کتاب میں علاج کے طریقے بیان کرنا اور ہے جبکہ کسی خاص مریض کا علاج کرنا اور۔

{ 3 } سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، گھجو رکھانے سے قُوج لُنج یعنی بڑی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر ستر تیس نازل فرماتا ہے۔

انٹروی کا درو) نہیں ہوتا۔ (کُنْزُ الْعَمَالِ ج ۱۰، ص ۱۲ حدیث ۲۸۱۹۱)

{ 4 } {طبیعوں کے طیب، اللہ کے حبیب، حبیبِ لبیب عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ شفاء نشان ہے: نہار منہ کھجور کھاؤ اس سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔

(الْحَامِیْعُ الصَّغِیْرُ ص ۳۹۸ حدیث ۶۳۹۴)

{ 5 } {حضرت سیدنا ربیع بن خثیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک حاملہ کے لئے کھجور سے اور مریض کیلئے شہد سے بہتر کسی چیز میں شفاء نہیں۔

(الْدَّرُّ الْمَنْشُوْرُ، ج ۵، ص ۵۰۵)

{ 6 } {سیدی محمد احمد ڈھبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: حاملہ کو کھجوریں کھلانے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ لڑکا پیدا ہوگا جو کہ خوبصورت بُردبار اور نرم مزاج ہوگا۔

{ 7 } {جو فاقہ کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو اس کیلئے کھجور بہت مفید ہے کیونکہ یہ غذائیت سے بھرپور ہے اس کے کھانے سے جلد توانائی بحال ہو جاتی ہے؛ لہذا کھجور سے افطار کرنے میں یہ حکمت بھی ہے۔

{ 8 } {روزے میں فوراً برف کا ٹھنڈا پانی پی لینے سے گیس، تخیّر معدہ اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہے، کھجور کھا کر ٹھنڈا پانی پینے سے نقصان کا خطرہ ٹل جاتا ہے، مگر سخت ٹھنڈا پانی پینا ہر وقت نقصان دہ ہے۔

{ 9 } {کھجور اور کھیر یا لکڑی، نیز کھجور اور تر بوز ایک ساتھ کھانا سنت ہے۔ اس میں بھی

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زور دو پڑھو کہ تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

حکمتوں کے مدنی پھول ہیں۔ الحمد للہ غزوہ جَلّ ہمارے عمل کیلئے تو اس کا سنت ہونا ہی کافی ہے۔ اطباء کا کہنا ہے کہ اس سے جنسی و جسمانی کمزوری اور دبلا پن دور ہوتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ صحت بنیاد ہے: کہ مکھن کو کھجور کیساتھ ملا کر کھاؤ اور پرانی کیساتھ نئی کھجوریں ملا کر کھاؤ کیونکہ شیطان کسی کو ایسا کرتا دیکھتا ہے تو افسوس کرتا ہے اور کہتا ہے کہ پرانی کیساتھ نئی کھجور کھا کر آدمی تنومند (یعنی مضبوط جسم والا) ہو گیا۔ (سنن ابن ماجہ ج ۴ ص ۳۹ حدیث ۳۳۳۰)

{ 10 } کھجور کھانے سے پرانی قبض دور ہوتی ہے۔

{ 11 } دمہ، دل، گردہ، مثانہ، پتا اور آنتوں کے امراض میں کھجور مفید ہے۔ یہ بلغم خارج کرتی، منہ کی خشکی کو دور کرتی، قوت باہ بڑھاتی اور پیشاب آور ہے۔

{ 12 } دل کی بیماری اور کالا موتیا کیلئے کھجور کو گٹھلی سمیت کوٹ کر کھانا مفید ہے۔

{ 13 } کھجور کو بھگو کر اس کا پانی پی لینے سے جگر کی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ دست کی بیماری میں بھی یہ پانی مفید ہے۔ (رات کو بھگو کر صبح نہار منہ اس کا پانی پییں مگر بھگونے کے لئے فریزر میں نہ رکھیں۔)

{ 14 } کھجور کو دودھ میں ابال کر کھانا بہترین مقوی (یعنی طاقت دینے والی) غذا ہے۔

یہ غذا بیماری کے بعد کی کمزوری دور کرنے کیلئے بے حد مفید ہے۔

{ 15 } کھجور کھانے سے زخم جلدی بھرتا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

{ 16 } بریقان (یعنی پیلیا) کیلئے کھجور بہترین دواء ہے۔

{ 17 } تازہ کچی ہوئی کھجوریں صفراء (یعنی ”پت“ جس میں قے کے ذریعے کڑوا پانی

نکلتا ہے) اور تیز ابیت کو ختم کرتی ہیں۔

{ 18 } کھجور کی گٹھلیوں کو آگ میں جلا کر اس کا منجن بنا لیجئے۔ یہ دانتوں کو چمکدار اور

منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔

{ 19 } کھجور کی جلی ہوئی گٹھلیوں کی راکھ لگانے سے زخم کا خون بند ہوتا اور زخم بھر

جاتا ہے۔

{ 20 } کھجور کی گٹھلیوں کو آگ میں ڈال کر دھونی لینا بواسیر کے مسوں کو خشک کرتا ہے۔

{ 21 } کھجور کے درخت کی جڑوں یا پتوں کی راکھ سے منجن کرنا دانتوں کے درد کیلئے

مفید ہے۔ جڑوں یا پتوں کو پانی میں ابال کر اس سے کلیاں کرنا بھی دانتوں کے درد

میں فائدہ مند ہے۔

{ 22 } جس کو کھجور کھانے سے کسی قسم کا نقصان (side effect) ہوتا ہو تو انار کا رس یا

خشخاش یا کالی مرچ کے ساتھ استعمال کرے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔

{ 23 } ادھ کچی اور پرانی کھجوریں بیک وقت کھانا نقصان دہ ہے۔ اسی طرح کھجور

کے ساتھ انگور یا کشمش یا منقہ ملا کر کھانا، کھجور اور انجیر بیک وقت کھانا، بیماری سے اٹھتے

ہی کمزوری میں زیادہ کھجوریں کھانا اور آنکھوں کی بیماری میں کھجوریں کھانا مضر یعنی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُرد و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

نقصان دہ ہے۔

{ 24 } ایک وقت میں 5 تولہ (یعنی تقریباً 60 گرام) سے زیادہ کھجوریں نہ کھائیں۔ پرانی کھجور کھاتے وقت کھول کر اندر سے دیکھ لیجئے کیوں کہ اس میں بعض اوقات سرسریاں (یعنی چھوٹے چھوٹے لال کیڑے) ہوتی ہیں؛ لہذا صاف کر کے کھائیے۔ جس کھجور میں کیڑے ہونے کا گمان ہو اس کو صاف کئے بغیر کھانا مکروہ ہے۔ (عون المعبود ج ۱۰ ص ۲۴۶) بیچنے والے چمکانے کیلئے اکثر سرسروں کا تیل لگا دیتے ہیں۔ لہذا بہتر یہ ہے کہ کھجوروں کو چند منٹ کیلئے پانی میں بھگو دیں۔ تاکہ مکھیوں کی بیٹ اور میل پکھیل چھوٹ جائے۔ پھر دھو کر استعمال فرمائیں۔ درخت کی پکی ہوئی کھجوریں زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

{ 25 } مدینہ منورہ زَادَهَا اللّٰهُ شَرْفًا وَتَعْظِيْمًا کی کھجوروں کی گٹھلیاں مت پھینکنے۔ کسی ادب کی جگہ ڈال دیجئے یا دریا برد فرما دیجئے، بلکہ ہو سکے تو سروتے سے باریک ٹکڑیاں کر کے ڈبیہ میں ڈال کر جیب میں رکھ لیجئے اور چھالیہ کی جگہ استعمال کر کے اسکی برکتیں لوٹئے۔ کوئی چیز خواہ دنیا کے کسی بھی خطے کی ہو جب مدینہ منورہ زَادَهَا اللّٰهُ شَرْفًا وَتَعْظِيْمًا کی فضاؤں میں داخل ہوئی تو مدینے کی ہوگئی لہذا عشاق اس کا ادب کرتے ہیں۔

(فیضان سنت باب فیضان رمضان ج ۱ ص ۱۰۱۸)

ترجمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زُور دیا کہ لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

”شریعت و سنت کی پابندی کرنے میں نجات ہے“ کے تیس

حروف کی نسبت سے 30 غلطیوں کی نشاندہی

{ 1 } اس خیال میں ہمیشہ مگن رہنا کہ جوانی اور تندرستی ہمیشہ رہے گی۔

{ 2 } مصیبتوں میں بے صبر بن کر چیخ و پکار کرنا۔

{ 3 } اپنی عقل کو سب سے بڑھ کر سمجھنا۔

{ 4 } دشمن کو حقیر (کمزور) سمجھنا۔

{ 5 } بیماری کو معمولی سمجھ کر شروع میں علاج نہ کرنا۔

{ 6 } اپنی رائے پر عمل کرنا اور دوسروں کے مشوروں کو ٹھکرا دینا۔

{ 7 } کسی بدکار کو بار بار آزمائے کر بھی اس کی چالپوسی میں آجانا۔

{ 8 } بیماری میں خوش رہنا اور روزی کی تلاش نہ کرنا۔

{ 9 } اپنا راز کسی دوسرے کو بتا کر اسے پوشیدہ رکھنے کی تاکید کرنا۔

{ 10 } آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا۔

{ 11 } لوگوں کی تکلیف میں شریک نہ ہونا اور ان سے امداد کی امید رکھنا۔

{ 12 } ایک دوہی ملاقات میں کسی شخص کی نسبت کوئی اچھی یا بری رائے قائم کر لینا

{ 13 } والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے خدمت کی امید رکھنا۔

{ 14 } کسی کام کو اس خیال سے ادھورا چھوڑ دینا کہ پھر کسی وقت مکمل کر لیا جائے گا

ترجمان مصطفیٰ: (سَلِّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

{ 15 } ہر شخص سے بدی کرنا اور لوگوں سے اپنے لیے نیکی کی توقع رکھنا۔

{ 16 } گمراہوں کی صحبت میں اٹھنا بیٹھنا۔

{ 17 } کوئی عمل صالح کی تلقین کرے تو اس پر دھیان نہ دینا۔

{ 18 } خود حرام و حلال کا خیال نہ کرنا اور دوسروں کو بھی اس راہ پر لگانا۔

{ 19 } جھوٹی قسم کھا کر جھوٹ بول کر دھوکا دے کر اپنی تجارت کو فروغ دینا۔

{ 20 } علم دین اور دینداری کو عزت نہ سمجھنا۔

{ 21 } خود کو دوسروں سے بہتر سمجھنا۔

{ 22 } فقیروں اور سائلوں کو اپنے دروازہ سے دھکا دے کر بھگا دینا۔

{ 23 } ضرورت سے زیادہ بات چیت کرنا۔

{ 24 } اپنے پڑوسیوں سے بگاڑ رکھنا۔

{ 25 } بادشاہوں اور امیروں کی دوستی پر اعتبار کرنا۔

{ 26 } خواہ مخواہ کسی کے گھریلو معاملات میں دخل دینا۔

{ 27 } بغیر سوچے سمجھے بات کرنا۔

{ 28 } تین دن سے زیادہ کسی کا مہمان بننا۔

{ 29 } اپنے گھر کا بھید دوسروں پر ظاہر کرنا۔

{ 30 } ہر شخص کے سامنے اپنے دکھ درد بیان کرنا۔ (جنتی زیور، ص ۵۵۷)

ترجمان مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط واحد پہاڑ جتنا ہے۔

49 انتہائی کار آمد مدنی پھول

{ 1 } رات کو دروازہ بند کرتے وقت گھر کے اندر اچھی طرح دیکھ بھال کر لیجئے کہ کوئی اجنبی یا کتا، بلی اندر تو نہیں رہ گیا یہ عادت ڈال لینے سے ان شاء اللہ عز و جل گھر میں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

{ 2 } گھر اور گھر کے تمام سامانوں کو صاف ستھرا رکھئے اور ہر چیز کو اس کی جگہ پر رکھئے۔

{ 3 } سب گھر والے آپس میں طے کر لیں کہ فلاں چیز فلاں جگہ پر رہے گی پھر سب گھر والے اس کے پابند ہو جائیں کہ جب اس چیز کو وہاں سے اٹھائیں تو استعمال کر کے پھر اسی جگہ رکھ دیں تاکہ ہر آدمی کو بغیر پوچھے اور بلا ڈھونڈھے وہ مل جایا کرے اور ضرورت کے وقت تلاش کرنے کی حاجت نہ پڑے۔

{ 4 } گھر کے تمام برتنوں کو دھو، مانجھ کر کسی الماری یا طاق پر الٹا کر کے رکھ دیجئے اور پھر دوبارہ اس برتن کو استعمال کرنا ہو تو پھر اس برتن کو بغیر دھوئے استعمال مت کیجئے۔

{ 5 } کوئی جوٹھا برتن یا غذا یا دوا لگا ہوا برتن ہرگز ہرگز نہ رکھ دیا کریں، جوٹھے یا غذاؤں اور دواؤں سے آلودہ برتنوں میں جراثیم پیدا ہوتے ہیں اور طرح طرح کی بیماریوں کے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

{ 6 } اندھیرے میں بلا دیکھے ہرگز ہرگز پانی نہ پیئیں نہ کھانا کھائیں۔

{ 7 } گھریا آنگن کے راستے میں چار پائی یا کرسی یا کوئی برتن یا کوئی سامان مت ڈال

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُز و شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

دیا کریں ایسا کرنے سے بعض دفعہ روز کی عادت کے مطابق بے کھٹکے چلے آئے والے کو ٹھوکر ضرور لگتی ہے اور بعض مرتبہ تو سخت چوٹیں بھی لگ جاتی ہیں۔

{ 8 } ضراحی کے منہ یا لوٹے کی ٹوٹی سے منہ لگا کر ہرگز کبھی پانی نہ پیئیں کیونکہ اولاً تو یہ خلافِ تہذیب ہے دوسرا یہ خطرہ ہے کہ ضراحی یا ٹوٹی میں کوئی کیڑا مکوڑا چھپا ہو اور وہ پانی کے ساتھ پیٹ میں چلا جائے۔

{ 9 } ہفتہ یا دس دنوں میں ایک دن گھر کی مکمل صفائی کے لیے مقرر کر لیجئے اس دن پورے مکان کی صفائی کر لیجئے۔

{ 10 } دن رات بیٹھے رہنا یا پلنگ پر سوائے یا لیٹے رہنا تندرستی کے لیے بے حد نقصان دہ ہے۔ اسلامی بھائیوں کو صاف اور کھلی ہوا میں کچھ چل پھر لینا اور اسلامی بہنوں کو کچھ محنت کا کام ہاتھ سے کر لینا تندرستی کے لیے بہت ضروری ہے۔

{ 11 } جس جگہ چند آدمی بیٹھے ہوں اس جگہ بیٹھ کر نہ ٹھوکیں نہ کھنکھار نکالیں نہ ناک صاف کریں کہ خلافِ تہذیب بھی ہے اور دوسروں کے لیے گھن پیدا کرنے والی چیز ہے۔

{ 12 } دامن یا آنچل یا آستین سے ناک صاف نہ کریں نہ ہاتھ منہ ان چیزوں سے پونچھیں کیونکہ یہ گندگی ہے اور تہذیب کے خلاف بھی۔

{ 13 } جوتی اور کپڑا یا بستر استعمال سے پہلے جھاڑ لیا کریں ممکن ہے کوئی موزی

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مُرسِلین (پیغمبر اسلام) پر دُرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

جانور بیٹھا ہو جو بے خبری میں آپ کو دُس لے۔

{ 14 } چھوٹے بچوں کو کھلاتے بہلاتے کبھی ہرگز ہرگز اُچھال اُچھال کرنے کھلائیں
خدا خواستہ ہاتھ سے چھوٹ گیا تو بچے کی جان خطرہ میں پڑ جائے گی۔

{ 15 } بیچ دروازہ میں نہ بیٹھا کریں سب آنے جانے والوں کو تکلیف ہوگی اور خود
آپ بھی تکلیف اٹھائیں گے۔

{ 16 } اگر پوشیدہ جگہوں میں کسی کے پھوڑا پھنسی یا درد و رُم ہو تو اُس سے یہ
مت پوچھئے کہ کہاں ہے؟ اس سے خواہ مخواہ اُس کو شرمندگی ہوگی۔

{ 17 } بیت الخلاء یا غسل خانہ سے کمر بند یا تہ بند یا ساڑھی باندھتے ہوئے باہر نہ
نکلئیں بلکہ اندر ہی سے باندھ کر باہر نکلیں۔

{ 18 } جب آپ سے کوئی شخص کوئی بات پوچھے تو پہلے اس کا جواب دیجئے اس کے
بعد ہی دوسرا کام کیجئے۔

{ 19 } جو بات کسی سے کہیں یا کسی کا جواب دیں تو صاف صاف بولیں اور اتنی آواز
سے بولیں کہ سامنے والا اچھی طرح سن اور سمجھ لے۔

{ 20 } اگر کسی کے بارے میں کوئی پوشیدہ بات کسی سے کہنی ہو اور وہ شخص اس مجلس
میں موجود ہو تو آنکھ یا ہاتھ سے بار بار اس کی طرف اشارہ مت کیجئے کہ ناحق اس شخص
کو طرح طرح کے شبہات ہوں گے۔

نمران مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر رُوحِ جبریل پڑے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

{ 21 } کسی کو کوئی چیز دینی ہو تو اپنے ہاتھ سے اس کے ہاتھ میں دیجئے یا برتن میں رکھ کر اس کے سامنے پیش کیجئے، دور سے پھینک کر کوئی چیز کسی کو مت دیجئے کہ شاید اس کے ہاتھ میں نہ پہنچ سکے اور زمین پر گر کر ٹوٹ پھوٹ جائے یا خراب ہو جائے۔

{ 22 } اگر کسی کو پنکھا کریں تو اس کا خیال رکھیں کہ اس کے سر یا چہرہ یا بدن کے کسی حصہ میں پنکھا لگنے نہ پائے اور پنکھے کو اتنے زور سے بھی نہ جھلا کریں کہ خود آپ یا دوسرے پریشان ہو جائیں۔

{ 23 } میلے کپڑے جو دھوبی کے یہاں جانے والے ہوں ان کو گھر میں ادھر ادھر پڑے یا بکھرے ہوئے زمین پر نہ رہنے دیں بلکہ مکان کے کسی کونے میں لکڑی کا ایک معمولی بکس رکھ لیجئے اور سب میلے کپڑوں کو اُسی میں جمع کرتے رہئے۔

{ 24 } اپنے اونی کپڑوں کو کبھی کبھی دھوپ میں سکھالیا کریں اور کتابوں کو بھی تاکہ کیڑے مکوڑے کپڑوں اور کتابوں کو کاٹ کر خراب نہ کر سکیں۔

{ 25 } جہاں کوئی آدمی بیٹھا ہو وہاں گرد و غبار والی چیزوں کو نہ جھاڑیں۔

{ 26 } کسی دُکھ یا پریشانی یا غم اور بیماری وغیرہ کی خبروں کو ہرگز اس وقت تک نہیں کہنا چاہیے جب تک کہ اس کی خوب اچھی طرح تحقیق نہ ہو جائے۔

{ 27 } کھانے پینے کی کوئی چیز کھلی مت رکھئے ہمیشہ ڈھانک کر رکھا کیجئے اور رکھیوں کے بیٹھنے سے بچائیے۔

نفرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ مجدد و سوارِ رُود پاک پڑھا اس کے دو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

{ 28 } دوڑ کر، منہ اوپر اٹھا کر نہیں چلنا چاہیئے اس میں ٹھوکر لگنے، کسی سے ٹکرا جانے وغیرہ کے بہت سے خطرات ہیں۔

{ 29 } چلنے میں پاؤں پورا اٹھایا کریں اور پورا پاؤں زمین پر رکھا کریں پنجوں یا ایڑی کے بل چلنا یا پاؤں گھسیٹتے ہوئے چلنا یہ تہذیب کے خلاف ہے۔

{ 30 } کپڑا پہنے پہنے نہیں سینا چاہیئے۔

{ 31 } ہر کسی پر اندھا بھروسہ مت کر لیا کریں جب تک کسی کو ہر طرح سے بار بار

آزمانہ لیں اس کا اعتبار مت کر لیا کریں خاص کر اکثر شہروں میں بہت سی عورتیں کوئی

جتن صاحبہ بنی ہوئی کعبہ کا غلاف لئے ہوئے، کوئی تعویذ گنڈے جھاڑ پھونک کرتی ہوئی

گھروں میں گھسستی پھرتی ہیں اور عورتوں کے مجمع میں بیٹھ کر اللہ عزّوجلّ و رسول

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی باتیں کرتی ہیں، خبردار! خبردار! ان عورتوں کو ہرگز ہرگز

گھروں میں آنے ہی مت دیجئے دروازے ہی سے واپس کر دیجئے۔ ایسی عورتوں

نے بہت سے گھروں کا صفایا کر ڈالا ہے ان عورتوں میں بعض چوروں اور ڈاکوؤں کی

مُخیر بھی ہوا کرتی ہیں جو گھر کے اندر گھس کر سارا ماحول دیکھ لیتی ہیں پھر چوروں

اور ڈاکوؤں کو ان کے گھروں کا حال بتا دیتی ہیں۔

{ 32 } جہاں تک ہو سکے کوئی سودا سامان اُدھار مت منگایا کریں اور اگر مجبوری

سے منگانا ہی پڑ جائے تو دام پوچھ کر تاریخ کے ساتھ لکھ لیجئے اور جب روپیہ آپ کے

نمرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُرد پاک نہ پڑے۔

پاس آ جائے تو فوراً ادا کر دیجئے زبانی یاد پر بھروسہ سمیت کیجئے۔

{ 33 } جہاں تک ہو سکے خرچ چلانے میں بہت زیادہ کفایت سے کام لیجئے اور

روپیہ پیسہ بہت ہی انتظام سے اٹھائیے بلکہ جتنا خرچ کے لیے آپ کو ملے اُس میں سے کچھ نہ کچھ بچا لیا کیجئے۔

{ 34 } جو عورتیں بہت سے گھروں میں آیا جایا کرتی ہیں جیسے دھوبن، کام والیاں

وغیرہ ان کے سامنے ہر گز ہر گز اپنے گھر کے اختلاف اور جھگڑوں کو مت بیان کریں کیونکہ اکثر ایسی عورتیں گھروں کی باتیں دس گھروں میں کہتی پھرتی ہیں۔

{ 35 } کوئی شخص تمہارے دروازہ پر آ کر آپ کے گھر کے کسی فرد کا دوست یا رشتہ

دار ہونا ظاہر کرے تو ہر گز اُس کو اپنے مکان کے اندر مت بلائیے نہ اُس کا کوئی سامان اپنے گھر میں رکھیے نہ اپنا کوئی قیمتی سامان اس کے سپرد کیجئے۔

{ 36 } محبت میں اپنے بچوں کو بلا بھوک کے کھانا مت کھلایئے نہ اصرار کر کے زیادہ

کھلاؤ کہ ان دونوں صورتوں میں بچے بیمار ہو جاتے ہیں جس کی تکلیف آپ کو اور بچوں کو دونوں کو بھگتنی پڑ سکتی ہے۔

{ 37 } بچوں کے سردی گرمی کے کپڑوں کا خاص طور پر دھیان لازمی ہے بچے

سردی گرمی لگنے سے بیمار ہو جایا کرتے ہیں۔

{ 38 } بچوں کو ماں باپ بلکہ دادا کا نام بھی (بلکہ گھر کا ایڈریس بھی) یاد کر دیجئے اور کبھی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُشور لیب نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

کبھی پوچھا کیجئے تاکہ یاد رہے، اس میں یہ فائدہ ہے کہ اگر خدا نخواستہ بچہ کھو جائے اور کوئی اس سے پوچھے کہ تیرے باپ کا کیا نام ہے؟ تیرے ماں باپ کون ہیں؟ (تمہارا گھر کہاں ہے) تو اگر بچہ کو نام و پیتہ وغیرہ یاد ہوں گے تو بتا دے گا پھر کوئی نہ کوئی اس کو آپ کے پاس پہنچا دے گا یا آپ کو بلا کر بچہ آپ کے سپرد کر دے گا اور اگر بچے کو ماں باپ کا نام (وپیتہ) یاد نہ رہا تو بچہ یہی کہے گا کہ میں ابابا اماں کا بچہ ہوں کچھ خبر نہیں کہ کون ابا؟ کون اماں؟

{ 39 } اسلامی بہنیں چھوٹے بچوں کو اکیلا چھوڑ کر گھر سے باہر نہ چلی جایا کریں کہ ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک عورت بچے کے آگے کھانا رکھ کر باہر چلی گئی۔ بہت سے کوؤں نے بچے کے آگے کا کھانا چھین کر کھالیا اور چونچ مار مار کر بچے کی آنکھ بھی پھوڑ ڈالی۔ اسی طرح ایک بچے کو بلی نے اکیلا پا کر اس قدر نوچ ڈالا کہ بچہ مر گیا۔

{ 40 } کسی کو ٹھہرانے یا کھانا کھلانے پر بہت زیادہ اصرار مت کیجئے بعض مرتبہ اس میں مہمان کو الجھن یا تکلیف ہو جاتی ہے پھر سوچئے کہ بھلا ایسی محبت سے کیا فائدہ جس کا انجام نفرت اور بدنامی ہو۔

{ 41 } وزن یا خطرہ والی کوئی چیز کسی آدمی کے اوپر سے اٹھا کر مت دیا کریں خدا نخواستہ وہ چیز ہاتھ سے چھوٹ کر آدمی کے اوپر گر پڑی تو اس کا انجام کتنا خطرناک ہوگا؟

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

{ 42 } کسی بچہ یا شاگرد کو سزا دینی ہو تو مٹی، لکڑی یا لات گھونسا سے مت ماریں خدا

نخواستہ اگر کسی نازک جگہ چوٹ لگ جائے تو کتنی بڑی مصیبت سر پر آ پڑے گی!

{ 43 } اگر آپ کسی کے گھر مہمان بن کر جائیں اور کھانا کھا چکے ہوں تو حسبِ حال

جاتے ہی گھر والوں سے کہہ دیں کہ ہم کھانا کھا کر آئے ہیں کیونکہ گھر والے لحاظ کی وجہ

سے بغیر پوچھے اور چُپکے چُپکے کھانا تیار کر لیں گے اور جب کھانا سامنے آ گیا تو آپ

نے کہہ دیا کہ ہم تو کھانا کھا کر آئے ہیں سوچئے کہ اس وقت گھر والوں کو کتنا افسوس

ہوگا؟

{ 44 } مکان میں اگر رقم یا زیور وغیرہ دفن کر رکھا ہے تو اپنے گھر والوں میں سے

جس پر بھروسہ ہو اس کو بتا دیجئے ورنہ شاید تمہارا اچانک انتقال ہو جائے تو وہ زیور یا رقم

ہمیشہ زمین ہی میں رہ جائے گی۔ (اسی طرح دیگر خفیہ اموال و امانات و دستاویزات کے بارے

میں کسی کو اعتماد میں لے لینا مفید ہے)

{ 45 } مکان میں جلتا پُراغ یا آگ چھوڑ کر باہر مت چلے جائیے پُراغ اور آگ

کو مکان سے نکلتے وقت بجھا دینا چاہئے۔

{ 46 } اتنا زیادہ مت کھائیے کہ چورن کی جگہ بھی پیٹ میں باقی نہ رہ جائے۔

{ 47 } جہاں تک ممکن ہو رات کو مکان میں تنہا مت رہیں خدا جانے رات میں کیا

اتفاق پڑ جائے؟ لا چاری اور مجبوری کی تو اور بات ہے مگر جب تک ہو سکے مکان میں

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر رُود پاک پڑھنا پھول گیا وہ جنت کا راستہ پھول گیا۔

رات کو اکیلے نہیں سونا چاہیے۔

{ 48 } اپنے ہنر پر ناز مت کیجئے۔

{ 49 } بُرے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا اس لیے صرف خدا پر بھروسہ رکھئے۔

(جنتی زیور ص ۵۸ ملخصاً)

”محتاط آدمی سدا سُکھی“ کے سولہ حروف کی نسبت

سے 16 گھریلو علاج اور کار آمد مدنی پھول

{ 1 } پلنگ کی پابنتی کی جانب اجوائن (ایک دیسی دوا) کی پوٹلیاں باندھنے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پلنگ کے کھٹل بھاگ جائیں گے۔

{ 2 } اگر چھر دانی میسر نہ ہو اور گرمیوں کے موسم میں چھر زیادہ تنگ کریں تو بستر پر جا بجا نلسی (نامی پودے) کے پتے پھیلا دیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ چھر بھاگ جائیں گے۔

{ 3 } لکڑی میں کیل ٹھوکتے ہوئے لکڑی کے پھٹنے کا خطرہ ہو تو اس کیل کو پہلے صابون میں ٹھونکنے کے بعد لکڑی میں ٹھونکنا چاہیے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس طرح لکڑی نہیں پھٹے گی۔

{ 4 } کاغذی لیموں (پتے چھلکے والے لیموں) کا رس اگر دن میں چند بار پی لیں تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ملیریا کا حملہ نہیں ہوگا۔

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

{ 5 } اُو سے بچنے کے لیے تیز دھوپ میں سفر کرتے وقت جیب میں ایک پیاز رکھ لینا چاہئے۔

{ 6 } ہیضہ (نامی خطرناک بیماری) کے حملہ سے بچنے کے لیے سرکہ، لیموں اور پیاز کا بکثرت استعمال کرنا چاہئے۔

{ 7 } سبزیوں کو جلد گلانے اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے خربوزہ کے چھلکوں کو خوب سکھائیں اور اس کو باریک پیس کر سفوف (یعنی پاؤڈر) تیار کر لیں پھر اسی سفوف کو سبزیوں میں جلد گلانے کے لیے ڈالیں اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے تھوڑا سفوف آٹے میں ڈال دیا کریں۔

{ 8 } روغن زیتون (OLIVE OIL) دانتوں پر ملنے سے مسُوڑھے اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

{ 9 } ہچکی آ رہی ہو تو لوگنگ کھا لینے سے بند ہو جاتی ہے۔

{ 10 } سر میں جوئیں پڑ جائیں تو سِٹ پودینہ (یعنی پودینہ کا عرق) صابون کے پانی میں حل کر کے سر میں ڈالیں اور سر کو خوب دھوئیں دو تین مرتبہ ایسا کر لینے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سب جوئیں مرجائیں گی۔

{ 11 } لیموں کی پھانک (ٹکڑا) چہرہ پر کچھ دنوں ملنے اور پھر صابون سے دھو لینے سے چہرہ کے کیل مہما سے دُور ہو جاتے ہیں۔

نمرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زُرد پڑھو کہ تمہارا زُرد مجھ تک پہنچتا ہے۔

{ 12 } پیدل چلنے کی وجہ سے اگر پاؤں میں تھکن زیادہ معلوم ہو تو نمک ملے ہوئے

گرم پانی میں کچھ دیر پاؤں رکھ دینے سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

{ 13 } لیموں کو اگر بھویل (یعنی گرم ریت) میں گرم کر کے یا گرم گرم پتیلے کے اندر

چاولوں کے اوپر کچھ دیر رکھنے کے بعد نیچوڑیں تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ عرق آسانی کے

ساتھ زیادہ نکلے گا۔

{ 14 } آگ سے جل جائیں تو بدن کے جلے ہوئے مقام پر فوراً روشنائی لگائیں یا چونا

کا پانی ڈالیں یا برودھ (برگد کے درخت) کا تیل لگائیں یا شکر سفید پانی میں گھول کر لگائیں۔

{ 15 } سانپ یا کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو کاٹنے کی جگہ سے ذرا اوپر فوراً کسی

مضبوط دھاگے سے کس کر باندھ دیجئے اور مریض کو سونے مت دیجئے۔ یہ فوری

ترکیب کر کے پھر ڈاکٹر سے رجوع کیجئے۔

{ 16 } اگر کوئی سنکھیا (نامی خطرناک زہر) یا ایفون یا دھنورا (ایک پودا جس کا بیج نشہ آور

ہوتا ہے) کھالے تو فوراً سویا (ایک خوشبودار ساگ کا نام) کا بیج دو تولہ آدھ سیر پانی میں پکا

کر اس میں پاؤ بھر گھی ایک تولہ نمک ملا کر نیم گرم پلائیں اور قے کرائیں جب خوب

قے ہو جائے تو دودھ پلائیں اور اگر دودھ سے بھی قے ہو جائے تو بہت اچھا ہے اور

مریض کو سونے نہ دیں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

(جنتی زیور ص ۵۶۵)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

سانپ، بچھو، کنکمجورا اور جیونشیوں سے نجات کے طریقے

سانپ: ایک پاؤ نوشادر کو پانچ سیر پانی میں گھول کر گھر کے تمام بلوں سوراخوں اور کونوں میں چھڑک دیں اگر گھر میں سانپ ہوگا تو بھاگ جائے گا اور کبھی کبھی یہ پانی چھڑکتے رہیں تو اس مکان میں سانپ نہیں آئے گا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

دوسری ترکیب یہ ہے کہ گھر کے بلوں اور دوسرے سب سوراخوں میں رائی ڈال دیں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سانپ فوراً مر جائے گا اور اگر اپنے آس پاس رائی ڈال کر سوئیں تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سانپ قریب نہیں آ سکتا۔

بچھو: مولیٰ کا عَرَق اگر بچھو کے اوپر ڈال دیا جائے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بچھو مرجائے گا اور اگر بچھو کے سوراخ میں مولیٰ کے چند ٹکڑے ڈال دیئے جائیں تو بچھو سوراخ سے باہر نہیں نکل سکے گا بلکہ سوراخ کے اندر ہی اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہلاک ہو جائے گا۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ چرچٹا گھاس کی جڑ اگر **بچھونے** پر رکھ دی جائے تو بچھو بستر پر نہیں چڑھ سکے گا۔ اگر بچھو ڈنک مار دے تو بہرہ زہ کا تیل لگائیں یا چرچٹا کی جڑ گھس کر لگائیں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ زہر اتر جائے گا۔

کنکمجورا: اگر کسی کے بدن میں چمٹ جائے یا کان میں گھس جائے تو شکر اس کے اوپر ڈالیں فوراً ہی اس کے پاؤں کھال میں سے باہر نکل جائیں گے اور اگر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُرد و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

پیار کا عرق **کنکھجورا** کے اوپر ڈال دیں تو وہ جگہ بھی چھوڑ دے گا اور پھر فوراً ہی مر جائے گا اور اگر اس کے پاؤں چھنے سے زخم ہو گیا ہے تو پیاز توے پر بھلجھا کر اس کے زخم پر باندھنا کسیر ہے۔

پسو (ایک پتہ دار زہریلا کیڑا جس کے کاٹنے سے کھلی ہوتی ہے): اندرائن کے پھل یا اس کی جڑ پانی میں بھگو کر تمام گھر میں پانی چھڑک دیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس مکان سے پُسو بھاگ جائیں گے۔

چیونٹیاں: ہینگ (ایک درخت کا بدبودار گوند جو پنساری سے مل سکتا ہے) سے بھاگ جاتی ہیں۔

کپڑوں اور کتابوں کا کیڑا: **اَفْسَنْطِیْن** (نامی دوا) یا پودینہ یا لیموں کے چھلکے یا نیم کے پتے یا کافور کپڑوں اور کتابوں میں رکھ دیں تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کیڑے اور کتابیں کیڑوں کے کھانے سے محفوظ رہیں گی۔ (تنبیٰ زیور، ص ۵۶)

”اللہ کی رحمت“ کے دس حُرُوف کی نسبت سے

زمانہ حَمَل کی 10 احتیاطیں اور تدبیریں

{1} حَمَل کے زمانے میں عورت کو اس کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ ایسی ثقیل (یعنی ذنی) غذائیں نہ کھائے جس سے قبض پیدا ہو جائے اور اگر ذرا بھی پیٹ میں گرانی (بوجھ) معلوم ہو تو ایک دو وقت روٹی چاول نہ کھائے بلکہ صرف شوربائیں

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

گھی ڈال کر پی لے یا دو تین تولہ مُنّی یا ایک ہڑ کا مُرَبَّہ کھالے۔

{ 2 } حاملہ عورت اس بات کا خیال رکھے کہ چلنے میں پاؤں زور سے زمین پر نہ پڑے اور نہ دوڑ کر چلے، اسی طرح اونچی جگہ سے نیچے کو ایک دم جھٹکے کے ساتھ نہ اُترے، اسی طرح سیڑھی پر دوڑ کر نہ چڑھے بلکہ آہستہ آہستہ چڑھے غرض اس بات کا خیال رکھے کہ پیٹ نہ زیادہ ہلے اور نہ پیٹ کو جھٹکا لگنے دے نہ بھاری بوجھ اٹھائے نہ کوئی سخت محنت کا کام کرے نہ غم اور غصہ کرے نہ دست لانے والی دوائیں کھائے نہ زیادہ خوشبو سونگھے۔

{ 3 } حاملہ عورت کو چلنے پھرنے کی عادت رکھنی چاہئے کیونکہ ہر وقت بیٹھے اور لیٹے رہنے سے بادی اور سستی بڑھتی ہے، معدہ خراب ہو جاتا ہے اور قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

{ 4 } حاملہ عورت کو شوہر کے پاس نہیں سونا چاہئے خصوصاً چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینے کے بعد بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

{ 5 } اگر حاملہ عورت کو تے آنے لگے تو پودینہ کی چٹنی یا کاغذی لیموں استعمال کریں۔

{ 6 } اگر حمل کی حالت میں خون آنے لگے تو ”قرص کہربا“ کھائیں اور فوراً لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرائیں۔

نورمان مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے زُرد پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر زُرد پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

{ 7 } اگر رَحْمَل گر جانے کی عادت ہو تو اس عورت کو چار مہینے تک پھر ساتویں مہینے کے بعد بہت زیادہ احتیاط رکھنے کی ضرورت ہے، گرم غذاؤں سے بالکل پرہیز رکھے اور بہتر ہے کہ لنگوٹ باندھے رہے اور بالکل کوئی بوجھ نہ اٹھائے اور نہ محنت کا کوئی کام کرے اور اگر حمل کرنے کے کچھ آثار ظاہر ہوں مثلاً پانی جاری ہو جائے یا خون گرنے لگے تو فوراً ہی لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔

{ 8 } اگر خدا نخواستہ حاملہ کو مٹی (مٹانی مٹی عورتیں شوق سے کھاتی ہیں اور یہ نقصان دہ ہے) کھانے کی عادت ہو تو اس عادت کو چھڑانا ضروری ہے اور اگر مٹی کی بہت ہی حرص ہو تو نِشاستہ کی ٹکیاں یا طباشیر (ایک سفید رنگ کی دوائی جو بانس کی گانٹھوں سے نکلتی ہے) کھایا کرے اس سے مٹی کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

{ 9 } اگر حاملہ کی بھوک بند ہو جائے تو مٹھائی اور مُرغِسن (یعنی تیل گھی والی) غذائیں چھڑا دیجئے اور سادہ غذائیں کھلائیے اور اگر پیٹ میں درد اور رِیاح (گیس) معلوم ہو تو ”نمک سلیمانی“ یا ”جوارِشِ کمونی“ کھلائیے بہر حال تیز دواؤں کے استعمال اور انجکشن وغیرہ سے بچنا بہتر ہے ایسی حالت میں علاج سے بہتر پرہیز اور احتیاط ہے۔

{ 10 } بعض حاملہ عورتوں کے پیروں پر درم آ جاتا ہے یہ کوئی خطرناک چیز نہیں ہے ولادت کے بعد خود بخود دیورم جاتا رہتا ہے۔ (جنتی زیور، ص ۵۶۸)

{ 11 } حاملہ کو جب نو اں مہینہ شروع ہو جائے تو بہت زیادہ احتیاط کرنے کرانے

ترمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط واحد پہاڑ جتنا ہے۔

کی ضرورت ہے اس وقت میں حاملہ کو طاقت پہنچانے کی ضرورت ہے لہذا مندرجہ ذیل تدبیروں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ روزانہ گیارہ عدد بادام حسب ضرورت مصری میں پیس کر چٹائیے اور دو عدد ناریل اور شکر دونوں کو ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف (پاؤڈر) بنا لیجئے اور دو تولہ روزانہ کھلائیے گائے کا دودھ جس قدر ہضم ہو سکے پلایئے، مکھن وغیرہ بھی کھلائیں ان سب دواؤں کی وجہ سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔

{ 12 } جب ولادت کا وقت آجائے اور دروازہ شروع ہو جائے تو بائیں ہاتھ میں مقناطیس (MAGNET) لینے سے اور بائیں ران میں مونگے کی جڑ (سرخ رنگ کی باریک باریک شاخوں کی مانند ایک پتھر جو سمندر سے نکالا جاتا ہے، پنساری کی دکان سے شاخِ مرجان کے نام سے ملتا ہے) باندھنے سے بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوتی ہے۔

{ 13 } پیدائش کے وقت کسی ہوشیار دائی یا لیڈی ڈاکٹر کو ضرور بلا لینا چاہئے اناڑی دانیوں کی غلط تدبیروں سے اکثر زچہ و بچہ کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

{ 14 } پیدائش کے بعد زچہ کے بدن میں تیل کی مالش بہت مفید ہے جیسا کہ پرانا طریقہ ہے کہ ولادت کے بعد چند دنوں تک مالش کرائی جاتی ہے یہ بہت ہی مفید ہے۔

{ 15 } جس عورت کے دودھ بہت کم ہوتا ہو اگر وہ دودھ آسانی کے ساتھ ہضم کر سکتی ہو تو اس کو روزانہ دودھ پینا چاہئے اور مرغ وغیرہ کا مرغن شوربا اور گاجر کا حلو وغیرہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

عمدہ غذائیں ہیں اور پانچ ماشہ کلونجی اور پانچ ماشہ تو دَری (ایک قسم کا بیج جو پنسا کی دکان سے مل جاتا ہے) سرخ دودھ میں پیس کر پلائیں۔
(حتیقی زیور ص ۵۷۰)

”شہیدِ کربلا علی الصغر“ کے سولہ حُرُوف کی نسبت

سے دودھ پیتے بچوں کیلئے 16 مَدَنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بچوں کو امراض سے بچانے کیلئے شروع میں کی

جانے والی احتیاطی تدابیر کافی سودمند ہو سکتی ہیں اس ضمن میں 16 مَدَنی پھول

مُلاحظہ فرمائیے: {1} بچہ یا بچی کے پیدا ہونے کے فوراً بعد اَبْرُسَات بار (اولِ آخر

ایک بار رُودِ شریف) پڑھ کر اگر بچے کو دم کر دیا جائے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بالغ ہونے

تک آفتوں سے حفاظت میں رہے گا {2} پیدائش کے بعد بچے کو پہلے نمکِ ملے

ہوئے نیم گرم پانی سے نہلایئے پھر سادہ پانی سے غُسل دیجئے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

بچہ پھوڑے پھنسی کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا {3} نمکِ ملے ہوئے پانی سے بچوں

کو کچھ دنوں تک نہلاتے رہئے کہ یہ بچوں کی تندرستی کیلئے بے حد مفید ہے۔ اور نیز

{4} نہلانے کے بعد بدن پر سرسوں کے تیل کی مالش بچوں کی صحت کے لیے

اکسیر ہے {5} بچوں کو دودھ پلانے سے پہلے روزانہ دو تین مرتبہ ایک اُنکلی شہد

چٹا دینا کافی فائدہ مند ہے {6} خواہ جھولے میں جھلائیں یا بچھونے پر سُلائیں

نرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب قرآنِ سلیم (علیم السلام) پڑھ دیا کہ پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو یہ جگہ میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

یا گود میں کھلائیں ہر حال میں بچوں کا سر اُنچا رکھئے سر نیچا اور پاؤں اُونچے نہ ہونے
 دیجئے کہ نقصان دہ ہے { 7 } ولادت کے بعد بہت تیز روشنی والی جگہ میں رکھئے سے
 بچے کی نگاہ کمزور ہو جاتی ہے { 8 } جب بچے کے مَسُوڑھے سخت ہو جائیں اور دانت
 نکلتے معلوم ہوں تو مَسُوڑھوں پر مرغ کی چربی ملا کریں اور { 9 } روزانہ ایک دو مرتبہ
 مَسُوڑھوں پر شہد ملا کریں اور بچے کے سر اور گردن پر تیل کی مالش کرنا مفید ہے
 { 10 } جب دودھ چُھڑانے کا وقت آئے اور بچہ کھانے لگے تو خبردار! خبردار! اس
 کو کوئی سخت چیز نہ چبانے دیجئے، بہت ہی نرم اور جلد ہضم ہونے والی غذائیں
 کھلائئے { 11 } گائے یا بکری کا دودھ بھی پلاتے رہئے { 12 } حسبِ حیثیت
 بچوں کو اس عمر میں اچھی خوراک دیجئے کہ اس عمر میں جو کچھ طاقت بدن میں آجائے
 گی وہ اگر بچہ زندہ رہا تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ تمام عمر کام آئے گی { 13 } بچوں کو
 بار بار غذا نہیں دینی چاہئے۔ جب تک ایک غذا ہضم نہ ہو جائے دوسری غذا ہرگز مت
 دیجئے { 14 } ٹافیاں، مٹھائی اور کھٹائی کی عادت سے بچانا بہت بہت ضروری
 ہے کہ یہ چیزیں بچوں کی صحت کے لیے بہت ہی نقصان دہ ہیں { 15 } بچوں کو
 سوکھے میوے اور تازہ پھل کھلانا بہت ہی اچھا ہے { 16 } ختنہ جتنی چھوٹی عمر میں ہو
 جائے بہتر ہے تکلیف بھی کم ہوتی اور زخم بھی جلدی بھر جاتا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُوڈ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

”مدینہ“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے بُخار کے 5 مَدَنی علاج

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَيْئًا
وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾
ترجمہ کنزالایمان: نہ اس میں
دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھٹھر (یعنی سخت
سردی) (پ ۲۹، اللہ ر: ۱۳)

(1) یہ آیت کریمہ سات بار (اول آخر ایک بار رُوڈ شریف) پڑھ کر دم کیجئے
إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ بُخار کی شدّت میں نمایاں کمی محسوس ہوگی اور مریض سکون
محسوس کریگا۔

(2) حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں،
سورۃ الفاتحہ 40 بار (اول آخر ایک بار رُوڈ شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار
والے کے چہرے پر چھینٹے ماریئے اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ بُخار چلا جائے گا۔

(3) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو بخار تھا
تو حضرت سیدنا جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ دعاء پڑھ کر دم کیا تھا:
بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ
حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ۔ (ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے آپ
پر دم کرتا ہوں ہر اُس بیماری کیلئے جو آپ کو ایذا دیتی ہے اور دوسروں کے شر اور حسد کرنے والوں کی

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دوسو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

مُری نظر سے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو شفا عطا فرمائے۔ میں آپ پر اللہ کے نام سے دم کرتا

ہوں۔“)

(صَحیح مُسلم ص ۱۲۰۲ رقم الحدیث ۲۱۸۶)

(4) بخار کے مریض کو بلا ترجمہ صَرَف عَزَّوَجَلَّ میں دعا (اول آخر ایک بار

دُرُود شریف) پڑھ کر دم کر دیجئے۔

بخار والا بکثرت بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ پڑھتا رہے۔

(5) حدیثِ پاک میں ہے، جب تم میں سے کسی کو بخار آجائے تو اُس پر

تین دن تک صبح کے وقت ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔

(الْمُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۵ ص ۲۸۲ رقم حدیث ۷۵۱۵)

”اچمیری“ کے چھ حُرُوف کی نسبت

سے آدھے سر کے درد کے 6 علاج

(1) اگر کسی کو آدھے سر کا دُور دہو تو ایک بار سورۃُ الْاٰلِیَّہِ الْاُولٰی (اول آخر

ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کیجئے، حسبِ ضرورت تین بار، سات بار یا گیارہ بار اسی

طرح دم کیجئے۔ گیارہ کا عدد پورا ہونے سے قبل ہی اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ آدھے سر کا

دُور دھیک ہو جائیگا۔

(2) جب دُور دہور ہا ہوا اُس وقت سُونُٹھ (یعنی سوکھی ہوئی ادرک جو کہ پَسَنَساری

یعنی دیسی دواء والوں سے مل سکتی ہے) کو تھوڑے سے پانی میں گھس کر سُونُٹھ کا گھسا ہوا حصّہ

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

پیشانی پر ملنے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آدھے سر کا دُرُود جاتا رہے گا۔ خشک دھنیا کے تھوڑے دانے اور تھوڑی سی کِشْمِش مکے کے ٹھنڈے یا سادہ پانی میں چند گھنٹے بھگو کر پینے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔

(3) گُرْم دودھ میں دیسی گھی ملا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(4) ناریل کا پانی پینے سے آدھا سیسی (یعنی آدھے سر کا دُرُود) اور پورے سر کے دُرُود میں کمی آتی ہے۔

(5) نیم گرم پانی کے بڑے برتن میں نمک ڈال کر دونوں پاؤں ۱۲ منٹ کیلئے اُس میں ڈالے رہیں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہو جائیگا۔ (عُر و تَاوَقْتُ میں کمی بیش کر لیجئے)

”مکہ شریف“ کے سات حُرُوف کی

نسبت سے درد سر کے 7 مدنی علاج

(1) لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ﴿۱۹﴾ (ترجمہ کنز الایمان: نہ انہیں درد سر ہو

نہ ہوش میں فرق آئے۔ پ ۲۷ الوقائع ۱۹) یہ آیت کریمہ تین بار (اول آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر درد سر والے پر دم کر دیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہو جائیگا۔

(2) سورۃ النَّاس سات بار (اول آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر سر پر دم

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

کیجئے، اور پوچھئے، اگر ابھی دُرُود باقی ہو تو دوسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ اگر اب بھی دُرُود ہو تو تیسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ پورے سر کا دُرُود ہو یا آدھے سر کا کیسا ہی شدید دُرُود ہو تین بار میں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جاتا رہے گا۔

(3) پورے سر کا دُرُود ہو یا شقیقہ (یعنی آدھے سر کا دُرُود) بعد نمازِ عَصْرُ سُوْرۃُ التَّكْوِيْنِ ایک بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُرُود میں افاقہ ہوگا۔

(4) زَبَان پر ایک چٹکی نمک رکھ کر ۱۲ مِثْث کے بعد ایک گلاس پانی پی لیں سر میں کیسا ہی دُرُود ہو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ افاقہ ہو جائیگا۔ (ہائی بلڈ پریشر کے مریض یہ علاج نہ کریں کہ ان کیلئے نمک کا استعمال نقصان دہ ہوتا ہے)

(5) ایک کپ پانی میں ایک چَمَّچ ہلدی ڈال کر جوش دیکر پینے یا بھاپ لینے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سر کا دُرُود دُور ہو جائیگا۔ (سائلن وغیرہ میں ہلدی ضرور استعمال کیجئے، روزانہ چٹکی بھر (یعنی تقریباً ایک گرام) ہلدی کھانے والا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کینسر سے محفوظ رہے گا)

(6) دیسی گھی میں تلی ہوئی، گُرُ ما گرم تازہ جلیبیان طُلوْعِ آفتاب سے قبل کھانے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ درِ دوسریں آرام آجائے گا۔

(7) کبھی اِتِّفَاقِیہ دردِ سر ہو جائے تو کھانا کھانے کے بعد ڈسپرین

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(DISPIRIN) کی دو ٹکیہ پانی میں گھول کر پی لیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ٹھیک ہو جائے گا۔ (ہر طرح کے دَرد کی ٹکیہ کھانا کھانے کے بعد ہی استعمال کی جائے کہ خالی پیٹ نقصان دہ ہے)

مَدَنی مشورہ: اگر دواؤں سے دردِ سر ٹھیک نہ ہوتا ہو تو آنکھیں میسٹ کروالیجئے اگر نظر کمزور ہو تو عینک پہننے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ دردِ سر ٹھیک ہو جائے گا۔ پھر بھی ٹھیک نہ ہو تو دماغ کے خصوصی ڈاکٹر (NEUROLOGIST) سے رُجوع کرنا ضروری ہے۔ اس میں کوتاہی بعض اوقات سخت نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

بد ہضمی کے دو مَدَنی علاج

{ 1 } جس شخص کو بد ہضمی کی شکایت ہو اور وہ اس آیتِ کریمہ کو پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے اُسے اپنے پیٹ پر پھیرے اور کھانے وغیرہ پر دم کر کے کھانا کھایا کرے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بد ہضمی کی شکایت دُور ہو جائے گی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ پارہ ۲۹ سورۃ المرسلات کی ۴۳ اور ۴۴ ویں آیتِ مبارکہ میں ارشاد فرماتا ہے:-

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ اِنَّكَ ذٰلِكَ نَجْزِي
الْحٰسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾
ترجمہ کنز الایمان:- کھاؤ اور پیو
رچتا ہوا اپنے اعمال کا صلہ بے شک
نیکیوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

{ 2 } امام کمال الدین و میری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بعض علمائے کرام سے نقل فرماتے ہیں، جس

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر رُود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

نے کھانا زیادہ کھا لیا اور بدہضمی کا خوف ہو وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرتا ہوا تین مرتبہ یہ کہے:

اللَّيْلَةُ لَيْلَةُ عَيْدِي يَا كَرِشِي

وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْ سَيِّدِي أَبِي

عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَشِي

ترجمہ: اے میرے معدے آج کی رات میری عید کی رات ہے اور اللہ (عَزَّوَجَلَّ) راضی ہو ہمارے سردار حضرت ابو عبد اللہ قرشی سے۔

اور اگر دن کا وقت ہو تو اللَّيْلَةُ لَيْلَةُ عَيْدِي کی جگہ الْيَوْمُ يَوْمُ عَيْدِي کہے۔

(حَيَاةُ الْحَيَوَانَ الْكُبْرَى ج ۱ ص ۴۶۰)

قبض کے طبی علاج

بدہضمی کے کئی علاج ہیں منجملہ یہ کہ (1) قبض ہو تو دو ایک وقت کا فاقہ

کر لے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ پیٹ کا بوجھ کم ہو جائیگا اور معدے کو آرام بھی ملیگا

(2) مناسب مقدار میں پیتا کھالے (3) اسپنغول کا چھلکا ایک یا تین چمچ پانی

سے پھانک لے اگر اس سے کام نہ چلے تو حسب ضرورت اس کی مقدار بڑھالے۔

اگر اکثر قبض رہتی ہو تو ہفتے میں دو ایک بار اسی طرح کرے (4) پسی ہوئی ہرٹ چائے کا

آدھا چمچ سوتے وقت پانی سے لیجئے ہو سکے تو کم از کم چار ماہ تک روزانہ استعمال کیجئے

ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ قبض کے ساتھ ساتھ بہت ساری بیماریوں بلکہ حافظہ کیلئے بھی

مفید پائیں گے۔

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

قبض کے چار علاج

”قوت القلوب“ جلد 2، صفحہ 365، پر نقل ہے کہ 6 گھنٹے سے قبل اگر

کھانا نکل جائے تب بھی معدہ بیمار اور اگر 24 گھنٹے سے زیادہ وقت تک خارج نہ ہو تب بھی سمجھ لیجئے کہ معدہ بیمار ہے۔ جوڑوں کا درد پیٹ کی ہواروکنے کا نتیجہ ہے۔ جس طرح نہر کا چلتا پانی اگر روک دیا جائے تو نہر کے کناروں کو نقصان ہوتا اور کنارے ٹوٹ کر پانی بہنے لگتا ہے۔ اسی طرح پیشاب روکنے سے جسم کو نقصان ہوتا ہے۔

(قُوْتُ الْقُلُوْب ج ۲ ص ۳۶۵)

اپنا ہاضمہ درست رکھئے، ورنہ موٹاپے کا علاج مشکل ہے، سبزیوں اور پھلوں کا

استعمال کیجئے۔ اگر قبض رہتی ہو تو { 1 } چار، پانچ عدد بیج سمیت پکے اُمرود یا { 2 }

مناسب مقدار میں پیتا کھا لیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ پیٹ صاف ہو جائیگا۔

{ 3 } ہر چوتھے دن تین چار بیج اسپغول کی بھوسی یا ایک چمچ کوئی سا بھی ہاضم چورن

پانی کے ساتھ نگل لیجئے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ پیٹ کی صفائی ہوتی رہے گی۔ روز روز

اگر اسپغول یا ہاضم چورن استعمال کیا جائے تو اکثر بے اثر ہو جاتا ہے نیز { 4 } اگر

آپ کا ڈاکٹر اجازت دے تو ہر دو یا تین ماہ بعد پانچ دن تک صبح و شام ایک ایک

کلیا گرامیکس 400 ملی گرام (GRAMEX 400mg (Metronidazole استعمال کیجئے۔

اسے قبض، بد ہضمی وغیرہ امراض اور پیٹ کی اصلاح کیلئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُودِ بڑھو کہ تمہارا رُودِ مجھ تک پہنچتا ہے۔

بہترین دوا پائینگے۔ مگر جب بھی یہ ٹکلیاں شروع کریں تو مسلسل پانچ دن پورے کرنا ضروری ہے۔ خالی پیٹ میں بھی لے سکتے ہیں۔

بے وقت نیند چڑھنے کا علاج

ایک گلاس پانی (نیم گرم ہو تو زیادہ بہتر) میں ایک چمچ شہد ملا کر نہار منہ (یعنی کچھ کھانے سے قبل) اور روزہ ہو تو افطار کے وقت بلا ناغہ مستقل کیجئے موٹا پانا اور بہت سی بیماریوں بالخصوص پیٹ کے امراض سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ حفاظت ہوگی، بہتر یہ ہے کہ اس میں ایک ورنہ آدھا لیموں بھی نچوڑ لیا کریں تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ فوائدِ زائد ہو جائیں گے۔ اگر مُطالَعہ (مُطال - عَز) کرتے کرتے یا اجتماع وغیرہ میں بیٹھے بیٹھے بے وقت نیند چڑھتی ہوگی تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے بھی نجات ملے گی۔

موٹاپے کا سب سے بہترین علاج

سب سے بہترین علاج اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیبِ لیب، طبیبوں کے طبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا تجویز فرمودہ ہے: ”بھوک کے تین حصے کر لئے جائیں ایک حصہ غذا ایک حصہ پانی اور ایک حصہ ہوا“ اگر کھانے میں یہ طریقہ اپنایا جائے تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ کبھی بدن موٹا ہوگا نہ کبھی گیس، بادی، پیٹ میں گڑبڑ، قبض وغیرہ کا عارضہ۔

کھانسی کا علاج

روزانہ کشمش کے 40 دانے (اگر موافق آتے ہوں تو دُگنے کرنے میں بھی حرج

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ حج اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

نہیں) اور تین عدد بادام لیکر اس پر 11 بار دُرُود شریف پڑھ کر دم کر کے کھالیجے اس کے اوپر دو گھنٹے تک پانی نہ پیئیں۔ ان شاء اللہ عزَّوَجَلَّ کھانسی میں بہت فائدہ ہوگا۔ بلغم نکلے گا اور مزید نہیں بنے گا۔ (ضرورتاً کشش کی تعداد بڑھا دیجئے) بہت چھوٹے بچوں کیلئے حسب ضرورت مقدار کچھ کم کر دیجئے۔ تا حصول شفا علاج جاری رکھئے۔

حفاظت حمل کے 2 روحانی علاج

{ 1 } لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ 11 بار کسی رکابی (یا کاغذ) پر لکھ کر دھو کر عورت کو پلا دیجئے ان شاء اللہ عزَّوَجَلَّ حَمْل کی حفاظت ہوگی۔ جس عورت کو دودھ نہ آتا ہو یا کم آتا ہو ان شاء اللہ عزَّوَجَلَّ اُس کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔ چاہیں تو ایک ہی دن پلائیں یا کئی روز تک روزانہ ہی لکھ کر پلائیں ہر طرح سے اختیار ہے۔

{ 2 } يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ 111 بار کسی کاغذ پر لکھ کر حَامِلہ کے پیٹ پر باندھ دیجئے اور ولادت کے وقت تک باندھے رہئے۔ (ضرورتاً کچھ دیر کیلئے کھولنے میں خرچ نہیں) ان شاء اللہ عزَّوَجَلَّ حَمْل بھی محفوظ رہے گا اور بچہ بھی صحت مند پیدا ہوگا۔

عرق النساء کے 2 روحانی علاج

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! عرق النساء کی پہچان یہ ہے کہ اس میں جَدِّھے (یعنی ران کے جوڑ) سے لیکر پاؤں کے ٹخنے تک شدید درد ہوتا ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

{ 1 } درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر اوّل آخر دُرُود شریف، سورۃ الفاتحہ ایک بار اور سات مرتبہ یہ دُعا پڑھ کر دم کر دیجئے: اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّيْ سُوْءَ مَا اَجِدُ (اے اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھ سے مَرَض دُور فرما دے) اگر دوسرا دم کرے تو عِنِّيْ کی جگہ عَنْہُ (یعنی اس سے) کہے۔ (مدّت: تا حصولِ شفاء) { 2 } يَامُحْيِيْ سات بار پڑھ کر گیس ہو یا پیٹھ یا پیٹ میں تکلیف یا عرق النساء یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عُضْو کے ضائع ہو جانے کا خوف ہو، اپنے اوپر دم کر دیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔ (مدّتِ علاج: تا حصولِ شفاء)

منہ کی بدبو کا علاج

اگر کسی چیز کے کھانے کے سبب منہ میں بدبو آتی ہو تو ہر ادھنیہ چبا کر کھائیے نیز گلاب کے تازہ یا نُو کھے ہوئے پھولوں سے دانت مانجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔ ہاں اگر پیٹ کی خرابی کی وجہ سے بدبو آتی ہو تو ”کم خوری“ کی سعادت حاصل کر کے بھوک کی بڑکتیں لوٹنے سے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ٹانگوں اور بدن کے مختلف حصّوں کے درد، قبض، سینے کی جلن، منہ کے چھالے، بار بار ہونے والے نزلے کھانسی اور گلے کے درد، سُوڑھوں میں خون آنا وغیرہ بہت سارے امراض کے ساتھ ساتھ منہ کی بدبو سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ بھوک باقی رہے اس طرح سے کم کھانے میں 80 فیصد امراض سے بچت ہو سکتی ہے۔ (تفصیلی

نورمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

معلومات کیلئے فیضانِ سنت کے باب ”پیٹ کا قفلِ مدینہ“ کا مطالعہ فرمائیے! اگر نفس کی حرص کا علاج ہو جائے تو کئی جسمانی اور روحانی امراض خود ہی دم توڑ جائیں۔

رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا

کہاں تم نے دیکھے ہیں چند رانے والے

منہ کی بدبو کا مدنی علاج

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الطَّاهِرِ

مُنْدَرَجَہ بالا دُرود شریف موقع بہ موقع ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھ لیجئے

اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مُنہ کی بدبو زائل ہو جائیگی۔ ایک ہی سانس میں پڑھنے کا

بہتر طریقہ یہ ہے کہ مُنہ بند کر کے آہستہ آہستہ ناک سے سانس لینا شروع کیجئے

اور ممکنہ حد تک ہوا پیپھڑوں میں بھر لیجئے۔ اب دُرود شریف پڑھنا شروع کیجئے۔

چند بار اس طرح مشق کریں گے تو سانس ٹوٹنے سے قبل اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مکمل گیارہ بار دُرود شریف پڑھنے کی ترکیب بن جائے گی۔ مذکورہ طریقے پر ناک

سے گہرا سانس لیکر ممکن حد تک روک رکھنے کے بعد مُنہ سے خارج کرنا صحت کیلئے

انتہائی مفید ہے۔ دن بھر میں جب جب موقع ملے بالخصوص گھلی فضاء میں روزانہ چند

بار تو ایسا کر ہی لینا چاہئے۔

ترجمان مصطفیٰ: (سَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

منہ کی بدبو معلوم کرنے کا طریقہ

اگر منہ میں کوئی تَغْيِیْر رَائِحَہ (یعنی بدبو) ہو تو جتنی بار مسواک اور کُلیوں سے اس (بدبو) کا ازالہ (یعنی دُور کرنا ممکن) ہو (اتنی بار کُلِّیاں وغیرہ کرنا) لازم ہے، اس کے لیے کوئی حدمِ مَہْر رنہیں۔ بدبو دار کَثِیف (گاڑھا) بے احتیاطی کا حَقِیقَہ پینے والوں کو اس کا خیال (رکھنا) سخت ضروری ہے اور اُن سے زیادہ سِکَرِیٹ والے کو کہ اس کی بدبو مُرْکَب تمباکو سے سخت تر اور زیادہ دیر پا ہے اور ان سب سے زائد اَشَد ضرورت تمباکو کھانے والوں کو ہے جن کے منہ میں اُس کا جِرم (یعنی دھوئیں کے بجائے خود تمباکو ہی) دُبار ہوتا ہے اور منہ اپنی **بدبو** سے بسا دیتا ہے۔ یہ سب لوگ وہاں تک مسواک اور کُلیاں کریں کہ منہ بالکل صاف ہو جائے اور **بُـ** کا اصلاً نشان نہ رہے اور اس کا امتحان یوں ہے کہ ہاتھ اپنے منہ کے قریب لے جا کر منہ کھول کر زور سے تین بار حَلَق سے پوری سانس ہاتھ پر لیں اور معاً (فوراً) سونگھیں۔! فیہ اس کے اندر کی **بدبو** خود کم محسوس ہوتی ہے اور جب منہ میں **بدبو** ہو تو مسجد میں جانا حرام، نمازیں داخل ہونا منع۔ وَاللہ الہادی۔ (فتاویٰ رضویہ، تخریج شدہ ج اول ص ۶۲۳)

منہ کی صفائی کا طریقہ

جو مسواک اور کھانے کے بعد خُلال کی سُنّت ادا نہیں کرتے اور دانتوں کی صفائی کرنے میں سُسْت ہوتے ہیں اکثر اُن کے منہ **بدبو دار** ہوتے ہیں۔

ترمان مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط واحد پہاڑ جتنا ہے۔

صرف رسمی طور پر مسواک اور خُلال کا تنکا دانتوں سے مَس کر دینا کافی نہیں ہوتا۔ مسوڑھے زخمی نہ ہوں اِس احتیاط کے ساتھ ممکنہ صورت میں غذا کا ایک ایک ذرہ دانتوں سے نکالنا ہوگا ورنہ دانتوں کے درمیان غذائی جزاء پڑے پڑے سڑتے اور سخت سڑاؤ کا باعث بنتے رہیں گے۔ دانتوں کی صفائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کوئی چیز کھانے اور چائے وغیرہ پینے کے بعد اور اس کے علاوہ بھی جب جب موقع ملے مثلاً بیٹھے بیٹھے کوئی کام کر رہے ہیں اُس وقت پانی کا گھونٹ منہ میں بھر لیں اور **جُنْشِیں** دیتے رہیں یعنی ہلاتے رہیں، اس طرح مُنہ کا کچر اور میل کچیل صاف ہوتا رہے گا۔ سادہ پانی بھی چل جائے گا اور اگر نمک والا نیم گرم پانی ہو تو یہ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بہترین ”ماؤتھ واش“ ثابت ہوگا۔

دل میں نورِ ایمان پانے کا ایک سبب

حدیثِ پاک میں ہے، ”جس شخص نے عَصَہ صُبْط کر لیا باوجود اِس کے کہ وہ عَصَہ نافذ کرنے پر قُد رت رکھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے دل کو سکون و ایمان سے بھر دیگا۔“

(الجامع الصغیر للسيوطی ص ۵۴۱ حدیث ۸۹۹۷)

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

علاج بالغذا کے منظوم مدنی پھول

وہاں تک چاہئے بچنا دوا سے
تو استعمال کر انڈے کی زردی
تو کچھ لے سوئف یا ادرک کا پانی
تو کھا گاجر، چنے، شافم زیادہ
تو کر لے ایک یا دو وقت فاقہ
ملا کر دودھ میں لیموں کا رس لے
اگر ضعف جگر ہے، کھا پیتا
اگر آنتوں میں خشکی ہے، تو گھی کھا
تو فوراً دودھ گرما گرم پی لے
تو پھر ملتانی مصری کی ڈلی چوس
تو کھایا کر ملا کر شہد بادام
مرہ آمہ کھا، اور انتاس
تو کر نمکین پانی سے غرارے
تو انگلی سے مسوڑوں پر نمک مل
تو پی لے دودھ میں تھوڑی سی ہلدی
تو سرسوں تیل پھا ہے سے نچوڑے
بدل پانی کے کتا چوس بھائی
تو جامن تازہ کھا، اور لے نظارے
تو حنفی، شافعی یا مالکی ہے
ہو نفع دین و دنیا کی متاع میں
تو مدنی قافلوں میں کر سفر یار
تو کر یاد خدا سے دل کو شاداں
تو دل سے یا رسول اللہ کہا کر
سبھی امراض کی اس سے دوا کر
دل آباد کر مت ڈر کسی سے

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے
اگر تجھ کو لگے جاڑوں میں سردی
جو ہو محسوس معدے میں گرانی
اگر خوں کم بنے بلفم زیادہ
جو بد ہضمی میں تو چاہے افاقہ
جو پیش ہے تو پیچ اس طرح کس لے
جگر کے بل پہ ہے انسان جیتا
جگر میں ہو اگر گرمی، دہی کھا
تھکن سے ہوں اگر عضلات ڈھیلے
جو طاقت میں کمی ہوتی ہے محسوس
زیادہ گر دماغی ہے ترا کام
اگر ہو دل کی کمزوری کا احساس
جو دکھتا ہے گلا، نزلے کے مارے
اگر ہے درد سے دانتوں کے بے کل
شفا چاہے اگر کھانسی سے جلدی
جو کانوں میں اگر تکلیف ہو وے
جو ٹائی فائڈ سے چاہے رہائی
ذیابیطس اگر تجھ کو جو مارے
تو چستی، نقشبندی، قادری ہے
تو آجا سنتوں کے اجتماع میں
اگر ہو تیرے دل پہ غم کی یلغار
جو ہے دل فکر دنیا سے پریشاں
اگر آفت کوئی آجائے تجھ پر
درد پاک تو ہر دم پڑھا کر
تو حُب ال و اصحاب نبی سے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فیضانِ ایصالِ ثواب

نفاق و نار سے نجات

حضرت سیدنا امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نقل فرماتے ہیں: سرکارِ دوعالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک بھیجا
اللہ عزَّوجلَّ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار دُرُودِ پاک بھیجے
اللہ عزَّوجلَّ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار دُرُودِ پاک بھیجے
اللہ عزَّوجلَّ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور
دوزخ کی آگ سے بری ہے اور قیامت کے دن اُس کو شہیدوں کیساتھ رکھے گا۔“

(الْقَوْلُ الْبَدِيع ص ۲۳۳ مؤسسة الريان بیروت)

ہے سب دعاؤں سے بڑھ کر دعا دُرُود و سلام

کہ دفع کرتا ہے ہر اک بلا دُرُود و سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جن کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک فوت

ہو گیا ہو تو ان کو چاہئے کہ ان کی طرف سے غفلت نہ کرے، ان کی قبروں پر بھی حاضری

دیتا رہے اور ایصالِ ثواب بھی کرتا رہے۔ اس ضمن میں سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

والہ وسلم کے 5 فرامینِ رحمت نشانِ ملاحظہ فرمائیں؛

(1) مقبول حج کا ثواب

جو بہ نیتِ ثواب اپنے والدین دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کرے، حج مقبول کے برابر ثواب پائے اور جو بکثرت ان کی قبر کی زیارت کرتا ہو، فرشتے اس کی قبر کی (یعنی جب یہ فوت ہوگا) زیارت کو آئیں۔ (کُنْزُ الْعُمَل ج ۱۶ ص ۲۰۰ حدیث ۴۵۵۳۶)

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(2) دس حج کا ثواب

جو اپنی ماں یا باپ کی طرف سے حج کرے ان کی (یعنی ماں یا باپ کی) طرف سے حج ادا ہو جائے اسے (یعنی حج کرنے والے کو) مزید دس حج کا ثواب ملے۔

(دارِ قُطْنی ج ۲ ص ۳۲۹ حدیث ۲۵۸۷)

سُبْحَنَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! جب کبھی نفلی حج کی سعادت حاصل ہو تو فوت شدہ ماں یا باپ کی نیت کر لیں تاکہ ان کو بھی حج کا ثواب ملے، آپ کا بھی حج ہو جائے بلکہ مزید دس حج کا ثواب ہاتھ آئے۔ اگر ماں یا والد میں سے کوئی اس حال میں فوت ہو گیا کہ ان پر حج فرض ہو چکنے کے باوجود وہ نہ کر پائے تھے تو اب اولاد کو حج بدل کا شرف حاصل کرنا چاہئے۔ حج بدل کے تفصیلی احکام کے لئے ”رَفِیقُ الْحَرَمَیْن“ (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) کا مطالعہ فرمائیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

(3) والدین کی طرف سے خیرات

”جب تم میں سے کوئی کچھ نفل خیرات کرے تو چاہئے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب انہیں ملیگا اور اس کے (یعنی خیرات کرنے والے کے) ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی۔“ (شُعْبُ الْإِيْمَان ج ۶ ص ۲۰۵ حدیث ۷۹۱۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(4) روزی میں بے برکتی کی وجہ

”بندہ جب ماں باپ کیلئے دعا ترک کر دیتا ہے اس کا رِزْق قطع ہو جاتا ہے۔“ (کَنْزُ الْعَمَالِ ج ۱۶ ص ۲۰۱ حدیث ۴۵۵۴۸)

(5) جُمُعہ کو زیارتِ قبر کی فضیلت

جو شخص جمعہ کے روز اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے اور اس کے پاس سورہ یسین پڑھے بخش دیا جائے۔

(ابن عدی فی الکامل ج ۶ ص ۲۶۰)

لاج رکھ لے گنہگاروں کی نامِ رحمن ہے ترا یارب!

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت بہت بڑی ہے جو مسلمان دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں ان کیلئے بھی اس نے اپنے فضل و کرم کے دروازے کھلے ہی رکھے ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت بے پایاں سے متعلق ایک روایت پڑھئے اور جھومئے!

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو چونتیس نازل فرماتا ہے۔

کفن پھٹ گئے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی حضرت سیدنا ارمیاء علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کچھ ایسی قبروں کے پاس سے گزرے جن میں عذاب ہو رہا تھا۔ ایک سال بعد جب پھر وہیں سے گزر رہا تو عذاب ختم ہو چکا تھا۔ انہوں نے بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! کیا وجہ ہے کہ پہلے ان کو عذاب ہو رہا تھا اب ختم ہو گیا؟ آواز آئی، ”اے ارمیاء! ان کے کفن پھٹ گئے، بال بکھر گئے اور قبریں مٹ گئیں تو میں نے ان پر رحم کیا اور ایسے لوگوں پر میں رحم کیا ہی کرتا ہوں۔“ (شَرْحُ الصُّدُوْر ص ۳۱۳)

اللہ کی رحمت سے تو جنت ہی ملے گی اے کاش! محلے میں جگہ ان کے ملی ہو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”کَرَم“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے

ایصالِ ثواب کے 3 ایمان افروز فضائل

دعاؤں کی برکت

مدینے کے تاجدارِ رِضَی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، میری اُمّت گناہ سمیت قبر میں داخل ہوگی اور جب نکلے گی تو بے گناہ ہوگی کیونکہ وہ مؤمنین کی دعاؤں سے بخش دی جاتی ہے۔ (الْمُعْجَمُ الْأَوْسَطُ ج ۱ ص ۵۰۹ حدیث ۱۸۷۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

ایصالِ ثواب کا انتظار !

سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ مشکبار ہے، مُردہ کا حال قبر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دعا اسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا و مافیہا (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ عزَّوَجَلَّ قبر والوں کو ان کے زندہ مُتعلِّقین کی طرف سے ہدیہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہدیہ (یعنی تحفہ) مُردوں کیلئے ”دعائے مغفرت کرنا ہے“۔

(شُعَبُ الْإِيْمَان ج ۶ ص ۲۰۳ حدیث ۷۹۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دوسروں کیلئے دعائے مغفرت کرنے کی فضیلت

”جو کوئی تمام مومن مردوں اور عورتوں کیلئے دعائے مغفرت کرتا ہے اللہ عزَّوَجَلَّ اُس کیلئے ہر مومن مرد و عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔“

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۳۵۲ حدیث ۱۷۵۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جائیے! اربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ ہاتھ آگیا! ظاہر ہے اس وقت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ اور دس مرتبہ شام دُود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ہیں اور کروڑوں بلکہ اربوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمت کی مغفرت کیلئے دعا کریں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں اپنے لیے اور تمام مومنین و مومنات کیلئے دعا تحریر کر دیتا ہوں۔ (اول آخر درود شریف پڑھ لیں) اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں نیکیاں ہاتھ آئیں گی۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ۔ یعنی اے اللہ میری اور ہر مومن و مومنہ کی مغفرت فرما۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم
آپ بھی اوپر دی ہوئی دعا کو عربی یا اردو یا دونوں زبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنا لیجئے۔

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل نام غفار ہے ترا یارب!
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نورانی لباس

ایک یُورگ نے اپنے مرحوم بھائی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کیا زندہ لوگوں کی دُعا تم لوگوں کو پہنچتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا، ”ہاں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم وہ نورانی لباس کی صورت میں آتی ہے اسے ہم پہن لیتے ہیں۔“ (شرح الصُّدُوْر ص ۳۰۵)

جلوہ یار سے ہو قبر آباد وَحْشَتِ قبر سے بچا یارب!
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُرد و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

نورانی طباق

”جب کوئی شخص میت کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو جبرئیل علیہ السلام اسے نورانی طباق میں رکھ کر قبر کے کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں، ”اے قبر والے! یہ ہدیہ (تفہ) تیرے گھروالوں نے بھیجا ہے قبول کر۔“ یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرومی پر غمگین ہوتے ہیں۔ (ایضاً ص ۳۰۸)

قبر میں آہ! گھپ اندھیرا ہے فضل سے کر دے چاند نایاب!
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مُردوں کی تعداد کے برابر اجر

جو قبرستان میں گیارہ بار سورۃِ اخلاص پڑھ کر مُردوں کو اس کا ایصالِ ثواب کرے تو مُردوں کی تعداد کے برابر ایصالِ ثواب کرنے والے کو اس کا اجر ملیگا۔

(کَشَفُ الْخِفَاء ج ۲ ص ۲۵۲ حدیث ۲۶۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اہلِ قبورِ سفارش کریں گے

شفیع مجرمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے، جو قبرستان سے گزرا اور اس نے سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص اور سورۃ التکاثر پڑھی۔ پھر یہ دعا مانگی، ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے جو کچھ قرآن پڑھا اس کا ثواب مومن مرد و عورت دونوں کو پہنچا تو وہ قبر والے قیامت کے روز اس (ایصالِ ثواب کرنے

ترجمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زور و دُک پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

والے) کے سفارشی ہونگے۔ (شَرْحُ الصُّدُور ص ۳۱۱)

ہر بھلے کی بھلائی کا صدقہ اس برے کو بھی کر بھلا یارب!
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سورہ اخلاص کا ثواب

حضرت سیدنا حماد مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، میں ایک رات مکہ مکرمہ کے قبرستان میں سو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والے حلقہ در حلقہ کھڑے ہیں میں نے ان سے استفسار کیا، کیا قیامت قائم ہوگئی؟ انہوں نے کہا، نہیں بات دراصل یہ ہے کہ ایک مسلمان بھائی نے سورۃ الاخلاص پڑھ کر ہم کو ایصالِ ثواب کیا تو وہ ثواب ہم ایک سال سے تقسیم کر رہے ہیں۔ (شَرْحُ الصُّدُور ص ۳۱۲)

سَبَقَتْ رَحْمَتِيْ عَلٰی غَضَبِيْ تو نے جب سے سنا دیا یارب! عزوجل
آسرا ہم گنہگاروں کا اور مضبوط ہو گیا یارب! عزوجل
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اُم سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے کنواں

حضرت سیدنا سعد بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ عزوجل! وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! میری ماں انتقال کر گئی ہیں (میں اُن کی طرف سے صدقہ کرنا چاہتا ہوں) کون سا صدقہ افضل رہے گا؟ سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”پانی“ چُناؤ چہ انہوں نے ایک کنواں کھدوایا اور کہا، ”یہ اُم سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے ہے۔“

(سُنُّنُ ابی دَاوُد ج ۲ ص ۱۸۰ حدیث ۱۶۸۱ دار الفکر بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھوئے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ یہ کُنواں اُمّ

سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کیلئے ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ کُنواں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ماں

کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسلمانوں کا گائے یا بکرے

وغیرہ کو بزرگوں کی طرف منسوب کرنا مثلاً یہ کہنا کہ ”یہ سیدنا غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

بکرا ہے“۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ اس سے مراد بھی یہی ہے کہ یہ بکرا غوثِ پاک

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔ اور قربانی کے جانور کو بھی تو لوگ ایک

دوسرے ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ مثلاً کوئی اپنی قربانی کی گائے لئے چلا آ رہا

ہو اور اگر آپ اُس سے پوچھیں، کہ کس کی گائے ہے؟ تو اُس نے یہی جواب دینا

ہے، ”میری گائے ہے“ جب یہ کہنے والے پر اعتراض نہیں تو ”غوثِ پاک کا

بکرا“ کہنے والے پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ حقیقت میں ہر شے کا مالک اللہ

عَزَّوَجَلَّ ہی ہے اور قربانی کی گائے ہو یا غوثِ پاک کا بکرا، ہر ذبیحہ کے ذبح کے وقت

اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام لیا جاتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ وسوسوں سے نجات بخشنے۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ترجمان مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو کچھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط واحد پہاڑ جتنا ہے۔

”دین خیر خواہی کا نام ہے“ کے اٹھارہ حُرُوف

کی نسبت سے ایصالِ ثواب کے 18 مدنی پھول

مدینہ 1 فرض، واجب، سنت، نفل، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، بیان، درس، مدنی قافلے میں سفر، مدنی انعامات، نیکی کی دعوت، دینی کتاب کا مطالعہ، مدنی کاموں کیلئے انفرادی کوشش وغیرہ ہر نیک کام کا ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

مدینہ 2 مِیّت کا تیجا، دسواں، چالیسواں اور برسی کرنا اچھا ہے کہ یہ ایصالِ ثواب کے ہی ذرائع ہیں۔ شریعت میں تیجے وغیرہ کے عَدَمِ جواز (یعنی ناجائز ہونے) کی دلیل نہ ہونا خود دلیلِ جواز ہے اور مِیّت کیلئے زندوں کا دعا کرنا قرآنِ کریم سے ثابت ہے جو کہ ایصالِ ثواب کی اصل ہے۔ چنانچہ

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ
اَسْرَبْنَاْ غَفِرْنَاْ وَلَا خِوَانًا الَّذِيْنَ
اَسْبَقُونَا بِالْاِيْمَانِ
ترجمہ کنز الایمان: اور وہ جو ان کے
بعد آئے عرض کرتے ہیں، اے ہمارے
رب (عَزَّوَجَلَّ) ہمیں بخش دے اور ہمارے
بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔
(پ ۲۸ حشر: ۱۰)

مدینہ 3 تیجے وغیرہ کا کھانا صرف اسی صورت میں مِیّت کے چھوڑے ہوئے مال سے کر سکتے ہیں جبکہ سارے وراثتِ بالغ ہوں اور سب کے سب اجازت بھی دیں اگر ایک بھی وارث نابالغ ہے تو سخت حرام ہے۔ ہاں بالغ اپنے حصہ سے کر سکتا ہے۔

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(مُلَخَّص از بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۳۸ ص ۸۲۲)

مدینہ 4 میت کے گھر والے اگر تیجے کا کھانا پکائیں تو (مالدار نہ کھائیں) حَرَفُ
فُقَرَاء کو کھلائیں۔
(الْأَنْصَاف ص ۸۵۳)

مدینہ 5 ایک دن کے بچے کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں، اُس کا تیجا، وغیرہ بھی
کرنے میں حرج نہیں۔

مدینہ 6 جو زندہ ہیں ان کو بھی بلکہ جو مسلمان ابھی پیدا نہیں ہوئے ان کو بھی پیشگی
(ایڈوانس میں) ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔

مدینہ 7 مسلمان جنّت کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

مدینہ 8 گیارہویں شریف، رَجَبی شریف (یعنی ۲۲ رجب المرجب کو سپند نا امام جمعہ صادق
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کوٹھے کرنا) وغیرہ جائز ہے۔ کوٹھے ہی میں کھیر کھلانا ضروری نہیں
دوسرے برتن میں بھی کھلا سکتے ہیں۔ اس کو گھر سے باہر بھی لے جاسکتے ہیں۔

مدینہ 9 بزرگوں کی فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً ”نذر و نیاز“ کہتے ہیں اور یہ
نیاز تبرک ہے اسے امیر و غریب سب کھا سکتے ہیں۔

مدینہ 10 ایصالِ ثواب کے کھانے میں مہمان کی شرکت شرط نہیں گھر کے افراد اگر
خود ہی کھالیں جب بھی کوئی حرج نہیں۔

مدینہ 11 روزانہ جتنی بار بھی کھانا کھائیں اُس میں اگر کسی نہ کسی بزرگ کے ایصالِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مُسْلِمین (علیہم السلام) پر دُرودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

ثواب کی نیت کر لیں تو مدینہ ہی مدینہ۔ مثلاً ناشتے میں نیت کریں، آج کے ناشتے کا ثواب سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور آپ کے ذریعے تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو پہنچے۔ دوپہر کو نیت کریں، ابھی جو کھانا کھائیں گے (یا کھایا) اُس کا ثواب سرکارِ غوثِ اعظم اور تمام اولیائے کرام علیہم الرضوان کو پہنچے، رات کو نیت کریں، ابھی جو کھائیں گے اُس کا ثواب امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن اور ہر مسلمان مرد و عورت کو پہنچے۔

مدینہ 12 کھانے سے پہلے ایصالِ ثواب کریں یا کھانے کے بعد، دونوں طرح دُرست ہے۔

مدینہ 13 ہو سکے تو ہر روز (نفع پر نہیں بلکہ) اپنی بکری کا ایک فیصد اور ملازمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم از کم تین فیصد سرکارِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز کیلئے نکال لیا کریں۔ اس رقم سے دینی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خرچ کریں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکتیں خود ہی دیکھیں گے۔

مدینہ 14 مسجد یا مدرسہ کا قیام صدقہ جاریہ اور ایصالِ ثواب کا بہترین ذریعہ ہے۔

مدینہ 15 داستانِ عجیب، شہزادے کا سر، دس بیسیوں کی کہانی اور جنابِ سیدہ کی کہانی وغیرہ سب من گھڑت قصے ہیں، انہیں ہرگز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ بنام ”وصیت نامہ“ لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں کسی ”شیخ احمد“ کا خواب

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر رُوِ جمعہ رُوِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

دَرْج ہے یہ بھی جعلی ہے اس کے نیچے مخصوص تعداد میں چھپوا کر بانٹنے کی فضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نقصانات وغیرہ لکھے ہیں ان کا بھی اعتبار نہ کریں۔

مدینہ 16 جنتوں کو بھی ایصالِ ثواب کریں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا ملیگا۔ یہ نہیں کہ ثواب تقسیم ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ملے۔

(رَدُّ الْمُحْتَرَج ۳ ص ۱۸۰ دار المعرفۃ، بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۳ ص ۸۵ ملخصاً)

مدینہ 17 ایصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ یہ امید ہے کہ اس نے جنتوں کو ایصالِ ثواب کیا ان سب کے مجموعہ کے برابر اس کو ثواب ملے۔ مثلاً کوئی نیک کام کیا جس پر اس کو دس نیکیاں ملیں اب اس نے دس مردوں کو ایصالِ ثواب کیا تو ہر ایک کو دس دس نیکیاں پہنچیں گی جبکہ ایصالِ ثواب کرنے والے کو ایک سو دس اور اگر ایک ہزار کو ایصالِ ثواب کیا تو اس کو دس ہزار دس وَ عَلٰی هَذَا الْقِيَاس۔

(بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۳ ص ۸۵)

مدینہ 18 ایصالِ ثواب صِرْف مسلمان کو کر سکتے ہیں۔ کافر یا مُرتد کو ایصالِ ثواب کرنا یا اس کو مرحوم کہنا حُفَر ہے۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانا) کیلئے دل میں نیت کر لینا کافی ہے، مثلاً آپ نے کسی کو ایک روپیہ خیرات دیا یا ایک بار دُرُود شریف پڑھایا کسی کو ایک

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُز و پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

سُنّت بتائی یا نیکی کی دعوت دی یا سُنّتوں بھرا بیان کیا۔ الغرض کوئی بھی نیکی کی آپ دل ہی دل میں اس طرح نیت کر لیں مثلاً، ابھی میں نے جو سُنّت بتائی اس کا ثواب سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو پہنچے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ثواب پہنچ جائے گا۔ مزید جن جن کی نیت کریں گے ان کو بھی پہنچے گا۔ دل میں نیت ہونے کے ساتھ ساتھ زبان سے کہہ لینا سُنّت صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہے جیسا کہ ابھی حدیثِ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں گزرا کہ انہوں نے کنواں کھدوا کر فرمایا۔ ”یہ امّ سعد کیلئے ہے۔“

ایصالِ ثواب کا مَرْوَجہ طریقہ

آج کل مسلمانوں میں خُصُوصاً کھانے پر جو فاتحہ کا طریقہ رائج ہے وہ بھی بہت اچھا ہے جن کھانوں کا ایصالِ ثواب کرنا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کچھ سامنے رکھ لیں۔

اب اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پڑھ کر ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُرد پاک نہ پڑھے۔

تین بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَكِدْ ۝
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِۃِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝
مِنْ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُوْا اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر نہ ہو اور وہ مجھ پر دُور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجس ترین شخص ہے۔

ایک بار

اَلَمْۤ اَذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَۤ فِيْهِۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۲ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ۝۳
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۴

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھیے:

﴿1﴾ وَاللّٰهُمَّ اِلٰهَٔ وَاحِدٌ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۲﴾

(پ ۱ البقرة: ۱۶۳)

{ 2 } اِنْ رَّحِمْتَ اللّٰهَ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ (پ ۸ الاعراف: ۵۶)

{ 3 } وَمَاۤ اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۷﴾ (پ ۱۷ الانبياء: ۱۰۷)

{ 4 } مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبًا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ

النَّبِيِّۦنَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۲﴾ (پ ۲۲ الاحزاب: ۴۰)

{ 5 } اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُۥ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ ۚ يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

(پ ۲۲ الاحزاب: ۵۶)

اب دُور و شریف پڑھیے:

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ وَسَلَّمَ عَلَى
الْمُرْسَلِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

اب ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھانے والا بلند آواز سے ”الفاتحہ“ کہے۔ سب لوگ آہستہ سے سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اس طرح اعلان کرے، ”میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اُس کا ثواب مجھے دیدیجئے۔“ تمام حاضرین کہہ دیں: ”آپ کو دیا۔“ اب فاتحہ پڑھانے والا ایصالِ ثواب کر دے۔ ایصالِ ثواب کے الفاظ لکھنے سے قبل امام اہلسنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ ارحم الراحمین سے قبل جو سورتیں وغیرہ پڑھتے تھے وہ تحریر کرتا ہوں۔

اعلحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فاتحہ کا طریقہ

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ○

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ○

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر رُود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ایک بار

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ
إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝۵۵

تین بار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ ۱ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ ۲ لَمْ يَلِدْ ۝
وَلَمْ يُولَدْ ۝ ۳ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ۴

ایصالِ ثواب کیلئے دعا کا طریقہ

یا اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہیں) اور جو کچھ
کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے بلکہ آج تک جو کچھ ٹوٹا پھوٹا عمل ہو سکا ہے اس کا ثواب
ہمارے ناقص عمل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شانِ مرحمت فرما۔ اور اسے
ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب، دانائے غُیوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ
میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے توسط سے تمام انبیائے کرام علیہم

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

السلام تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان تمام اولیائے عظام رحمہم اللہ کی جناب میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے تَوْسُط سے سَیِّدِ نَا آدَم صلی اللہ علیہ السلام سے لیکر اب تک جتنے انسان و جنّات مسلمان ہوئے یا قیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا اس دوران جن جن بزرگوں کو خصوصاً ایصالِ ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جائیں۔ اپنے ماں باپ اور دیگر رشتے داروں اور اپنے پیر و مرشد کو ایصالِ ثواب کریں۔ فوت شدگان میں سے جن جن کا نام لیتے ہیں ان کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔)

اب حسبِ معمول دعا ختم کر دیں۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا تو وہ دوسرے کھانوں اور پانی میں ڈال دیں۔)

خبردار!

جب بھی آپ کے یہاں نیاز یا کسی قسم کی تقریب ہو، جماعت کا وقت ہوتے ہی کوئی مانع شرعی نہ ہو تو انفرادی کوشش کے ذریعے تمام مہمانوں سمیت نمازِ باجماعت کیلئے مسجد کا رخ کریں۔ بلکہ ایسے اوقات میں دعوت ہی نہ رکھیں کہ بیچ میں نماز آئے اور سستی کے باعث معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ جماعت فوت ہو جائے۔ دوپہر کے کھانے کے لیے بعد نمازِ ظہر اور شام کے کھانے کیلئے بعد نمازِ عشاء مہمانوں کو بُلانے میں غالباً باجماعت نمازوں کیلئے آسانی ہے۔ میزبان، باورچی، کھانا تقسیم کرنے والے وغیرہ سبھی کو چاہیے کہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

وقت ہو جائے تو سارا کام چھوڑ کر باجماعت نماز کا اہتمام کریں۔ بزرگوں کی ”نیاز“ کی مصروفیت میں اللہ عزَّوَجَلَّ کی ”نمازِ باجماعت“ میں کوتاہی بہت بڑی غلطی ہے۔

مزار پر حاضری کا طریقہ

بزرگوں کے پاس قدموں کی طرف سے حاضر ہونا چاہئے، پیچھے سے آنے کی صورت میں انہیں مُردہ کی صف میں رکھ دینا چاہئے۔ لہذا مزارِ اولیاء پر بھی پائنتی (قدموں) کی طرف سے حاضر ہو کر قبلہ کو پیٹھ اور صاحبِ مزار کے چہرے کی طرف رُخ کر کے کم از کم چار ہاتھ (دُورَن) دُور کھڑا ہو اور اس طرح سلام عرض کرے،

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ایک بار سورۃ الفاتحہ اور 11 بار سورۃ الْاِخْلَاص (اول آخرا یک بار دُرُود شریف) پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر اوپر دیئے ہوئے طریقے کے مطابق (صاحبِ مزار کا نام لیکر بھی) ایصالِ ثواب کرے اور دعاء مانگے، ”اَحْسَنُ الدُّعَاءِ“ میں ہے، ولی کے قُرب میں دعاء قبول ہوتی ہے،

اللّٰہی واسطہ کل اولیاء کا مرا ہر ایک پورا مُدَّعا ہو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ حج اور دس مرتبہ شام و روپاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

بُورگانِ دین رَحْمَتُہُمُ اللہُ الْعَمِیْنُ کے عُرُس کی تاریخیں

| نمبر شمار | اسمائے گرامی | رحلت |
|-----------|---|-----------------|
| 1 | حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ | یکم محرم الحرام |
| 2 | حضرت سیدنا شیخ شہاب الدین علیہ رحمۃ المبین | یکم محرم الحرام |
| 3 | حضرت سیدنا امام ابوالحسن بہکاری علیہ رحمۃ الباری | یکم محرم الحرام |
| 4 | حضرت سیدنا معروف کرخی علیہ رحمۃ القوی | ۲ محرم الحرام |
| 5 | حضرت سیدنا خواجہ حسن بصری علیہ رحمۃ القوی | ۴ محرم الحرام |
| 6 | حضرت سیدنا فرید الدین گنج شکر علیہ رحمۃ اللہ البَر | ۵ محرم الحرام |
| 7 | سید الشہداء حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۱۰ محرم الحرام |
| 8 | حضرت سید آلِ برکات رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ۱۰ محرم الحرام |
| 9 | شہزادہ علی حضرت حضور مفتی اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ۱۲ محرم الحرام |
| 10 | حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۱۸ محرم الحرام |
| 11 | حضرت سید احمد جیلانی قدس سرہ انورانی | ۱۹ محرم الحرام |
| 12 | حضرت سیدنا شیخ محمد بہاؤ الدین زکریا ملتانی قدس سرہ انورانی | ۷ صفر المظفر |
| 13 | حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی علیہ رحمۃ الہادی | ۱۲ صفر المظفر |

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زود و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

| | | |
|----|---|---------------|
| 14 | حضرت سید احمد کالپوی علیہ رحمۃ القوی | ۱۹ صفر المظفر |
| 15 | حضرت سیدنا امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن | ۲۵ صفر المظفر |
| 16 | حضرت سید حسن بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۲۶ صفر المظفر |
| 17 | حضرت سیدنا مجدد الف ثانی قدس سرہ النورانی | ۲۸ صفر المظفر |
| 18 | حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب علیہ رحمۃ الوہاب | ۲۸ صفر المظفر |
| 19 | حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبندی علیہ رحمۃ القوی | ۳ ربیع الاول |
| 20 | حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۵ ربیع الاول |
| 21 | حضرت سیدنا خواجہ قطب الدین بختیار کاکی علیہ رحمۃ الباقی | ۴ ربیع الاول |
| 22 | حضرت علامہ سلیمان جزولی علیہ رحمۃ المولیٰ | ۱۶ ربیع الاول |
| 23 | حضرت سید شاہ آل احمد اچھے میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ۷ ربیع الاول |
| 24 | حضرت علامہ مفتی وقار الدین علیہ رحمۃ المبین | ۲۰ ربیع الاول |
| 25 | حضرت سیدنا محی الدین علیہ رحمۃ المبین | ۲۲ ربیع الاول |
| 26 | حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ القوی | ۲۲ ربیع الاول |
| 27 | حضرت سیدنا امام مالک علیہ رحمۃ الخالق | ۷ ربیع الآخر |
| 28 | حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ۹ ربیع الآخر |

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

| | | |
|----|--|------------------|
| 29 | سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی | ۱۱ ربیع الآخر |
| 30 | حضرت سیدنا ابراہیم ارجی علیہ رحمۃ القوی | ۱۵ ربیع الآخر |
| 31 | حضرت سیدنا ملا عبدالرحمن جامی قدس سرہ السامی | ۱۹ ربیع الآخر |
| 32 | سیدنا شاہ اولاد رسول رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ۲۶ ربیع الآخر |
| 33 | حضرت سیدنا شاہ رکن عالم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم | ۷ جمادی الاولیٰ |
| 34 | حبیب الاسلام حضرت مولانا حامد رضا خان علیہ رحمۃ المنان | ۷ جمادی الاولیٰ |
| 35 | حضرت سیدنا ابراہیم ادھم علیہ رحمۃ الاکرم | ۲۶ جمادی الاولیٰ |
| 36 | حبیب الاسلام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ الوالی | ۱۴ جمادی الآخریٰ |
| 37 | حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۲۲ جمادی الآخریٰ |
| 38 | حضرت سیدنا امام شیخ عبدالواحد علیہ رحمۃ الماجد | ۲۶ جمادی الآخریٰ |
| 39 | حضرت سیدنا امام شافعی علیہ رحمۃ القوی | رجب المرجب |
| 40 | حضرت سیدنا امام کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۵ رجب المرجب |
| 41 | حضرت سیدنا خواجه معین الدین اجمیری علیہ رحمۃ القوی | ۶ رجب المرجب |
| 42 | حضرت سیدنا سید موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۱۳ رجب المرجب |
| 43 | حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۱۵ رجب المرجب |

ترمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے زُرد پاک پڑھوے شک تمہارا مجھ پر زُرد پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

| | | |
|----|---|------------------|
| 44 | حضرت مولانا شفیع اوکاڑوی علیہ رحمۃ القوی | ۲۱ رجب المرجب |
| 45 | حضرت سیدنا قاضی ضیاء الدین معروف بجدیۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ۲۲ رجب المرجب |
| 46 | حضرت سیدنا امام نووی علیہ رحمۃ القوی | ۲۴ رجب المرجب |
| 47 | حضرت سیدنا امام جنید بغدادی علیہ رحمۃ القوی | ۲۵ رجب المرجب |
| 48 | حضرت سیدنا ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ | ۲۷ رجب المرجب |
| 49 | شیخ الحدیث حضرت مولانا سردار احمد علیہ رحمۃ الاحد | ۱ شعبان المعظم |
| 50 | حضرت سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ | ۲ شعبان المعظم |
| 51 | حضرت سیدنا امام ابوالفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ | ۳ شعبان المعظم |
| 52 | حضرت سیدنا سید محمد کاپلوی علیہ رحمۃ القوی | ۶ شعبان المعظم |
| 53 | حضرت سیدنا امام ابوسعید خدری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ۷ شعبان المعظم |
| 54 | حضرت پیر سید جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ۱۶ شعبان المعظم |
| 55 | حضرت سیدنا نعل شہباز قلندر علیہ رحمۃ الاکبر | ۱۸ شعبان المعظم |
| 56 | حضرت سیدتنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا | ۳ رمضان المبارک |
| 57 | مفسر شہیر مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المنان | ۳ رمضان المبارک |
| 58 | حضرت سیدنا امام سری سقطی علیہ رحمۃ القوی | ۱۳ رمضان المبارک |

ترجمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط واحد پہاڑ جتنا ہے۔

| | | |
|----|--|------------------|
| 59 | حضرت سیدنا شاہ حمزہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ۴ رمضان المبارک |
| 60 | حضرت سیدنا بایزید بسطامی قدس سرہ السامی | ۴ رمضان المبارک |
| 61 | حضرت سیدنا سید آل محمد علیہ رحمۃ الہ احد | ۶ رمضان المبارک |
| 62 | حضرت سیدنا مولانا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ | ۲۱ رمضان المبارک |
| 63 | حضرت سیدنا امام رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۲۱ رمضان المبارک |
| 64 | حضرت مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الجنان | ۲۲ رمضان المبارک |
| 65 | حضرت سیدنا شیخ جمال الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ۱ شوال المکرم |
| 66 | حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ رحمۃ القوی | ۳ شوال المکرم |
| 67 | حضرت سیدنا شیخ سعدی علیہ رحمۃ القوی | ۵ شوال المکرم |
| 68 | حضرت سید عبدالرزاق علیہ رحمۃ الرزاق | ۶ شوال المکرم |
| 69 | حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۱۵ شوال المکرم |
| 70 | حضرت سیدنا سید ابوالبرکات سید احمد قادری علیہ رحمۃ القوی | ۲۰ شوال المکرم |
| 71 | حضرت سیدنا سید حسنی جیلانی قدس سرہ النورانی | ۲۳ شوال المکرم |
| 72 | حضرت سیدنا محمد بھکاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ۹ ذیقعدہ |
| 73 | حضرت سیدنا سید فضل اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ۴ ذیقعدہ |

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُود و شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

| | | |
|----|---|-------------|
| 74 | حضرت سیدنا عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ۲۰ ذیقعدہ |
| 75 | حضرت سیدنا مولانا قلی علی خان علیہ رحمۃ الختان | ۲۹ ذیقعدہ |
| 76 | حضرت سیدنا ضیاء الدین مدنی علیہ رحمۃ الغنی | ۴ ذی الحجہ |
| 77 | حضرت سیدنا امام باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۷ ذی الحجہ |
| 78 | حضرت سیدنا شیخ بہاؤ الدین علیہ رحمۃ المبین | ۱۱ ذی الحجہ |
| 79 | حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۱۸ ذی الحجہ |
| 80 | حضرت سیدنا سید شاہ آل رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۱۸ ذی الحجہ |
| 81 | حضرت سیدنا امام ابو بکر شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۷ ذی الحجہ |

احتیاطی تجدیدِ ایمان کب کب کریں؟

مَدَنی مشورہ ہے روزانہ کم از کم ایک بار مٹھا سونے سے قبل (یا جب چاہیں)

احتیاطی توبہ و تجدیدِ ایمان کر لیجئے اور اگر بے آسانی گواہ دستیاب ہوں تو میاں بیوی توبہ کر کے گھر کے اندر ہی کبھی کبھی احتیاطی تجدیدِ نکاح کی ترکیب بھی کر لیا کریں۔ ماں، باپ، بہن، بھائی اور اولاد وغیرہ عاقل و بالغ مسلمان مرد و عورت نکاح کے گواہ بن سکتے ہیں۔ احتیاطی تجدیدِ نکاح بالکل مفت ہے اس کے لئے مہر کی بھی ضرورت نہیں۔

مأخذ و مراجع

| نمبر شمار | نام کتاب | مطبوعه | نمبر شمار | نام کتاب | مطبوعه |
|-----------|------------------------------------|--------------------------------|-----------|-----------------------------------|-------------------------|
| 1 | قرآن پاک | ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور | 21 | مَحْمَعُ الرَّوَّادِ | دارالفکر، بیروت |
| 2 | ترجمہ کنزُ الْإِيمَانِ | ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور | 22 | کَنْزُ الْعُمَالِ | دار الکتب العلمیہ بیروت |
| 3 | تفسیر الدر المنثور | دارالفکر بیروت | 23 | الترغیب والترہیب | دارالفکر بیروت |
| 4 | التفسیر الکبیر | دار احیاء التراث العربی بیروت | 24 | السننُ الکبریٰ | دارالکتب العلمیہ، بیروت |
| 5 | رُوحُ الْمَعَانِي | دار احیاء التراث العربی بیروت | 25 | الجامعُ الصغیر للبیہقی | دارالکتب العلمیہ، بیروت |
| 6 | تفسیر ابنِ کثیر | دار الکتب العلمیہ بیروت | 26 | المستدرک علی الصحیحین | دارالمعرفہ بیروت |
| 7 | تفسیر رُوحُ الْبَيَانِ | کوئٹہ | 27 | مُسْنَدُ الدَّارِمِي | باب المدینہ کراچی |
| 8 | خَزَائِنُ الْعِرْقَانِ | ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور | 28 | فِرْدَوْسُ الْأَخْبَارِ | دارالفکر بیروت |
| 9 | تفسیر نورُ الْعِرْقَانِ | ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور | 29 | أَلْبَدُرُ السَّافِرَةِ | مؤسسۃ الکتب الثقافیہ |
| 10 | صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ | دار الکتب العلمیہ، بیروت | 30 | صَحِيحُ ابْنِ حَبَّانٍ | دارالکتب العلمیہ، بیروت |
| 11 | صَحِيحُ مُسْلِمٍ | دار ابن حزم، بیروت | 31 | مُسْنَدُ إِمَامِ أَحْمَد | دارالفکر بیروت |
| 12 | سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ | دارالفکر، بیروت | 32 | مَشْكَاتُ الْمَصَابِيحِ | دارالکتب العلمیہ، بیروت |
| 13 | سُنَنُ النَّسَائِي | دارالحیل بیروت | 33 | جَلِيلَةُ الْأَوْلِيَاءِ | دارالکتب العلمیہ، بیروت |
| 14 | سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ | دار احیاء التراث العربی، بیروت | 34 | الْمُسْنَدُ ابْنِ يَمَلَى | دارالکتب العلمیہ بیروت |
| 15 | سُنَنُ ابْنِ مَاجَهَ | دارالمعرفہ، بیروت | 35 | مُصَنَّفُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ | دارالفکر بیروت |
| 16 | شُعَبُ الْإِيمَانِ لِلْبَيْهَقِيِّ | دارمکۃ المکرمہ | 36 | صَحِيحُ ابْنِ خُزَيْمَةَ | المکتب الاسلامی بیروت |
| 17 | مَوْطَأُ إِمَامِ مَالِكٍ | دارالمعرفہ بیروت | 37 | عَمَلُ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ | دارالکتاب العربی |
| 18 | الْمُعْجَمُ الْكَبِيرُ | دار احیاء التراث العربی، بیروت | 38 | فَتْحُ الْبَارِي | دارالکتب العلمیہ بیروت |
| 19 | الْمُعْتَمَدُ لَا وَسْطَ | دارالکتب العلمیہ، بیروت | 39 | مِرْآةُ الْمَنَاجِيحِ | ضیاء القرآن لاہور |
| 20 | الْمُعْجَمُ الصَّغِيرُ | دارالکتب العلمیہ، بیروت | 40 | الْمُنْتَهَاةُ لِلْعَسْقَلَانِيِّ | پشاور |

| نمبر شمار | نام کتاب | مطبوعه | نمبر شمار | نام کتاب | مطبوعه |
|-----------|------------------------------|---------------------------------|-----------|-------------------------------|---------------------------------|
| 41 | دُرِّمختار، | دارالمعرفة، بیروت | 60 | الْحَصَنُ وَ الْحَصِينُ | المكتبة المصرية بیروت |
| 42 | رَدُّالمحتار | دارالمعرفة، بیروت | 61 | أَحْسَنُ الرِّعَاءِ | مکبة المدینہ، باب المدینہ کراچی |
| 43 | فتاویٰ عالمگیری | کوئٹہ | 62 | شُمُسُ التَّعَارُفِ مترجم | کوئٹہ |
| 44 | الْجَوْهَرَةُ النُّبْرَةُ | باب المدینہ کراچی | 63 | جَنَّتِي زَيْوَرُ | باب المدینہ کراچی |
| 45 | غُنيَةُ الْمُتَمَلِّی | سہیل اکیڈمی مرکز الاولیاء لاہور | 64 | الْكَامِلُ فِي ضَعْفَاءٍ | دار الکب العلمیہ بیروت |
| 46 | فتاویٰ رَضَوِيَّةُ | رضا فاؤنڈیشن لاہور | 65 | إِحْيَاءُ الْعُلُومِ الدِّينِ | دار صادر بیروت |
| 47 | بَهَارُ شَرِيعَتِ | مکبة المدینہ، باب المدینہ کراچی | 66 | الْقَوْلُ الْبَدِيعُ | مؤسسة الريان بیروت |
| 48 | مُخْتَصَرُ الْقُدُورِی | مکبة ضیائیہ راولپنڈی | 67 | تَارِيخُ بَغْدَادَ | دار الکب العلمیہ بیروت |
| 49 | أَخْبَارُ الْأَخْيَارِ | فاروق اکیڈمی گھٹ خیر پور | 68 | مُكَاشِفَةُ الْقُلُوبِ | دار الکب العلمیہ بیروت |
| 50 | الْمَقَاصِدُ الْحَسَنَةُ | دار الکتاب العربی | 69 | رَاحَةُ الْقُلُوبِ | شبیہ برادرز لاہور |
| 51 | مَاتَتْ مِنَ السَّنَةِ مترجم | لاہور | 70 | الْوِظْفَةُ الْكَرِيمَةُ | لڑو تحقیقات لعل احمد رضا |
| 52 | رَوْضُ الرِّيَاحِينِ | دار الکب العلمیہ بیروت | 71 | کِتَابُ الْکِبَايَرِ | پشاور |
| 53 | الْخِيَرَاتُ الْحَسَنَاتُ | باب المدینہ کراچی | 72 | مَسَائِلُ الْقُرْآنِ | رومی پبلیکیشنز لاہور |
| 54 | کِتَابُ الْعُظْمَى | دار الکب العلمیہ بیروت | 73 | إِسْلَامِي زُنْدَگِي | مکبة المدینہ، باب المدینہ کراچی |
| 55 | کَشْفُ الْغَمَةِ | دار الکب العلمیہ بیروت | 74 | شجرہ قادریہ رَضَوِيَّةُ | مکبة المدینہ، باب المدینہ کراچی |
| 56 | جِلَاءُ الْأَفْهَامِ | دار الکب العلمیہ بیروت | 75 | ملفوظات اعلحضرت | فرید بک اسٹال لاہور |
| 57 | افضل لصلوات | دار الثمر عرفة | 76 | أَعْمَالِ رَضَا | مدینة الاولیاء ملتان |
| 58 | الْمُسْتَطَرَفُ | دار الفکر بیروت | 77 | تَنْبِيْهُ الْغَافِلِيْنَ | پشاور |
| 59 | مَطَالِعُ الْمُسَرَّاتِ | مرکز الاولیاء لاہور | 78 | فَيْضَانِ سُنَّتِ | مکبة المدینہ، باب المدینہ کراچی |



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِشَرِّهِمُ الْوَسْطِيِّ

سنت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے محبہ مکہ مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو **فیضانِ مدینہ** محلہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سنتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجے، **إِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ** اس کی بزرگت سے پابند سنت بننے گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑے کا ذمہ بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذمہ بنائے کہ ”مجھ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ **إِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ**

اپنی اصلاح کے لیے **مدنی انعامات** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **مدنی قافلوں** میں سز کرنا ہے۔ **إِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ**

- کراچی: حمید مسجد، کھارو۔ فون: 021-32203311
- راولپنڈی: فضل مار پارو، کھل چک، اقبال رو۔ فون: 051-5553765
- لاہور: وائس راء، ریکٹ کچ، قلعہ رو۔ فون: 042-37311679
- چناب: فیضانِ مدینہ، گورگ ٹبر 1، انور سٹریٹ، صدر۔
- سرگودھا: (فیضانِ آباد): الشن پور بازار، فون: 041-2632825
- ٹھٹھار: چوک شہیدان، میرپور۔ فون: 058274-37212
- فیضانِ آباد: فیضانِ مدینہ، آٹھویں ڈاؤن۔ فون: 022-2620122
- سکس: فیضانِ مدینہ، راج رو۔ فون: 071-5619195
- مٹان: نور پتیل، اعلیٰ سہ، احمدی، بزرگیت۔ فون: 061-4511192
- گجرات: فیضانِ مدینہ، شجرہ، روم، گجرات، فون: 055-4225653
- کانپور: راج پتیل، تجرہ، سہر، راج پتیل، فون: 044-2550767
- گجرات: فیضانِ مدینہ، راج پتیل، فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34921389-93/34126999-34125858 فیکس:

Web: www.dawateislami.net / Email: maktaba@dawateislami.net